Celebrating

# th YEAR OF POWERING PROGRESS IN PAKISTAN

GENERATING **SHAREHOLDER VALUE**

ACHIEVING **NET-ZERO EMISSIONS**

POWERING **LIVES**

RESPECTING **NATURE**

سالانہ رپورٹ 2021ء

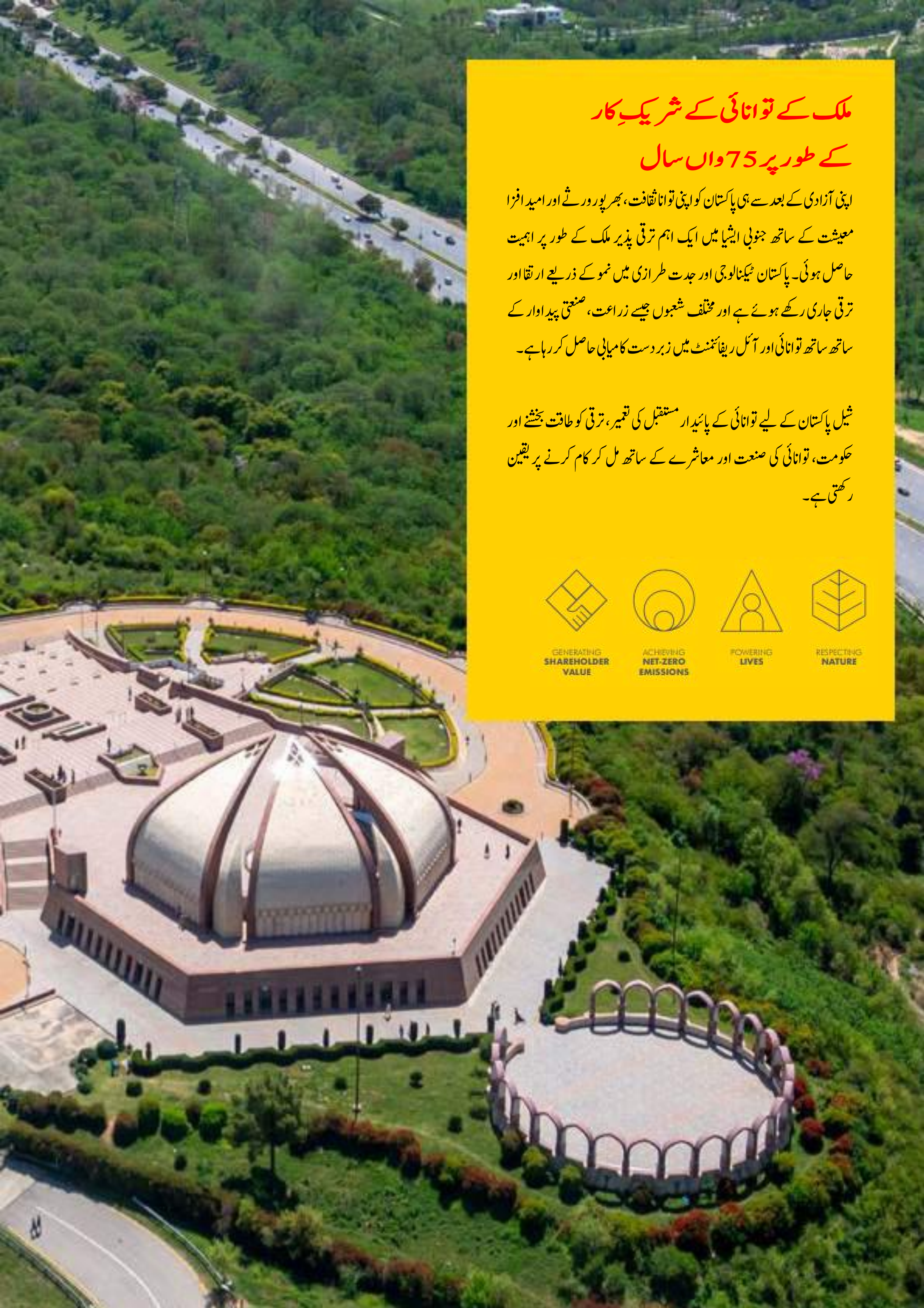

# ملک کے توانائی کے شریکِ کار کے طور پر 75 واں سال

اپنی آزادی کے بعد سے ہی پاکستان کو اپنی توانا ثقافت، بھرپور ورثے اور امید افزا معیشت کے ساتھ جنوبی ایشیا میں ایک اہم ترقی پذیر ملک کے طور پر اہمیت حاصل ہوئی۔ پاکستان ٹیکنالوجی اور جدت طرازی میں نمو کے ذریعے ارتقا اور ترقی جاری رکھے ہوئے ہے اور مختلف شعبوں جیسے زراعت، صنعتی پیداوار کے ساتھ ساتھ توانائی اور آئل ریفائنمنٹ میں زبردست کامیابی حاصل کر رہا ہے۔

شیل پاکستان کے لیے توانائی کے پائیدار مستقبل کی تعمیر، ترقی کو طاقت بخشنے اور حکومت، توانائی کی صنعت اور معاشرے کے ساتھ مل کر کام کرنے پر یقین رکھتی ہے۔

GENERATING SHAREHOLDER VALUE

ACHIEVING NET-ZERO EMISSIONS

POWERING LIVES

RESPECTING NATURE

# فہرست

## گورننس اور کمپلائنس


کمپنی کی معلومات ---------- 5
نصب العین ---------- 6
عمومی کاروباری اصولوں کا بیان ---------- 7
چیئرپرسن کا تجزیہ ---------- 11
بورڈ آف ڈائریکٹرز ---------- 13
ڈائریکٹرز کی رپورٹ ---------- 17
سالانہ جنرل میٹنگ کا نوٹس ---------- 22
کمپلائنس کا بیان ---------- 24
آڈیٹرز کی غیر جانب دار جائزے کی رپورٹ ---------- 27


## ہماری کارکردگی


موبیلٹی ---------- 29
لبریکینٹس ---------- 33
ایوی ایشن ---------- 35
ایچ ایس ایس ای کارکردگی ---------- 37
ہمارے لوگ ---------- 41
سماجی کارکردگی ---------- 43


## مالی معاملات


کارکردگی ایک نظر میں ---------- 52
آپریٹنگ اور مالی جھلکیاں ---------- 54
غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ ---------- 56
مالی صورت حال کا بیان ---------- 60
نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان ---------- 61
ایکویٹی میں تبدیلی کا بیان ---------- 62
نقد رقوم کے بہاؤ کا بیان ---------- 63
مالی گوشواروں کے بارے میں نوٹس ---------- 64
بورڈ کی حاضری ---------- 124
شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن ---------- 125
پراکسی کا فارم ---------- 130

YEAR OF
**FUELLING JOURNEYS**

خطے میں 120 سالہ وراثت کے ساتھ، زمین، ہوا اور سمندر کے ذریعے توانائی کی تیاری اور تقسیم کے ساتھ، شیل نے پاکستان کی ترقیاتی ترجیحات کی معاونت کی کوشش کی ہے۔ منگلا ڈیم اور کوٹری بیراج جیسے میگا پراجیکٹس کی تعمیر کے لیے پیٹرولیم مصنوعات کی فراہمی سے لے کر ملک کے بڑھتے ہوئے روڈ انفراسٹرکچر کو وسعت دینے، پی آئی اے کی اولین پروازوں کو طاقت فراہم کرنے یا پاکستان میں اختراعی کاروباری افراد کی اگلی نسل کو سپورٹ کرنے تک، شیل ہمیشہ موجود رہی ہے۔

آج ہمارے پاس 760+ فیول اسٹیشنوں کا نیٹ ورک، ملک بھر میں ذخیرہ کاری کی سہولتیں، عالمی لبریکینٹ برانڈز کا وسیع پورٹ فولیو اور ملکی اور غیر ملکی ایئرلائن کیریئرز کو جیٹ فیول فراہم کرنے والے چار بڑے ایئر فیلڈز میں شمولیت ہے۔

شیل کو پاکستان کا حصہ ہونے پر فخر ہے۔ ہم ملک و قوم کی خدمت کے اپنے مشن پر ثابت قدم ہیں۔

# کمپنی کی معلومات

| | |
|---|---|
| بورڈ آف ڈائریکٹر | زین کے حق (چیئرپرسن)<br>وقار آئی صدیقی<br>رفیع ایچ بشیر<br>پرویز غیاث<br>عمران آر ابراہیم<br>مدیحہ خالد<br>ظفر اے خان<br>جان کنگ چونگ لُو<br>ضرار محمود<br>عامر آر پراچہ<br>بدرالدین ایف ویلانی |
| چیف ایگزیکٹو | وقار آئی صدیقی |
| آڈٹ کمیٹی | عمران آر ابراہیم (چیئرپرسن)<br>رفیع ایچ بشیر<br>بدرالدین ایف ویلانی |
| کمیٹی برائے افرادی وسائل ومعاوضے | ظفر اے خان (چیئرپرسن)<br>پرویز غیاث<br>زین کے حق<br>وقار آئی صدیقی |
| کمپنی کے سیکرٹری | لالہ رخ حسین - شیخ |
| رجسٹرڈ دفتر | شیل ہاؤس،<br>6 چوہدری خلیق الزمان روڈ،<br>کراچی 75530<br>پاکستان |
| آڈیٹرز | ای وائے فورڈ رہوڈز |
| لیگل ایڈوائزرز | ویلانی اینڈ ویلانی، ایڈووکیٹس اینڈ سالیسیٹرز |
| رجسٹرار اور شیئر رجسٹریشن دفتر | فیمکو ایسوسی ایٹس پرائیویٹ لمیٹڈ<br>8 ایف، ہوٹل فاران سے متصل، نرسری،<br>بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس<br>شاہراہِ فیصل<br>کراچی-75400 |

# نصب العین

## پاکستان میں توانائی کی صفِ اول کی کمپنی بننا

# عمومی کاروباری اصولوں کا بیان

شیل کے عمومی کاروباری اصول کا مطلب ہے کہ شیل گروپ، جس میں شیل پاکستان لمیٹڈ شامل ہے، اپنے معاملات کو کس طرح انجام دیتا ہے۔

## ہماری اقدار کے ساتھ رہنا

شیل گروپ میں شامل ہر کمپنی کے مقاصد تیل، گیس، کیمیکل اور دیگر منتخب کاروباروں میں مستعدی، ذمہ داری سے اور منافع بخش طور پر شامل ہونا نیز صارفین کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور دنیا کی ارتقاپذیر توانائی کی طلب کو پورا کرنے کے لیے توانائی کے دیگر ذرائع کی تلاش اور تیاری میں حصہ لینا ہے۔

ہم مسابقتی ماحول، جس میں ہم نے کام کرنے کا انتخاب کیا ہے، میں ایک مضبوط طویل مدتی اور نمو پذیر حیثیت کو برقرار رکھتے ہوئے کارکردگی کا اعلیٰ معیار تلاش کرتے ہیں۔ ہم توانائی اور قدرتی وسائل کے زیادہ موثر اور پائیدار استعمال کی جانب بڑھنے کے لیے اپنے صارفین، پارٹنرز اور پالیسی سازوں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔

ان اصولوں کا اطلاق یقین دہانی کے طریقہ کار کے ایک جامع مجموعے کے ذریعے کیا گیا ہے، جو اس امر کو یقینی بنانے کے لیے وضع کیے گئے ہیں کہ ہمارے ملازمین اور کاروباری شراکت دار ان اصولوں کو سمجھتے ہیں اور ان کے مطابق کام کرنے کی تصدیق کرتے ہیں۔ کاروباری اصول کئی برسوں سے بنیادی حیثیت کے حامل ہیں کہ ہم اپنے کاروبار کو کس طرح چلاتے ہیں اور ان کے مطابق زندگی گذارنا ہماری مسلسل کامیابی کے لیے اہم ہے۔

### ہمارے کاروباری اصول

- کفایت
- مسابقت
- کاروباری ربط
- سیاسی سرگرمیاں
- صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول
- مقامی کمیونٹیز
- ابلاغ اور تعلق
- کمپلائنس

## ہماری اقدار

شیل کے ملازمین بنیادی اقدار کے ایک مجموعے - ایمانداری، سالمیت اور لوگوں کے لیے احترام - پر عمل کرتے ہیں۔ ہم بھروسے، کشادہ دلی، ٹیم ورک اور پیشہ ورانہ مہارت، اور اپنے کام پر فخر جیسے بنیادی اصولوں کی اہمیت پر بھی راسخ یقین رکھتے ہیں۔

## پائیدار ترقی

کاروباری اصول کے طور پر، ہم پائیدار ترقی میں حصہ لینے کا عزم رکھتے ہیں۔ اس کے لیے قلیل اور طویل مدتی مفادات میں توازن پیدا کرنے، اقتصادی، ماحولیاتی اور سماجی تحفظات کو کاروباری فیصلہ سازی میں ضم کرنا ضروری ہے۔

## ذمہ داریاں

شیل ذمہ داری کے پانچ شعبوں کی نشان دہی کرتی ہے۔ یہ انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ وہ ترجیحات کا مسلسل جائزہ لے اور اس جائزے کی بنیاد پر ان ناگزیر ذمہ داریوں کو بجالائے۔

### الف۔ شیئر ہولڈرز کے لیے

شیئر ہولڈرز کی سرمایہ کاریوں کا تحفظ اور صنعت میں دیگر نمایاں کمپنیوں کے مقابلے میں طویل مدتی منافع کی فراہمی

### ب۔ صارفین کے لیے

قیمت، معیار، تحفظ، ماحولیاتی اور کمرشل مہارتوں کے لحاظ سے خوبیوں کی پیش کش کرنے والی پراڈکٹس اور خدمات کی تیاری اور فراہمی کے ذریعے صارفین کا دل جیتنا اور انھیں اپنے ساتھ رکھنا

### ج۔ ملازمین کے لیے

ہمارے ملازمین کے انسانی حقوق کا احترام اور انھیں کام کی بہتر اور محفوظ صورتِ حال اور ملازمت کی مسابقتی شرائط وضوابط فراہم کرنا. اپنے ملازمین کی صلاحیتوں کی ترقی اور ان کے بہترین استعمال کو فروغ دینے کے لیے کام کا ایک جامع ماحول پیدا کرنا جہاں ہر ملازم کو اپنی صلاحیتوں اور قابلیت کو بڑھانے کا مساوی موقع ملتا ہے۔ ملازمین کے کام کی منصوبہ بندی اور سمت بندی میں ان کی شمولیت کی حوصلہ افزائی کرنا اور خدشات کی اطلاع کے لیے ذرائع مہیا کرنا۔ ہم تسلیم کرتے ہیں کہ کمرشل کامیابی کا دارومدار تمام ملازمین کی مکمل وابستگی پر ہے۔

### د۔ وہ جن کے ساتھ ہم کاروبار کرتے ہیں

کانٹریکٹرز، سپلائرز، اور مشترکہ امور میں اور شیل کے ان عمومی کاروباری اصولوں یا ان تعلقات میں مساوی اصولوں کے نفاذ کو فروغ دینا۔ ایسے تعلقات میں داخل ہونے یا ان کے قائم رہنے کے فیصلے میں ان اصولوں کو مؤثر طریقے سے فروغ دینے کی اہلیت ایک اہم عنصر ہوگی۔

### ہ۔ معاشرہ

معاشرے کے ذمہ دار کارپوریٹ رکن کے طور پر کاروبار کرنا، قابلِ اطلاق قوانین وضوابط کی تعمیل کرنا، کاروبار کے قانونی کردار کے ساتھ بنیادی انسانی حقوق کی معاونت کرنا اور صحت، تحفظ، سلامتی اور ماحولیات کا مناسب طور پر خیال رکھنا۔

## اصول 1: کفایت

ہماری کاروباری مقاصد کو حاصل کرنے اور ہماری مستقل نمو کے لیے طویل مدتی نفع آوری لازمی ہے۔ یہ کارکردگی اور قیمت دونوں کی پیمائش ہے جو صارفین شیل کی مصنوعات اور خدمات کے لیے ادا کرتے ہیں۔ اس سے لگاتار سرمایہ کاری کے لیے ضروری کارپوریٹ وسائل کی فراہمی ہوتی ہے جو صارفین کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مستقبل میں توانائی کی ترسیل کی تیاری اور پیداوار کے لیے درکار ہوتی ہے۔ منافع اور مضبوط مالی بنیاد کے بغیر، ہماری ذمہ داریاں پوری کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

سرمایہ کاری کرنے اور نہ کرنے کے فیصلوں کے معیارات میں پائیدار ترقی کے تحفظات (معاشی، سماجی اور ماحولیاتی) اور سرمایہ کاری کے خطرات کا اندازہ شامل ہے۔

## اصول 2: مسابقت

شیل کمپنیاں آزاد کاروبار کو سپورٹ کرتی ہیں۔ ہم منصفانہ اور اخلاقی طور پر اور مسابقت کے قابل اطلاق قوانین کے دائرہ کار میں رہ کر مقابلہ کرنا چاہتے ہیں؛ ہم دوسروں کو ہمارے ساتھ آزادانہ طور پر مسابقت کرنے سے نہیں روکیں گے۔

## اصول 3: کاروباری ربط

شیل کمپنیاں ہمارے کاروبار کے ہر پہلو میں ایمان داری، ربط، اور منصفانہ پن پر زور دیتی ہیں اور جن کے ساتھ بھی ہم کاروبار کرتے ہیں ان کے ساتھ تعلق میں یہی توقع کرتی ہیں۔ رشوت کی بلاواسطہ یا بالواسطہ پیش کش، ادائیگی، رشوت کی درخواست یا قبولیت کسی بھی شکل میں ناقابلِ قبول ہے۔

سہولت کاری کی ادائیگیاں بھی رشوت ہوتی ہیں اور یہ نہیں ہونی چاہئیں۔ ملازمین کو اپنی نجی سرگرمیوں اور کمپنی کے کاروبار کو چلانے میں ان کے حصے کے مابین مفادات کے تصادم سے گریز کرنا چاہیے۔ ملازمین کو اپنی آجر کمپنی کو مفادات کے ممکنہ تصادم کے بارے میں بھی واضح طور پر بتانا ہوگا۔ شیل کمپنی کی جانب سے تمام کاروباری لین دین کی عکاسی کمپنی کے کھاتوں میں درست اور منصفانہ انداز میں اور طے شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوں، جن کے لیے آڈٹ اور انکشاف (disclosure) لازمی شرط ہیں۔

## اصول 4: سیاسی سرگرمیاں

### الف۔ کمپنیوں کی

شیل کمپنیاں ان ممالک کے قوانین کے تحت سماجی طور پر ذمہ دارانہ انداز میں کام کرتی ہیں جن میں ہم اپنے قانونی کمرشل مقاصد کے حصول میں کام کرتے ہیں۔

شیل کمپنیاں سیاسی جماعتوں، تنظیموں یا ان کے نمائندوں کو ادائیگی نہیں کرتی ہیں۔ شیل کمپنیاں پارٹی سیاست میں حصہ نہیں لیتی ہیں۔ تاہم، حکومتوں کے ساتھ معاملات کرتے وقت، شیل کمپنیوں کا یہ حق اور ذمہ داری ہوتی ہے کہ وہ کسی بھی معاملے میں، جو ہمیں، ہمارے ملازمین، ہمارے صارفین، ہمارے شیئرہولڈرز یا مقامی کمیونٹیز کو متاثر کرتا ہو، میں ہماری بنیادی اقدار اور کاروباری اصولوں کے مطابق ہماری پوزیشن کو واضح کرسکیں۔

### ب۔ ملازمین کی

جہاں افراد کمیونٹی سرگرمیوں میں حصہ لینا چاہتے ہیں، بشمول حکومت بنانے کا انتخاب لڑنے کے لیے، تو جہاں یہ مقامی حالات کی روشنی میں مناسب ہوگا وہاں انھیں ایسا کرنے کا موقع دیا کیا جائے گا۔

## اصول 5: صحت، سیفٹی، سیکورٹی، اور ماحول

کارکردگی میں مسلسل بہتری کے حصول کے لیے شیل کمپنیاں صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحولیاتی انتظام کے لیے منظم انداز اختیار کرتی ہیں۔

اس مقصد کے لیے، شیل کمپنیاں ان معاملات کا انتظام اہم کاروباری سرگرمیوں کے طور پر کرتی ہیں، بہتری کے معیار اور اہداف طے کرتی ہیں، اور خارجی اعتبار سے کارکردگی کی پیمائش، تشخیص اور رپورٹ کرتی ہیں۔

ہم اپنے آپریشنز، مصنوعات اور خدمات کے ماحولیاتی اثرات کو کم کرنے کے لیے مستقل طور پر طریقے تلاش کرتے رہتے ہیں

## اصول 6: مقامی کمیونٹیز

شیل کمپنیوں کا مقصد ہے کہ وہ اچھے پڑوسی ثابت ہوں، ان طریقوں کو مستقل طور پر بہتر بناتے ہوئے جن سے ہم اُن کمیونٹیز کی عمومی بہبود میں بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر حصہ لیتے ہیں، جن میں ہم کام کرتے ہیں۔

ہم اپنی کاروباری سرگرمیوں کے معاشرتی اثرات کے بارے میں محتاط رہتے ہیں اور مقامی کمیونٹیز کے فوائد میں اضافے، نیز اپنی سرگرمیوں کے کسی بھی منفی اثرات کو کم کرنے کے لیے دوسروں کے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

مزید برآں، شیل کمپنیاں ان سماجی معاملات میں تعمیری دلچسپی لیتی ہیں جو ہمارے کاروبار سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق رکھتے ہیں۔

## اصول 7: ابلاغ اور تعلق

شیل کمپنیاں اس بات کو تسلیم کرتی ہیں کہ ہمارے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باقاعدہ بات چیت اور تعلق ضروری ہے۔ ہم قانونی طور پر دلچسپی رکھنے والے فریقوں کو اپنی کارکردگی کی مکمل متعلقہ معلومات فراہم کرکے اطلاع دہندگی (رپورٹنگ) کے پابند ہیں، جو کاروبار کی رازداری کے کسی بھی اہم نظریے سے مشروط ہیں۔

ملازمین، کاروباری شراکت دار اور مقامی برادریوں کے ساتھ ہمارے میل جول میں، ہم ان کی رائے کو ایمانداری اور ذمہ داری کے ساتھ سننے اور ان کا جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

## اصول 8: کمپلائنس

ہم جن ممالک میں ہم کام کرتے ہیں ان کے تمام قابل اطلاق قوانین اور ضوابط کی تعمیل کرتے ہیں۔

# چیئرپرسن کا تجزیہ

**31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے**

*عزیز شیئر ہولڈرز،*

شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے، میں 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال اور چوتھی سہ ماہی کے لیے کمپنی کے نتائج پیش کرنا چاہوں گا۔

دورانِ سہ ماہی شیل پاکستان لمیٹڈ کی توجہ اپنی اسٹریٹیجک ترجیحات اور آپریشنل فضیلت پر مرکوز رہی اور ملک میں موجود کلی معاشی دشواریوں کے باوجود، ہم نے 2021ء کی چوتھی سہ ماہی میں کامیابی کے ساتھ 2018 ملین روپے کا نفع بعد از ٹیکس حاصل کیا۔

31 دسمبر 2021ء کے لیے کمپنی کی مجموعی کارکردگی میں نمایاں بحالی دیکھنے میں آئی، جبکہ گذشتہ برس خاصا دشوار کُن تھا، اور سال 2021ء کے دوران ہماری کمپنی نے 4467 ملین روپے کا نفع بعد از ٹیکس حاصل کیا جبکہ گذشتہ برس کی اسی مدت کے دوران 4821 ملین روپے کا نقصان بعد از ٹیکس درج کیا گیا تھا۔ یہ تبدیلی بنیادی طور پر بہتر کاروباری کارکردگی کی وجہ سے آئی، مثلاً زیادہ مختلف فیولز اور لبریکینٹس کی فروخت، حکومتوں کی جانب سے Platts کے لیے قیمتوں کے تعین کے فارمولے میں مثبت تبدیلی اور دورانِ مدت فیولز کے موثر آپریشنز۔ کووڈ19 کی وجہ سے ملک میں مسلسل پابندیوں کے باوجود یہ کامیابی حاصل کی گئی۔

تاہم ڈالر کے مقابلے میں روپے کی قدر میں کمی نے ہماری کارکردگی پر منفی اثر ڈالا جس سے ہمیں 3156 ملین روپے کے مبادلہ خسارے سے گزرنا پڑا۔ ہم درآمدات پر انحصار کرنے والی صنعت کا حصہ ہیں، جس میں لاگت کا ایک بڑا فیصدی حصہ غیر ملکی کرنسی پر مشتمل ہوتا ہے، لہٰذا قدر میں کمی نے ہماری لاگت کی اساس پر اور اس کے نتیجے میں ہماری کارکردگی پر بہت اثر ڈالا۔ رائٹس کے اجرا، جسے سال کے آغاز پر ہمارے شیئر ہولڈرز نے مکمل طور پر سبسکرائب کر لیا تھا، نے اس منافع میں بہت زیادہ معاونت کی، کیونکہ اس سے کمپنی کے کاروباری منصوبوں کے نفاذ میں مالی مدد ملی۔

صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول (HSSE) کے معیارات کے لحاظ سے پاکستان میں صفِ اول کی آئل مارکیٹنگ کمپنی (OMC) ہونے کے ناتے، آپ کی کمپنی نے اپنی تمام سائٹوں پر حفاظت کو یقینی بنانے پر لگاتار توجہ مرکوز رکھی۔ پاکستان بھر میں اپنے کاروبار کے محفوظ آپریشنز کو یقینی بنانے پر اپنی توجہ مرکوز کرتے ہوئے صنعت میں ممتاز مقام برقرار رکھا، نیز اپنے عملے، کاروباری شراکت داروں، اور صنعت کے شراکت داروں کے ساتھ مستقل انہماک، مشقوں اور ورکشاپس کے ذریعے سیکورٹی کے کلچر کو فروغ دینے کے لیے پرعزم ہے؛ اس طرح ہم سیفٹی اور مطابقت کے معیارات کے لحاظ سے صنعت میں نمایاں کردار ادا کر رہے ہیں۔ بدقسمتی سے، دورانِ سال، ہماری ریٹیل سائٹ پر شیل کنٹریکٹر ٹینک لاری کے باعث ایک ہلاکت خیز واقعہ پیش آیا۔ تب سے ہم نے تمام ریٹیل سائٹس پر فیول کے اخراج کے لیے حفاظتی معیارات کو بہتر بنانے کے لیے اپنی کوششوں میں اضافہ کیا ہے۔

کووڈ19 کے خلاف جنگ میں شیل پاکستان لمیٹڈ ملک کے شانہ بشانہ کھڑی رہی اور ہینڈز (ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن ڈیولپمنٹ سوسائٹی) کے تعاون سے کراچی، لاہور اور ملتان میں اپنے صارفین اور اسٹیشنوں کے آس پاس کی کمیونٹیز کے لیے موبائل ویکسی نیشن یونٹس کے ذریعے کووڈ 19 ویکسی نیشن ڈرائیو کا انعقاد کیا۔ اس ویکسی نیشن ڈرائیو کے نتیجے میں ایک ہفتے کے دوران 12,810 زیادہ افراد کو ویکسین لگائی گئی۔

نظم ونسق کے لحاظ سے، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے اپنے فرائض اور ذمہ داریوں کو تندہی سے نبھایا اور انتظامی کارکردگی کی نگرانی اور ہماری کمپنی کے لیے کامیابی کے ساتھ اسٹریٹجک اہداف طے کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ بورڈ اس حقیقت سے بخوبی واقف ہے کہ کارپوریٹ گورننس کے بہترین معیارات کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کارپوریٹ جوابدہی کو بڑھانے کے لیے کارپوریٹ گورننس کے طے شدہ پراسس اہم ہیں۔ نتیجتاً، بورڈ کو قیمتی معلومات اور معاونت فراہم کرنے کے لیے بورڈ نے آڈٹ کمیٹی اور کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے (HRRC) تشکیل دی ہیں۔

میں بورڈ کی جانب سے موثر رہنمائی اور نگرانی، جس نے اس سال کاروباری مقاصد کو حاصل کرنے میں اہم کردار ادا کیا ہے، کے لیے بورڈ کا شکر گزار ہوں۔

## مستقبل کے امکانات

انتظامیہ سیفٹی کی کارکردگی میں گول زیرو کے حصول کی بنیادی سطح کے ساتھ ساتھ آپ کی کمپنی کی مستحکم مالی کارکردگی پر توجہ برقرار رکھنے کے لیے پُرعزم ہے۔

آپ کا بورڈ آف ڈائریکٹرز اور کمپنی کا نظم وضبط موجودہ چیلنجز کے اثرات کو کم کرنے اور تمام مواقع کو حاصل کرنے کے لیے فعال طور پر کام جاری رکھے گا تاکہ یہ یقینی بنایا جاسکے کہ کمپنی نفع مہیا کرے گی اور پاکستان کے توانائی کے مستقبل کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرے گی۔ کمپنی کے لیے لگن، مستقل معاونت اور اعتماد کے لیے ہم اپنے شراکت داروں، صارفین، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں۔ ہم پاکستان میں توانائی کی صفِ اول کی کمپنی بننے کے لیے اپنا سفر جاری رکھے ہوئے ہیں۔

ہماری کمپنی کو بیرونی عوامل جیسے کرنسی کی قدر میں کمی، تیل کی قیمت میں اتار چڑھاؤ اور معاشی غیر یقینی صورت حال جیسی دشواریوں کا سامنا ہے۔ حکومت کی طرف سے حال ہی میں نافذ کردہ پی ڈی سی (قیمت کے فرق کے دعوے) نے ہماری کمپنی کے جاری سرمائے اور نقدی کی صورتِ حال کو مزید دباؤ میں ڈال دیا ہے۔ تاہم، بورڈ آف ڈائریکٹرز اور انتظامیہ دشواریوں میں کمی کرنے اور متعلقہ فریقوں کو مطلوبہ نفع فراہم کرنے کی کوشش جاری رکھیں گے۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، صارفین، عملے اور دیگر متعلقہ فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم جس قدر ممکن ہو اپنے صارفین کی بہترین طور پر خدمت کرنے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

Zain Haq

**زین کے حق**

چیئر پرسن

# بورڈ آف ڈائریکٹرز

## زین حق

زین حق سنگاپور میں مقیم ہیں اور شیل ایگریکلچر اینڈ فاریسٹری - جو شیل ڈاؤن اسٹریم حکمت عملی کا ایک اہم شعبہ ہے۔ کے عالمی نائب صدر ہیں۔ اس کے علاوہ، زین شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں۔

زین ریفائننگ، مارکیٹنگ، ٹریڈنگ سپلائی میں 26 سال کے پیشہ ورانہ اور قائدانہ تجربے کے حامل ہیں اور پاکستان، سنگاپور، ویتنام، برطانیہ، سوئٹزرلینڈ اور امریکہ میں رہ چکے ہیں اور لاطینی امریکہ، افریقہ، جاپان، اوشیانا، یورپ اور کیریبین منڈیوں کی انتظامی نگرانی کا تجربہ رکھتے ہیں۔ اپنی موجودہ ذمہ داری سے قبل، زین شیل فلیٹ سلوشنز کے جنرل مینیجر ایشیا تھے جہاں انہوں نے شیل کو پورے ایشیا میں فلیٹ، نقل و حرکت اور توانائی کے حل میں قائدانہ حیثیت دلانے کے لیے کاروبار کو بڑھایا۔ اس سے پہلے زین نے ہیوسٹن میں امریکی کمپنی کے لیے جنرل مینیجر پرائسنگ اینڈ لاجسٹکس اور سوئٹزرلینڈ کی عالمی لائسنس یافتہ مارکیٹس کے جنرل مینیجر کے طور پر خدمات انجام دیں۔ اس سے ایک عشرہ قبل، وہ ویتنام، پاکستان اور سنگاپور میں کنٹری مینجمنٹ کے فرائض انجام دے رہے تھے۔ زین امریکہ، سوئٹزرلینڈ، عمان میں جے ویز (JVs) اور پی ایل سیز (PLCs) میں نگرانی اور بورڈ کے کہنہ مشق تجربے کے حامل ہیں نیز صنعت کے فورمز میں قائدانہ کردار ادا کرچکے ہیں، یعنی چیئرمین مارکیٹنگ کمیٹی امریکن پیٹرولیم انسٹی ٹیوٹ، یو ایس ایسوسی ایشن فار انرجی اکنامکس کے وی پی، ویتنام حکومت کے مشیر رہ چکے ہیں۔

انہوں نے کیمبرج یونیورسٹی، برطانیہ سے ایم بی اے کیا، سی او ای کالج، امریکہ سے معاشیات میں بی اے کیا اور کراچی گرامر اسکول، پاکستان سے اپنی اسکول کی تعلیم مکمل کی۔

..........................

## وقار آئی صدیقی

وقار آئی صدیقی شیل پاکستان لمیٹڈ (SPL) کے چیف ایگزیکٹو اور مینیجنگ ڈائریکٹر ہیں۔

وقار آئی صدیقی بین الاقوامی تجربے کے حامل بورڈ کی سطح کے ایگزیکٹو ہیں جو شیل اور دیگر اہم اداروں کے ساتھ بزنس کی تشکیل نو کے مستحکم ریکارڈ کے حامل ہیں۔

وقار 2001ء میں شیل پاکستان لمیٹڈ سے منسلک ہوئے اور تب سے مقامی و بین الاقوامی سطح پر سینئر لیڈرشپ عہدوں پر رہتے ہوئے مختلف کاروباری ڈویژنوں میں متنوع کردار ادا کرچکے ہیں۔ پٹرولیم ڈاؤن اسٹریم میں ان کے 24 سالہ تجربے کے ساتھ وہ کاروباری ترسیل، تنظیمی تبدیلی، حکمتِ عملی کی تیاری، مشترکہ امور اور انضمام کے ذریعے ملٹی ملین ڈالر کمرشل اداروں کی کامیابی سے رہنمائی کرچکے ہیں۔ پاکستان واپسی سے قبل وہ پی ٹی شیل انڈونیشیا میں شیل ڈاؤن اسٹریم ریٹیل کے مینیجنگ ڈائریکٹر کے طور پر خدمات انجام دے رہے تھے۔ وقار 2019ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں شامل ہیں۔

وقار شیل اور آئل کے دیگر اہم اداروں کے لیے کاروباری ٹرانسفارمیشن میں کامیابی کے مضبوط ریکارڈ کے ساتھ بورڈ کی سطح کے عالمی تجربے کے حامل ہیں۔ وہ مثالی اسٹیک ہولڈر مینجمنٹ کے تجربے کا ٹھوس ریکارڈ رکھتے ہیں؛ حکومتی ضابطہ کاروں میں قابلِ اعتماد مشیر کے طور پر جانے جاتے ہیں اور اعلیٰ سطح کے کاروباری اداروں اور پائیدار ترقی کے پروگراموں میں ان سے باقاعدہ مشاورت کی جاتی ہے۔

وہ کیمیکل انجینئرنگ میں بی ایس اور مارکیٹنگ میں ایم بی اے کی ڈگری کے حامل ہیں۔ مزید برآں ہارورڈ بزنس اسکول اور یونیورسٹی آف برٹش کولمبیا سے تعلیمی اور پیشہ ورانہ اسناد کے حامل ہیں۔

..........................

## رفیع ایچ بشیر

رفیع بشیر فی الوقت ایشیا پیسیفک کے لیے شیل کے لبریکینٹس اور فیولز ریٹیلنگ کاروبار کے فنانس منیجر ہیں اور سنگاپور میں مقیم ہیں۔ رفیع مالیاتی پروفیشنل ہیں اور گذشتہ 20 سال سے شیل کے ساتھ متعدد مالیاتی عہدوں پر کام کرتے ہوئے پاکستان سے باہر اور سنگاپور میں رہتے ہوئے ملکی، علاقائی اور عالمی مالیات پر مرکوز متنوع ذمہ داریاں ادا کرچکے ہیں۔ وہ برطانیہ اور ویلز (آئی سی اے ای ڈبلیو) میں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹینٹس کے رکن ہیں اور شیل سے قبل لندن اور یو اے ای میں پروفیشنل اکاؤنٹینسی فرمز میں کام کرچکے ہیں۔

.........................

## عمران راشد ابراہیم

عمران راشد ابراہیم، گورنمنٹ کالج لاہور کے گریجویٹ ہیں، انھوں نے پوسٹ گریجویٹ کی تعلیم کراچی میں انسٹیٹیوٹ آف بزنس ایڈمنسٹریشن (آئی بی اے) سے حاصل کی۔ وہ مختلف کاروباری شعبوں، جیسے بعض کثیر القومی اداروں کو مصنوعات کی تقسیم کے ساتھ ساتھ کپاس کی چھڑائی (ginning) اور خوردنی تیل کی کشید (extraction) جیسے متنوع شعبوں میں 46 سالہ تجربے کے حامل کاروباری فرد ہیں۔

وہ 2008ء تا 2017ء کے دوران شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں خدمات انجام دے چکے ہیں، اسی مدت میں وہ بورڈ کی آڈٹ کمیٹی کے رکن بھی تھے۔ وہ 2010ء تا 2014ء کے دوران پِک اسیٹ منیجمنٹ کمپنی لمیٹڈ (PICIC Asset Management Company Limited) کے بورڈ آف ڈائریکٹر میں بھی خدمات انجام دے چکے ہیں۔

.........................

## پرویز غیاث

پرویز غیاث جنوری 2017ء سے حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن کے چیف ایگزیکٹو آفیسر اور ڈائریکٹر ہیں۔ حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن ایک غیر منفعت بخش ادارہ ہے، جو حبیب یونیورسٹی کے کاموں کی نگرانی کرتا ہے۔ حبیب یونیورسٹی پاکستان میں لبرل آرٹس اینڈ سائنسز کے لیے مخصوص اولین ادارہ ہے جو liberal Core میں بین السّطحی تعلیم کی پیش کش کرتا ہے اور امریکہ کے آئیوی تعلیمی اداروں کے ساتھ مضبوط روابط کا حامل ہے۔

حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن سے منسلک ہونے سے قبل اگست 2005ء تا دسمبر 2016ء کے دوران وہ انڈس موٹر کارپوریشن لمیٹڈ کے سی ای او (CEO) رہے، جو ہاؤس آف حبیب، ٹویوٹا موٹر کارپوریشن اور جاپان کی ٹویوٹا سوشو کارپوریشن کے مابین مشترکہ منصوبہ ہے اور جو ٹویوٹا برانڈ آٹو موبائل کی تیاری اور مارکیٹنگ سے منسلک ہے۔

وہ داؤد ہرکولیس کارپوریشن اور شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں بھی بطور نان ایگزیکٹو خدمات انجام دیتے ہیں۔

.........................

## مدیحہ خالد

مدیحہ خالد شیل پاکستان لمیٹڈ کے ہیومن ریسورس کی سربراہ ہیں۔ انھوں نے 2005ء میں اے بی این ایمرو بینک سے اپنے کیریئر کا آغاز کیا۔ 2006ء میں شیل پاکستان لمیٹڈ سے منسلک ہو کر مقامی و علاقائی سطح پر بھرتی، کاروباری شراکت، انتظامِ تبدیلی اور ٹیلنٹ کے حوالے سے مختلف عہدوں پر فائز رہی ہیں۔ وہ 2012ء سے شیل پاکستان لمیٹڈ کے لیے بطور ہیڈ آف ہیومن ریسورس کام کر رہی ہیں اور پاکستان میں موجود تمام کاروباری اداروں کے لیے تنظیمی استعداد کی ایچ آر پارٹنرز ہیں، جو اسٹرے ٹجک ایچ آر سپورٹ کی مکمل رینج کی فراہمی کے لیے ایچ آر پروفیشنلز کی ایک ٹیم کی سربراہی کرتی ہیں۔

مدیحہ چارٹرڈ انسٹیٹیوٹ آف پرسنیل اینڈ ڈویلپمنٹ (CIPD)، یو کے کی چارٹرڈ رکن اور ہیومن ریسورس میں ایم بی اے ڈگری کی حامل ہیں۔

.........................

## ظفراے خان

ظفر اے خان نے پشاور یونیورسٹی سے کیمیکل انجینئرنگ میں گریجویشن مکمل کی اور اس کے فوراً بعد ہی ایکسون (Exxon) کیمیکلز سے منسلک ہوگئے جو اپنے ملازمین کے بیشتر حصص خریدنے کے بعد اینگرو کیمیکل پاکستان بن گئی۔ انھوں نے 35 سال کمپنی میں ملازمت کی، جس میں سے آخری 6 سال وہ بطور سی ای او کام کرتے رہے۔

ان کے کیریئر میں ایکسون کیمیکلز کی طرف سے ہانگ کانگ، سنگاپور اور امریکا میں پیٹروکیمیکلز کے کاروبار میں دس سالہ خدمات بھی شامل ہیں۔ اینگرو سے ریٹائرمنٹ کے بعد وہ پی ٹی سی ایل، کراچی اسٹاک ایکسچینج، اور پی آئی اے میں چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دے چکے ہیں۔ فی الحال وہ جز وقتی پروفیسر آئی بی اے سے منسلک ہیں جہاں وہ ہیومن ریسورس منیجمنٹ کی تعلیم دیتے ہیں۔

وہ ہوائی یونیورسٹی سے ایڈوانس منیجمنٹ پروگرام مکمل کرچکے ہیں اس کے علاوہ وہ انسیڈ (INSEAD) اور ہارورڈ بزنس اسکول سے مختصر کورسز بھی کرچکے ہیں۔

ظفراے خان نجی و سرکاری شعبے اور شہری انجمنوں کے کئی مختلف النوع بورڈز میں خدمات انجام دے چکے ہیں۔ وہ اس سے قبل 2017ء تک تین بار شیل پاکستان لمیٹڈ کے بورڈ میں شامل رہ چکے ہیں۔ اس وقت وہ سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان، بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام، ڈیٹاچیک لمیٹڈ، ایکومین پاکستان اور پاکستان سینٹر فار فیلن تھراپی کے بورڈز میں تعینات ہیں۔

وہ اعلیٰ شہری اعزاز ستارۂ امتیاز بھی حاصل کرچکے ہیں۔

........................

## ضرار محمود

ضرار محمود شیل پاکستان لمیٹڈ کے چیف فنانشل آفیسر اور فنانس ڈائریکٹر ہیں۔ ضرار نے 2008ء میں شیل میں شمولیت اختیار کی اور وہ سنگاپور، برونائی، اومان، پاکستان، مشرق وسطیٰ، وسطی ایشیا اور ایشیا پیسفک جیسے کئی مقامات کا متنوع تجربہ رکھتے ہیں۔

وہ انٹیگریٹڈ گیس اور ڈاؤن اسٹریم مارکیٹنگ کے کاروبار یعنی لبریکنٹس، ریٹیل، کمرشل فیولز اور ایوی ایشن میں مختلف عہدوں پر کام کرچکے ہیں۔ ان عہدوں میں انٹیگریٹڈ گیس نان آپریٹڈ وینچرز میں بطور شیئر ہولڈر فنانس منیجر، یو اے ای (ٹریڈنگ اینڈ سپلائی) اور سعودی عرب (ایوی ایشن) میں بطور شیل ڈائریکٹر، 10 ممالک کا انتظام کرنے والے ریجنل فنانس منیجر، پاکستان اور یو اے ای (UAE) کے لیے ریٹیل کنٹری فنانس منیجر، لبریکنٹس فنانس منیجر اور پرائسنگ اسپیشلسٹ شامل ہیں۔

ضرار نے لندن اسکول آف اکنامکس سے اکاؤنٹنگ میں بیچلر کی ڈگری اور سی اے ایس ایس بزنس اسکول، لندن سے اکاؤنٹنگ میں ماسٹرز کی ڈگری حاصل کی۔

........................

## جان کنگ چُونگ لو

جان تیل و گیس اور پیٹروکیمیکلز انڈسٹریز میں 28 سال سے زائد تجربہ رکھتے ہیں اور وہ ڈاؤن اسٹریم کے متنوع عہدوں پر کام کرچکے ہیں۔ ٹریڈنگ اور سپلائی آپریشنز کے جنرل منیجر کے طور پر جان مشرق وسطیٰ اور ایشیا میں شیل کے صارفین کو فیول کی تقسیم وترسیل کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں، اس کے ساتھ ہی وہ بشمول ایل این جی کے عالمی آپریشنز، شیل ٹریڈنگ کے لیے سنگاپور اور دبئی میں کمرشل ٹریڈنگ آپریشنز کا انتظام کرتے ہیں۔

اپنے اس منصب سے قبل وہ شیل ایوی ایشنز میں بطور جنرل منیجر آپریشنز اینڈ ٹیکنیکل کام کرتے تھے، جہاں وہ شیل کے عالمی ایوی ایشن بزنس کے امور کے لیے ذمہ دار نیز ایوی ایشن فیولز اور لبریکینٹس کے تحقیق واختراع (ریسرچ اینڈ ڈویلپمنٹ) پروگرام کے منتظم تھے۔

وہ ٹورانٹو یونیورسٹی، کینیڈا سے کیمیکل انجینئرنگ میں بیچلرز ڈگری رکھتے ہیں، اور بزنس اسکول آف یونیورسٹی آف ڈرہم سے ایم بی اے کی ڈگری لے چکے ہیں۔
جان شیل (جیانگ) پیٹرولیم ٹریڈنگ لمیٹڈ اور شیل انٹرنیشنل شپنگ سروسز پرائیویٹ لمیٹڈ کے بورڈ کے رکن بھی ہیں۔
وہ ذاتی مشاغل کے طور پر اپنا خیراتی ادارہ ”ریڈ سائیکلنگ“ بھی چلاتے ہیں۔

........................

## عامر پراچہ

عامر پراچہ یونی لیور پاکستان لمیٹڈ کے چیئرمین اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ہیں۔ یونی لیور میں اپنی 20 سال سے زائد مدت کے دوران وہ پاکستان اور دیگر مارکیٹس میں سینئر منیجمنٹ کے متعدد عہدوں پر فائز رہے۔

انھوں نے 2000ء میں Wheel کے اسسٹنٹ برانڈ منیجر کے طور پر یونی لیور پاکستان میں شمولیت اختیار کی اور اس کے بعد لانڈری اور پرسنل کیئر کے مختلف زمروں میں کام کیا۔ 2006ء تا 2008ء کے دوران، عامر جی سی سی کلسٹر کے لیے یونی لیور شمالی افریقہ، مشرقِ وسطیٰ میں مارکیٹنگ کے قائدانہ عہدوں پر فائز رہے۔ اس کے بعد 2013ء میں نائب صدر برائے کسٹمر ڈویلپمنٹ کا عہدہ سنبھالنے سے قبل وہ پاکستان میں ہوم اور پرسنل کیئر ڈویژن کی قیادت کرنے کے لیے واپس آئے۔ سی ای او کا عہدہ سنبھالنے سے قبل، کسٹمر ڈویلپمنٹ کے نائب صدر کی حیثیت سے، انھوں نے کامیابی کے ساتھ مستقبل کے لیے تبدیلی کا ایک متاثر کن وژن پیش کرتے ہوئے ٹھوس نتائج کی فراہمی میں مدد کی۔ انہوں نے منتشر کاروباری ماڈلز کے ساتھ سرگرمی سے تجربہ کرنا جاری رکھا ہے اور پاکستان میں یونی لیور ایکو سسٹم کی شمولیت اور بہبود کو کامیابی سے ہمکنار کیا۔

یونی لیور پاکستان لمیٹڈ میں بورڈ میں رہنے کے علاوہ یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر، ڈیوک آف ایڈنبرگ ایوارڈ فاؤنڈیشن پاکستان کے ٹرسٹی، نیشنل منیجمنٹ فاؤنڈیشن کے بورڈ آف گورنرز کے رکن، پی ایس ڈی ایف کا پرواز، جو پاکستان میں ہنر کے فرق کو ختم کرنے سے متعلق قومی ایکسلریٹر ہے، اور کراچی ووکیشنل ٹریننگ سنٹر کے شریک چیئرپرسن بھی ہیں۔

عامر نے رائل ڈچ شیل آئل کمپنی میں اپنے کیریئر کا آغاز جولائی 1996ء سے کیا۔ انہوں نے آئی بی اے سے بزنس ایڈمنسٹریشن میں ماسٹرز کیا ہے۔

........................

## بدرالدین ایف ویلانی

بدرالدین ایف ویلانی لوبورو یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی (Loughborough University of Technology) سے کیمیکل انجینیرنگ میں آنرز گریجویٹ اور مڈل ٹیمپل (لندن) کے بیرسٹر ایٹ لاء بھی ہیں۔ 1982ء میں انھیں وکالت کا اجازت نامہ ملا اور اس کے فوراً بعد انھوں نے کراچی میں لیگل پریکٹس شروع کردی۔

ان کا نام پاکستان کی عدالت عظمیٰ میں بطور وکیل درج ہوچکا ہے اور وہ قانونی فرم ویلانی اینڈ ویلانی کے سینئر پارٹنرز ہیں۔ وہ اپنی لیگل پریکٹس کے علاوہ ایف ایم سی جی، مینوفیکچرنگ، ریٹیل، اور فارماسوٹیکل کے شعبے میں کئی ملٹی نیشنل کمپنیوں کے بورڈ آف ڈائریکٹرز سے بطور رکن اور متعدد رفاہی انجمنوں اور اداروں کے بورڈز سے بھی منسلک ہیں۔

........................

# ڈائریکٹر کی رپورٹ

31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے

## عزیز شیئر ہولڈرز

آپ کی کمپنی کے ڈائریکٹران 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے آڈٹ شدہ مالی گوشوارے اور اپنی سالانہ رپورٹ پیش کرتے ہیں۔

آپ کی کمپنی کے انتظامی امور، مارکیٹنگ اور تقسیم کاری کے اخراجات، مالی اور دیگر واجبات کی ادائیگی کے بعد 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے نفع / نقصان درج ذیل تھا:

| | روپے ملین میں |
|---|---|
| نفع / نقصان قبل از ٹیکس | 6,609 |
| ٹیکس | (2,142) |
| 31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والے سال کا خالص نفع / نقصان | 4,467 |

| | روپے |
|---|---|
| نفع / نقصان فی شیئر۔بنیادی اور سیال (diluted) | 21.88 |

ذخائر کی کارروائی (موومنٹ) اور تصرفات ان مالی گوشواروں کے صفحہ [-] پر ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیان میں ظاہر کیے گئے ہیں۔

کمپنی کی بیلنس شیٹ کو مضبوط کرنے کی فوری ضرورت، اور موجودہ غیر مستحکم حالات اور بیرونی ماحول کو متاثر کرنے والے عوامل، جیسے کرنسی کی قدر میں کمی، تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور مقامی اقتصادی غیر یقینی صورت حال کو مدِنظر رکھتے ہوئے، بورڈ آف ڈائریکٹرز نے رواں سال کسی بھی منافع منقسمہ کا اعلان نہ کرنے کی سفارش کی۔

## کاروباری فضیلت

شیل پاکستان لمیٹڈ کاروباری اصولوں، لوگوں کی حفاظت اور ماحولیات کے تحفظ کے اپنے عزم پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ ہم نے اخراجات کو قابل انتظام سطح پر رکھنے کے ساتھ ساتھ مسابقتی برتری کو برقرار رکھنے کے لیے بنیادی انفراسٹرکچر اور برانڈ کی تعمیر دونوں میں نمایاں سرمایہ کاری کرتے ہوئے آپریشنز میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔

## لبریکینٹس

لبریکینٹ کا کاروبار ہماری کمپنی کے مجموعی کاروبار میں کلیدی شراکت دار رہا ہے۔ گذشتہ برس کے مقابلے میں 2021ء کے دوران لبریکنٹس کے کاروبار نے زبردست ترقی کی۔

کووِڈ کی نئی لہروں کے مستقل چیلنجوں کے باوجود، شیل ہیلکس نے ہمارے صارفین کے ذہنوں میں سب سے منفرد اور پریمیم ویلیو پروڈکٹ کے اپنے تاثر کو برقرار رکھا۔ ہم نے ایڈوانس میں ایک نئی پروڈکٹ متعارف کرواتے ہوئے کامیابی کے ساتھ سال کا آغاز کیا، جس نے اس امر کو یقینی بنایا کہ ہم مارکیٹ کے مواقع کو بروقت اور مؤثر طریقے سے استعمال کرتے ہیں۔ اسی جذبے کے تحت، ریمولا نے مارکیٹ میں بڑھتی ہوئی رسائی اور بطور برانڈ اپنی موجودگی کا احساس دلاتے ہوئے اپنے اختراع کے سفر میں ترقی کی۔

مسلسل جدت طرازی، پائیدار ترقی اور موثر شراکت کے نصب العین کے نتیجے میں بحیثیت مجموعی، ہمارا لبریکینٹس کا کاروبار برانڈ اور قدر کے اعتبار سے شاندار رہا۔ کاروبار نے ترقی کے لیے شراکت داروں کی ڈیجیٹلائزیشن، نئی مارکیٹس کا تصور اور بہتر تکنیکی خدمات سمیت کئی پروگرام شروع کیے۔

## ریٹیل (موبیلٹی)

ہماری کمپنی کووِڈ کی وبا کے دوران صارفین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پر عزم ہے، اعلیٰ معیار کی مصنوعات اور خدمات کے ساتھ اپنے صارفین کے سفر کو مزید بامعنی بنانے کی راہ پر گامزن ہے۔

شیل وی پاور کی پیشکش، جو اب مارکیٹ میں نمایاں مقام کی حامل ہے، کے ساتھ ہماری کمپنی فیول کے مختلف زمروں میں مارکیٹ لیڈر بن کر ابھری اور اپنی کامیابی کا نشان رقم کیا۔ ہماری کمپنی نے ایک قومی مہم میں بھی سرمایہ کاری کی جو متعدد میڈیا چینلز پر لائیو چلائی گئی تاکہ ہمارے پریمیم ہائی اوکٹین فیول کی مارکیٹ میں آگاہی اور بطور برانڈ معلومات عام کی جاسکے۔

ہماری کمپنی نے 2021ء کے اوائل میں کے الیکٹرک لمیٹڈ کے ساتھ ایک مفاہمت کی یادداشت (MoU) پر دستخط کیے ہیں، تاکہ کراچی اور اس سے منسلک ہائی ویز میں الیکٹرک-وہیکل چارجنگ اسٹیشنوں کو مشترکہ طور پر شروع کیا جاسکے۔ شیل ریچارج کے نام سے برانڈڈ، دو اسٹیشنوں پر 50 کلوواٹ کے ریپڈ چارجرز نصب کیے گئے۔

ہمارے شیل سلیکٹ اسٹورز نے تمام بڑے زمروں میں شاندار کارکردگی کا مشاہدہ کیا اور متعلقہ شراکت داروں - فوڈپانڈا اور من چیز (Munchies) کے ساتھ اشتراک کے ذریعے آن ڈیمانڈ ڈیلیوری کو فعال کیا۔ ایک ڈارک اسٹور، (صرف ڈیلیوری کے لیے) کراچی میں شروع کیا گیا تھا، جس کا واحد مقصد ڈیلیوری آرڈرز کو پورا کرنا تھا- شیل کی دنیا میں یہ واحد ڈارک اسٹور ہے۔

ہماری کمپنی نے "TrashIT" ٹیم کے ساتھ بھی شراکت کی، جو 2021ء کے لیے شیل تعمیر کی فاتح ہے، تاکہ شیل سلیکٹ کے فضلے کو محفوظ اور ماحول دوست طریقے سے تلف کرنے کے پائیدار ذرائع تیار کیے جاسکیں۔

اپنے ریٹیل لبریکنٹس پورٹ فولیو میں، ہم نے ملک بھر میں 99 سائٹس پر شیل ہیلیکس Drive On مہم کا آغاز کیا۔ تیس جیتنے والوں کا اعلان کیا گیا، اور اس مہم کے نتیجے میں پورٹ فولیو کے حجم میں اضافہ ہوا، جبکہ سوشل میڈیا پر بھی اسے انتہائی مثبت ردعمل ملا۔

ہم نے "WorkJam" ایپ بھی لانچ کی ہے یہ فورکورٹ کے عملے کے لیے پہلا ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو کہ ایک موبائل اور ویب پر مبنی پلیٹ فارم ہے۔ یہ سائٹ کے عملے کی حوصلہ افزائی اور مہارتیں بڑھانے میں معاونت کرتا ہے۔ مزید برآں، TPL Trakker کے ساتھ مل کر، ہم نے Shell Telematics کو پائلٹ کیا، جو صارفین کے فیول کارڈز کو ان کی گاڑیوں میں نصب ٹریکرز کے ساتھ مربوط کرتا ہے تاکہ ڈرائیور کی کارکردگی اور فلیٹ کی کارکردگی کی مکمل صورت وضع کی جاسکے۔

ہماری ہائی وے کی پیشکش میں انقلاب لانے کے لیے، ہماری کمپنی نے اپنی موجودہ سائٹس میں سے ایک کو مکمل مربوط نقل و حرکت کی پیشکش جس میں فیول اور نان فیول سہولتوں کی ایک رینج شامل ہے، کے لیے دوبارہ تعمیر کیا۔ اپنے صارفین کے لیے ایک مربوط پیشکش تیار کرنے پر اپنی توجہ کے ذریعے، ہم اپنے تمام زمروں میں کافی سنگ میل عبور کر چکے ہیں۔

## سماجی سرمایہ کاری

مقامی کمیونٹیز میں ہماری سرمایہ کاری کمیونٹی کی ضروریات اور شیل کے کاروباری مقاصد اور مہارتوں سے ہم آہنگ ہے۔ نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کے ساتھ شراکت میں، ہم نے کلین انرجی سولیوشنز فراہم کیے ہیں، جو دو ٹیوب ویلوں اور ایک آٹے کی چکی کے ساتھ ساتھ کلین کک اسٹوو اور شمسی لیمپ کے ذریعے شمسی توانائی سے چلنے والے تین کمیونٹی اداروں پر مشتمل ہیں۔ اس پروجیکٹ سے 72 کاشت کاروں کو فائدہ ہوا ہے جو 105 ایکڑ زرعی اراضی پر سولر ٹیوب ویل کے ذریعے کاشت کر رہے ہیں اور ہر فصل کے چکر میں ان کے وقت کے 41.6 فیصد کی بچت ہوئی ہے۔ شمسی توانائی سے چلنے والی فلور مل 1575 افراد کی ضرورت کو پورا کرتی ہے جنہیں گندم کے دانے پینے کی بہتر سہولت کے ساتھ خوراک کی مستقل فراہمی ممکن بناتی ہے۔

اس منصوبے کا مقصد اسے مستقل بنیادوں پر مالی اعتبار سے قابلِ عمل بنانا ہے تاکہ بالآخر اس کی ذمہ داری کسی کمیونٹی پر مبنی تنظیم کے حوالے کر دی جائے، جو وسیع تر اثرات کے ضمن میں دیگر دیہاتوں میں اسی نوعیت کی اصلاحات کے لیے کام کرے گی۔

ہم معیاری تعلیم فراہم کرنے کے لیے کیئر فاؤنڈیشن کے ساتھ اور نیشنل رورل سپورٹ پروگرام کے ساتھ کام جاری رکھے ہوئے ہیں، جہاں ہمارے پاس خواتین کے لیے ایک مکمل طور پر آراستہ پیشہ ورانہ تربیتی مرکز موجود ہے۔

شیل تعمیر نے اپنے 8ویں شیل تعمیر ایوارڈز کا اہتمام کیا، تاکہ پاکستان کے نوجوانوں کو ایسے اختراعی کاروباروں کو انعام اور پہچان دی جائے جو پائیدار ترقی کو تقویت دیتے ہیں اور ملک میں روزگار کے مواقع پیدا کرتے ہیں۔ پاکستان بھر سے 125 نوجوان کاروباری افراد نے چھ زمروں میں حصہ لیا– صاف توانائی، بااختیار خواتین، ٹیکنالوجی میں اختراع، گردشی معیشت، ٹرانسپورٹ اینڈ موبلٹی اور روشن خیالات۔ ٹاپ 20 فائنلسٹ کو کل 49 لاکھ روپے دیے گئے تاکہ انھیں اپنے کاروبار کو برقرار رکھنے اور ترقی دینے میں مدد مل سکے، نیز انہیں شیل لائیو وائر کے بین الاقوامی ماہرین Development Alternatives Incorporated کے ذریعے براہِ راست رہنمائی بھی فراہم کی گئی، تاکہ ان کو کامیابی کے لیے سازگار بنیاد دستیاب ہو سکے۔

اس سال Shell Tameer نے بحریہ یونیورسٹی کراچی کیمپس اور انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ- کراچی کے تعاون سے بوٹ کیمپس کے دو گروپوں کو کامیابی سے تربیت دی ہے جہاں مختلف کاروباری شعبوں سے تعلق رکھنے والے 64 طلبا اور کاروباری افراد کو تربیت دی گئی تاکہ وہ اپنے کاروباری آئیڈیاز کو مزید بہتر بنائیں اور سرمایہ کارانہ صلاحیتوں کی تکمیل کر سکیں۔

Shell Tameer نے سمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزڈ ڈویلپمنٹ اتھارٹی (SMEDA) کے ساتھ مل کر، اسٹارٹ اپس کے لیے ایک سیشن کا انعقاد کیا تاکہ انہیں کاروباری افراد کے لیے حکومت کے ضوابطی فریم ورک کے بارے میں آگاہ کرتے ہوئے باضابطہ کاروباری رجسٹریشن کی حوصلہ افزائی کی جا سکے اور انہیں فنانس، بزنس ڈویلپمنٹ سپورٹ اور ٹیکنالوجیز تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملے۔

شیل پاکستان نے طلبہ کی ایک تقریب کا اہتمام کیا، جہاں نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) اور غلام اسحاق خان انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (GIKI) کے انجینئرنگ کے طلبہ نے دو زمروں میں اپنی ساختہ گاڑیوں 'پروٹوٹائپ' (بیٹری سے چلنے والا) اور 'شہری تصور' (گیسولین رن) کا مظاہرہ کیا جو جدید اور صاف ستھرے توانائی کے سولیوشنز کے ساتھ ترقی کو مہمیز دینے کے شیل کے نصب العین سے ہم آہنگ تھیں۔

## کارپوریٹ نظم و نسق

ڈائریکٹران تصدیق کرتے ہیں کہ:

1. بورڈ 11 ارکان پر مشتمل ہے، جس میں چیف ایگزیکٹو شامل ہیں، جنھیں ڈائریکٹر سمجھا گیا ہے۔ بورڈ ایک خاتون رکن اور 10 مرد ارکان پر مشتمل ہے، جس کی ہیئتِ ترکیبی یہ ہے:

**خاتون رکن:**

1- محترمہ مدیحہ خالد

**مرد ارکان**

1- جناب عامر پراچہ
2- جناب بدرالدین ایف ویلانی
3- جناب عمران ابراہیم
4- جناب جان لُو
5- جناب پرویز غیاث
6- جناب رفیع ایچ بشیر
7- جناب وقار آئی صدیقی
8- جناب ظفر اے خان
9- جناب زین کے حق
10- جناب ضرار محمود

**خود مختار ڈائریکٹران:**

1- جناب عامر پراچہ
2- جناب عمران ابراہیم
3- جناب پرویز غیاث
4- جناب ظفر اے خان

**نان ایگزیکٹو ڈائریکٹران:**

1- جناب بدرالدین ایف ویلانی
2- جناب جان لُو
3- جناب رفیع ایچ بشیر
4- جناب زین کے حق

**ایگزیکٹو ڈائریکٹران:**

1- محترمہ مدیحہ خالد
2- جناب وقار آئی صدیقی
3- جناب ضرار محمود

2. دورانِ مدت جناب فیصل وحید کے استعفیٰ دینے کے بعد ایک اتفاقی اسامی خالی ہوئی۔ بورڈ نے اس خالی اسامی کو مجوزہ مدت کے اندر پُر کر لیا؛ اور کمپنی کے ڈائریکٹر کے طور پر جناب زین کے حق اور جناب ضرار محمود کا انتخاب کیا گیا۔

3. بورڈ تصدیق کرتا ہے کہ کمیٹیاں درج ذیل اراکین پر مشتمل ہیں:

**الف۔ آڈٹ کمیٹی**

ا۔ جناب عمران ابراہیم (چیئرپرسن)

ب۔ جناب بدرالدین ایف ویلانی

ج۔ جناب رفیع ایچ بشیر

**ب۔ کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے**

ا۔ جناب ظفر اے خان (چیئرپرسن)

ب۔ جناب پرویز غیاث

ج۔ جناب وقار آئی صدیقی

د۔ جناب زین کے حق

4. کمپنی کی انتظامیہ کی طرف سے تیار کیے گئے مالی گوشوارے واضح طور پر اس کے معاملات، اس کے امور کے نتائج، رقوم کا بہاؤ اور ایکویٹی میں تبدیلیوں کو پیش کرتے ہیں۔

5. کمپنی کے تمام مالیاتی کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں۔

6. مالیاتی گوشواروں کی تیاری میں مناسب حسابی طریقہ کار کا ہمیشہ اطلاق کیا گیا ہے ماسوا مالی گوشواروں کے نوٹ 2.3.1 میں بیان کی گئی ان تبدیلیوں کے جو معیارات کے ابتدائی اطلاق اور پہلے سے موجود معیارات میں کی گئی ترامیم اور تشریحات کے نتیجے میں عمل میں آئیں۔ حسابی تخمینے مناسب اور محتاط فیصلوں کی بنیاد پر کیے گئے ہیں۔

7. بین الاقوامی مالیاتی رپورٹنگ کے معیارات، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، ان مالیاتی دستاویزات کی تیاری میں ان پر عمل کیا گیا ہے اور اگر کچھ ترک بھی کیے گئے ہیں تو ان کو ظاہر کیا گیا ہے۔

8. داخلی کنٹرول کا نظام (سسٹم آف انٹرنل کنٹرول) اپنے طور پر بے نقص ہے اور اس پر مستعدی سے عمل درآمد کروایا گیا اور اس کی نگرانی کی گئی ہے۔

9. بلاشبہ کمپنی ایک منافع بخش کاروبار کی حیثیت سے جاری رہنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

10. کارپوریٹ گورننس (Corporate Governance) کے ضابطوں پر مکمل عمل کیا گیا ہے، جو اس کے ضابطوں کی فہرست میں تفصیل سے درج ہیں۔

11. گزشتہ سات سال کے اہم آپریٹنگز اور مالیاتی ڈیٹا کا خلاصہ صفحہ [ ] پر ظاہر کیا گیا ہے۔ دورانِ سال نقصان کی وجوہات اور پچھلے سال کمپنی کے امور کے نتائج میں کیے گئے اہم انحراف پر بحث مذکورہ بالا ہے۔

12. مستقبل کے امکانات کی مناسب نشاندہی (ریزن ایبل انڈیکیشن) کے بارے میں صفحہ 12 پر چیئرمین کے ریویو میں تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔

13. 31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے بغیر آڈٹ شدہ مالی گوشواروں کی بنیاد پر پراویڈنٹ، گریجوایٹی اور پنشن فنڈز کی مقدار پر سرمایہ کاری کا بیان مالی گوشواروں کے نوٹ 33.4 میں شامل کیا گیا ہے۔

14. سال بھر کے دوران منعقد ہونے والی بورڈ اور کمیٹیوں کے اجلاس اور ان میں ہر ڈائریکٹر کی شرکت کی تعداد صفحہ [ ] پر ظاہر کی گئی ہے۔

15. نان ایگزیکٹو / خود مختار ڈائریکٹران، ماسوا وہ جو شیل گروپ کی کمپنیوں میں ایگزیکٹو عہدیدار ہیں، کو بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کے اجلاس میں شرکت پر ادائیگی کی جاتی ہے۔ ڈائریکٹرز کی تنخواہوں کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز ایکٹ اور ضوابط سے ہم آہنگ رسمی پالیسی اور شفاف طریقہ کار کے حامل ہیں۔ مشاہروں کی تفصیلات کا انکشاف صفحہ [ ] پر کیا گیا ہے۔

16. 2021ء کے لیے پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس کی جانب سے دورانِ سال بورڈ اور اس کی کمیٹیوں کی کارکردگی کا ایک رسمی جائزہ لیا گیا۔

17. جناب رفیع ایچ بشیر، جناب پرویز غیاث، جناب بدرالدین ایف ویلانی، محترمہ مدیحہ خالد، جناب عمران آر ابراہیم، جناب عامر آر پراچہ پہلے ہی پاکستان انسٹیٹیوٹ آف کارپوریٹ گورننس (پی آئی سی جی) سے ڈائریکٹرز ٹریننگ سرٹیفکیشن حاصل کر چکے ہیں جبکہ جناب ظفر خان مستثنیٰ ہیں۔ کمپنی ڈائریکٹرز کی سرٹیفکیشن کو یقینی بنانے کے لیے فہرستی کمپنیوں کے ضوابط 2019ء (کوڈ آف کارپوریٹ گورننس) کے تقاضوں کی پابندی کرتی رہے گی تاکہ ڈائریکٹران کی مطلوبہ تعداد سند یافتہ ہو۔

18. حصص یافتگی (شیئر ہولڈنگ) کے طریقہ کار (پیٹرن) اور حصص یافتگی کے طریقہ کار سے متعلق اضافی معلومات صفحہ [ ] ظاہر کی گئی ہیں۔ یہ کمپنی شیل پیٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن (امیڈیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ذیلی ادارہ ہے جو کہ رائل ڈچ شیل (الٹیمیٹ ہولڈنگ کمپنی) کا ایک ذیلی ادارہ ہے جو برطانیہ میں قائم کی گئی تھی۔

19. ایس ای سی پی کی جانب سے گذشتہ برس جاری کیے گئے نظر ثانی شدہ آڈیٹنگ کے معیارات کے نفاذ کے بعد آڈیٹرز کے لیے ضروری ہے کہ وہ آڈٹ کے اہم معاملات کا اپنی آڈیٹرز رپورٹ میں بیان کریں۔ یہ اہم آڈٹ معاملات ان مالیاتی گوشواروں کے صفحہ نمبر [ ] پر ظاہر کیے گئے ہیں۔

20. 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے مالی گوشواروں کے اعداد و شمار کا کمپنی کے بیرونی آڈیٹرز کی جانب سے آڈٹ کیا جا چکا ہے۔

21. بورڈ نے بورڈ آڈٹ کمیٹی کی ہدایت پر 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے مالی سال کے لیے ایم / ایس ای وائے فورڈ روڈز کو بطور ایکسٹرنل آڈیٹر برقرار رکھنے کی سفارش کی ہے۔

22. ڈائریکٹرز، سی ای او، سی ایف او، کمپنی کے سیکریٹری، انٹرنل آڈٹ کے سربراہ، دیگر ملازمین اور ان کے زوجین، اور نابالغ بچوں کی کمپنی کے حصص (شیئرز) میں تجارت کی تفصیل صفحہ [ ] درج ہے۔

23. مالی سال کے دوران کمپنی کی اختیار کردہ کارپوریٹ سماجی ذمہ داری اور دیگر سرگرمیاں مذکورہ بالا اقتباسات میں ظاہر کی گئی ہیں۔

جذبے، مستقل معاونت اور کمپنی پر اعتماد کے لیے ہم اپنے شیئر ہولڈرز، کسٹمرز، عملے اور دیگر فریقوں کے شکر گزار ہیں، اور ہم پاکستان کی سب سے بڑی انرجی کمپنی بننے کا اپنا سفر جاری رکھیں گے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے

Zain Haq

**زین کے حق**

چیئرپرسن

Waqar Siddiqui

**وقار آئی صدیقی**

چیف ایگزیکٹو

کراچی: 16 مارچ 2022ء

# سالانہ جنرل میٹنگ کا نوٹس

اطلاع دی جاتی ہے کہ شیل پاکستان لمیٹڈ کی 53ویں سالانہ جنرل میٹنگ بدھ، 20 اپریل، 2202ء کی صبح 10:30 بجے مووا اینڈ پک ہوٹل، کراچی میں ہو گی، اور ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے وارچوئلی بھی میٹنگ میں شامل ہوا جا سکتا ہے، جس میں مندرجہ ذیل امور پر بات کی جائے گی:

1. 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے آڈٹ شدہ کھاتوں کے ساتھ ڈائریکٹران اور آڈیٹرز کی رپورٹ کو وصول کر کے، اس پر غور و فکر کے بعد اسے اختیار کرتے ہوئے منظوری۔
2. یکم جنوری تا 31 دسمبر 2022ء کے مالی سال لیے آڈیٹرز کی تعیناتی اور ان کے معاوضے کا تعین۔

اگرچہ بہت سے لوگوں ویکسین لگوا رہے ہیں تاہم، کووڈ 19 وبائی مرض اب بھی ایک چیلنج بنا ہوا ہے اس لیے اپنے ارکان کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے، میٹنگ میں اصالتاً (physical in-person) حاضری محدود رہے گی۔ لہٰذا ارکان کو ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی ترغیب دی جاتی ہے۔ تفصیلات کے لیے برائے مہربانی نوٹس کے سیکشن سے رجوع کریں۔

بحکم بورڈ

لالہ رخ حسین شیخ
سیکریٹری

کراچی: 16 مارچ 2022ء

شیل ہاؤس
6، چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی۔ 75530

## نوٹس :

سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کے سرکلر 6/2021ء بتاریخ 3 مارچ 2021ء "نیز فہرستی کمپنیوں کی جنرل میٹنگز کے لیے کوروناوائرس کی ہنگامی منصوبہ بندی پر جاری کردہ سرکلرز کی وضاحت کے لیے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے مورخہ 15 دسمبر 2021 کو جاری کردہ ہدایات کے مطابق بورڈ نے 53 ویں سالانہ جنرل میٹنگ موواینڈپک ہوٹل، کراچی میں کرنے اور اس کے علاوہ ارکان کو ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے میٹنگ میں شرکت کا اختیار فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہمارے ارکان کی صحت اور حفاظت کو مدنظر رکھتے ہوئے، میٹنگ میں اصالتاً (physical) حاضری صرف 50 ارکان تک محدود رہے گی۔ لہٰذا، ارکان کو کمپنی کی طرف سے ترتیب دی گئی ویڈیو کانفرنس کی سہولت کے ذریعے میٹنگ میں شرکت کی ترغیب دی جاتی ہے۔

i. بدھ 6 اپریل 2021ء تا بدھ 20 اپریل 2021ء (اس میں دونوں دن شامل ہیں) تک اراکین کا رجسٹر بند رہے گا۔ سالانہ جنرل میٹنگ میں شرکت کے مقصد سے 5 اپریل 2021ء سے قبل جو ٹرانسفرز ہمارے شیئر رجسٹرار آفس، فیمکو (FAMCO) ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، متصل ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہِ فیصل کراچی-75400 پر موصول ہوں گے انھیں بروقت تصور کیا جائے گا۔

ii. میٹنگ میں اصالتاً یا ویڈیو کانفرنس کے ذریعے شریک ہونے کے لیے ارکان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنا نام، فولیو نمبر، درست ای میل ایڈریس، اور اپنے نام پر موجود شیئرز کی تعداد کو ذیل کے پتے پر ای میل کریں۔ SHELLPK-AGM2020@shell.com، جبکہ ای میل کا سبجیکٹ یہ ہو گا۔ "Registration for SPL's AGM"

جو ارکان میٹنگ میں اصالتاً شرکت کرنا چاہتے ہیں ان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے بھیجے گئے ای میل میں اس کی وضاحت کریں اور ای میل کے ساتھ کووڈ ویکسی نیشن سرٹیفکیٹ کی اسکین شدہ کاپی منسلک کریں۔۔ اصالتاً حاضری کے لیے پہلے سے اندراج نہیں ہونے اور مقام پر ویکسی نیشن کارڈ پیش نہ کرنے کی صورت میں کمپنی کسی بھی رکن کو داخلے سے انکار کرنے کا حق محفوظ رکھتی ہے۔

iii. اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں شرکت، پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور اس کی جگہ مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے لیے کسی کو بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہو گا؛ اور متعین کردہ نمائندے کو اجلاس میں شرکت، مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے حقوق اسی طرح حاصل ہوں گے جیسا کہ خود رکن کو دستیاب ہیں۔ نمائندوں کے نفاذ کے لیے ان کے نام رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔

شیئر ہولڈر کی جانب سے نمائندے کا ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (حسبِ ذیل) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جا سکتا ہے، جسے SHELLPK-AGM2020@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔ نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔

iv. اراکین کو بھیجے جانے والے اجلاس کے نوٹس کے ساتھ نمائندے کا (پراکسی) فارم بھی منسلک ہے۔

v. صرف انھی اراکین/نمائندوں کو میٹنگ میں اصالتاً شرکت یا وڈیو لنک کے ذریعے شرکت (لاگ ان کی معلومات کے ساتھ) کی تصدیق کی جائے گی جن کی ای میلز درکار کوائف کے ساتھ دیے گئے پتے پر 18 اپریل 2021ء تک/سے قبل موصول ہو جائیں گی۔ شیئر ہولڈرز اے جی ایم کے ایجنڈے سے متعلق اپنی رائے اور سوالات کا اظہار اس ای میل ایڈریس پر کر سکتے ہیں: CompanySec@shell.com

vi. فزیکل شیئرز کے حامل ارکان سے درخواست کی جاتی ہے کہ وہ اپنے پتے میں کسی بھی تبدیلی کے لیے ہمارے شیئر رجسٹرار آفس، فیمکو (FAMCO) ایسوسی ایٹس (پرائیویٹ) لمیٹڈ، 8-ایف، متصل ہوٹل فاران، نرسری، بلاک 6، پی ای سی ایچ ایس، شاہراہِ فیصل کراچی-75400 پر فوری طور پر اطلاع دیں۔

vii. اراکین یا ان کے نمائندوں کے لیے ویڈیو کانفرنس کے ذریعے سالانہ عام اجلاس میں شرکت کے موقع پر اپنی شناخت کی تصدیق کے لیے شرکت کی شناخت (ID) اور اکاؤنٹ نمبر (نمبروں) کے ساتھ اپنا اصلی کمپیوٹرائزڈ شناختی کارڈ یا پاسپورٹ پیش کرنا ضروری ہے۔

viii. 31 دسمبر 2020ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ کھاتے اور سالانہ رپورٹ کمپنی کی ویب سائٹ پر فراہم کر دی گئی ہے۔

ix. اراکین کمپنیز ایکٹ 2017ء کی دفعہ ایس 143-145 کی شرائط اور کمپنیز (پوسٹل بیلٹ) ضوابط 2018ء کے مطابق ای ووٹنگ کا حق استعمال کر سکتے ہیں۔

# کمپلائنس کا بیان

## فہرستی کمپنیز (کارپوریٹ نظم ونسق کے ضابطے) کے ساتھ

## ضوابط 2019ء (ضوابط)

31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی)

کمپنی درج ذیل انداز میں ضوابط کے تقاضوں کی تعمیل کر چکی ہے :

- ڈائریکٹرز کی مجموعی تعداد 11 (گیارہ) ہے جن کی ترکیب درج ذیل ہے:

  اے) مرد: دس (10)

  بی) خواتین: ایک (01)

- بورڈ کی ہیئت ترکیبی درج ذیل ہے :

| زمرہ | نام |
|---|---|
| خود مختار ڈائریکٹر | پرویز غیاث |
| | عمران آر ابراہیم |
| | عامر آر پراچہ |
| | ظفر اے خان |
| ایگزیکٹو ڈائریکٹر | مدیحہ خالد |
| | ضرار محمود |
| | وقار آئی صدیقی |
| نان ایگزیکٹو ڈائریکٹر | رفیع ایچ بشیر |
| | زین کے حق |
| | جان کنگ چونگ لو |
| | بدرالدین ایف ویلانی |
| خواتین ڈائریکٹر | مدیحہ خالد |

- ڈائریکٹرز نے تصدیق کی ہے کہ ان میں سے کوئی بھی، بشمول اس کمپنی کے، سات سے زائد فہرستی کمپنیز میں بطور ڈائریکٹر خدمات انجام نہیں دے رہا ہے؛
- کمپنی نے ایک ضابطۂ اخلاق تیار کیا ہے اور اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ اس کی معاون پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ اس ضابطۂ اخلاق کی پوری کمپنی میں ترویج کے لیے مناسب اقدامات کیے گئے ہیں؛
- بورڈ نے ایک نصب العین / مشن کا بیان، مجموعی کارپوریٹ حکمتِ عملی اور کمپنی کی اہم پالیسیاں وضع کی ہیں۔ بورڈ نے یقین دہانی کروائی ہے کہ اہم پالیسیوں کی منظوری کی تاریخ یا اپ ڈیٹ سمیت معلومات کا مکمل ریکارڈ کمپنی کے پاس برقرار ہے؛
- بورڈ کے تمام اختیارات کو قانونی طور پر استعمال کیا گیا ہے اور بورڈ / شیئر ہولڈرز کی جانب سے متعلقہ امور کے بارے میں اسی طرح فیصلے لیے گئے ہیں جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 2017ء (ایکٹ) کی متعلقہ دفعات اور ان ضوابط کے ذریعے تفویض کیا گیا تھا؛
- بورڈ کی میٹنگز کی سربراہی چیئرمین نے اور ان کی غیر موجودگی میں بورڈ کی جانب سے اس مقصد کے لیے منتخب کردہ ڈائریکٹر نے کی۔ بورڈ نے بورڈ کی میٹنگوں کی تعداد، ریکارڈنگ اور میٹنگ کے منٹس کے ضمن میں ایکٹ اور قواعد وضوابط کی تعمیل کی ہے؛

- ڈائریکٹرز کے معاوضے کے لیے بورڈ کے پاس ایکٹ اور ضابطے کے مطابق باقاعدہ پالیسی اور شفاف طریقہ کار موجود ہے۔
- بورڈ گیارہ (11) ڈائریکٹرز پر مشتمل ہے، جن میں سے درج ذیل چھ (6) ڈائریکٹرز ٹریننگ پروگرام کے تحت سند یافتہ ہیں:

1. رفیع ایچ بشیر
2. پرویز غیاث
3. بدرالدین ایف ویلانی
4. مدیحہ خالد
5. عمران آر ابراہیم
6. عامر آر پراچہ

- بورڈ نے چیف فنانشل آفیسر، کمپنی سکریٹری اور اندرونی آڈٹ کے سربراہ کی تقرری کی منظوری دے دی ہے جس میں ان کے معاوضے اور ملازمت کی شرائط وضوابط شامل ہیں اور ضابطے کے متعلقہ تقاضوں کی تعمیل کی گئی ہے؛
- چیف ایگزیکٹو آفیسر اور چیف مالیاتی افسر نے بورڈ کی منظوری سے قبل کمپنی کے مالی بیانات کی قانونی طور پر تائید کی؛
- بورڈ نے ذیل میں دیے گئے ارکان پر مشتمل کمیٹیاں تشکیل دی ہیں:

**آڈٹ کمیٹی**

1. عمران آر ابراہیم (چیئرپرسن)
2. بدرالدین ایف ویلانی
3. رفیع ایچ بشیر

**کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے**

1. ظفراے خان (چیئرپرسن)
2. جناب پرویز غیاث
3. زین کے حق
4. جناب وقار آئی صدیقی

- مذکورہ کمیٹیوں کے حوالے سے شرائط وضوابط کی تشکیل، دستاویزات بندی کر لی گئی ہے اور کمیٹی کو عمل درآمد کی ہدایت کر دی گئی ہے؛
- کمیٹی کے اجلاسوں کی تعداد (سہ ماہی / ششماہی / سالانہ) مندرجہ ذیل تھیں:

1. **آڈٹ کمیٹی:** دورانِ سال 5 میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔
2. **کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے:** دورانِ سال 2 میٹنگوں کا انعقاد کیا گیا۔

- بورڈ نے داخلی آڈٹ کے عمل کے لیے بی ڈی او ابراہیم اینڈ کمپنی کو آؤٹ سورس کیا ہے جو اس مقصد کے لیے مناسب طور پر اہل اور تجربہ کار سمجھے جاتے ہیں اور کمپنی کی پالیسیوں اور طریقہ کار کے ساتھ متفق ہیں؛

- کمپنی کے قانونی آڈیٹرز نے تصدیق کی ہے کہ انھیں انسٹیٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان کے کوالٹی کنٹرول ریویو پروگرام کے تحت اطمینان بخش ریٹنگ دی گئی ہے اور ان کا آڈٹ اوور سائٹ بورڈ آف پاکستان کے ساتھ اندراج کیا گیا ہے، کہ وہ اور ان کے تمام ضابطہ اخلاق کے بارے میں پارٹنرز انٹرنیشنل فیڈریشن آف اکاؤنٹنٹس (آئی ایف اے سی) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہیں جیسا کہ ادارہ برائے چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان نے اختیار کی ہیں، اور یہ کہ اس فرم کے آڈٹ میں شریک پارٹنرز میں سے کوئی بھی کوئی چیف ایگزیکٹو آفیسر، چیف فنانشل آفیسر، داخلی آڈٹ کے سربراہ، کمپنی سکریٹری یا کمپنی کے ڈائریکٹر کا قریبی رشتہ دار (شریک حیات، والدین، زیرِ کفالت اور غیر زیر کفالت اولاد) نہیں ہے؛

- قانونی آڈیٹر زیا ان سے وابستہ افراد کی تعیناتی ایکٹ، اس کے ضوابط یا کسی اور ضوابطی تقاضے کے مطابق توقع کی جانے والی خدمات کی فراہمی کے علاوہ کسی اور کام کے لیے نہیں کی گئی ہے، اور آڈیٹرز نے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ انھوں نے اس ضمن میں آئی ایف اے سی کے رہنما اصولوں کا مشاہدہ کیا ہے؛

- ہم تصدیق کرتے ہیں کہ ضوابط کے ضابطہ 3، 6، 7، 8، 27، 32، 33 اور 36 کے تمام تقاضوں پر عمل کیا گیا ہے۔

Zain Haq

**زین کے حق**

**چیئرپرسن**

تاریخ: 16 مارچ 2022ء

# آڈیٹرز کی غیر جانب دار جائزے کی رپورٹ

**شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے**

**فہرستی کمپنیز(ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم ونسق) کے ضوابط 2019ء میں موجود کمپلائنس کے بیانات پر جائزہ رپورٹ**

ہم نے 31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے فہرستی کمپنیز (ضابطہ برائے کارپوریٹ نظم ونسق) کے ضوابط 2019ء (جنھیں اب سے 'ضوابط' کہا جائے گا) کے ضابطے 36 کی ضروریات کے مطابق ضوابط اور ان کے ساتھ منسلک شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے تیار کردہ کمپلائنس کے بیان کا جائزہ لیا ہے۔

ضابطے کی تعمیل کی ذمہ داری کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ہے۔ ہماری ذمہ داری اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ کیا کمپلائنس کا بیان ضوابط کی شرائط کے ساتھ کمپنی کے کمپلائنس کی صورتِ حال کی عکاسی کرتا ہے اور اگر اس کی تعمیل نہیں ہوتی تو اس کی اطلاع دینا اور ضوابط کی شرائط کی عدم تعمیل پر روشنی ڈالنا ہے۔ ایک جائزہ بنیادی طور پر کمپنی کے ملازمین سے پوچھ گچھ اور قواعد وضوابط کی تعمیل کے لیے کمپنی کی تیار کردہ مختلف دستاویزات کے جائزے تک محدود ہے۔

مالیاتی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہمیں آڈٹ کی منصوبہ بندی اور آڈٹ کی مؤثرانداز میں تیاری کے لیے اکاؤنٹنگ اور اندرونی کنٹرول سسٹم کے بارے میں تفہیم حاصل کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت نہیں کہ داخلی کنٹرول سے متعلق بورڈ آف ڈائریکٹرز کا بیان تمام خطرات اور کنٹرول کا احاطہ کرتا ہے یا ان داخلی کنٹرولز، کمپنی کے کارپوریٹ نظم ونسق کے طریقہ کار اور خطرات کے بارے میں رائے قائم کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔

قواعد وضوابط کے تحت کمپنی کو اپنے متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کو آڈٹ کمیٹی کے سامنے رکھنا ہوگا، اور آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر، جائزے اور منظوری کے لیے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے سامنے پیش کیا جائے گا۔ آڈٹ کمیٹی کی سفارش پر ہمیں صرف متعلقہ فریق کے ساتھ لین دین کی بورڈ آف ڈائریکٹرز سے منظوری کی حد تک اس شرط کی تعمیل کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے۔

ہم اپنے جائزے کی بنیاد پر یہ سمجھتے ہیں کہ، ہماری توجہ میں ایسا کچھ بھی نہیں آیا ہے جس کی وجہ سے ہمیں یقین ہوتا کہ کمپلائنس کا بیان کمپنی کے کمپلائنس کی مناسب طور پر عکاسی نہیں کرتا ہے، نیز ضوابط میں موجود تقاضے، تمام مادی اعتبار سے، 31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی میں لاگو ہیں۔

Lim Ford Khan & Co

چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

مقام: کراچی

تاریخ: 22 مارچ 2022ء

یوڈی آئی این: CR202110076gGnoiFqca

75th YEAR OF DRIVING INNOVATION

1954ء میں دنیا بھر میں مشہور پٹرول کے دو برانڈز، سُپر شیل اور برما پریمیم، ایندھن کی جدید ٹیکنالوجی کے ساتھ پاکستان میں پیش کیے گئے، تاکہ آگ بھڑک اٹھنے اور چنگاری پیدا ہونے کی پلگ کی خرابی کے مسائل سے نمٹا جا سکے۔ یہ 32 برسوں میں پٹرول کے حوالے سے برما شیل کی سب سے بڑی پیش رفت تھی۔

آج، دنیا پہلے سے کہیں زیادہ تیزی سے بدل رہی ہے، جہاں توانائی ہماری روزمرہ کی زندگی کے لیے بہت ضروری ہے۔ آنے والی دہائیوں میں، زیادہ سے زیادہ لوگ توانائی تک رسائی حاصل کریں گے اور زندگی کے اعلیٰ معیار سے لطف اندوز ہوں گے۔ اسی دوران، موسمیاتی تبدیلی ایک سنگین مسئلہ بنی ہوئی ہے۔ ہم آئندہ برسوں کے لیے مزید صاف ستھری توانائی کو حاصل کرنے کے لیے انسانی ہنرمندی، اختراع اور ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہیں۔

الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دینے اور پست کاربن کی حامل توانائی کی طرف منتقلی کے حکومتی مقصد میں ایک فعال کردار ادا کرتے ہوئے، شیل نے کے الیکٹرک کی شراکت کے ساتھ، کراچی میں دو الیکٹرک گاڑیوں کے چارجنگ اسٹیشنز کا آغاز کیا۔ 'شیل ری چارج' کے نام سے برانڈڈ، یہ اختراعی سہولت توانائی کے مزید پائیدار مستقبل کے وفاقی حکومت کے عزم میں حصہ لیتی ہے۔

# موبیلٹی

شیل پاکستان اپنی صارفی قدر کی پیش کش کو بڑھانے اور زندگی کے سفر کو بہتر بنانے کے لیے اعلیٰ معیار کی مصنوعات اور خدمات کی فراہمی کے لیے پر عزم ہے۔ سپر ان لیڈیڈ اور ڈیزل جیسے ایندھن کی وسیع اقسام کی پیشکش کے علاوہ، جدید پریمیم فیولز جیسے نئی ڈائنا فلیکس ٹیکنالوجی کے ساتھ شیل وی-پاور، اور نان فیول ریٹیلنگ سہولتوں کی ایک رینج، شیل ہیلکس فیملی میں دو نئی اقسام، شیل ہیلکس پاور اور شیل ہیلکس پروٹیکٹ، پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے ہمارے ریٹیل اسٹیشنز مسلسل اعلیٰ معیار کی لبریکینٹس مصنوعات پیش کرتے ہیں۔ یہ نئی اقسام شیل وی پاور کے ساتھ ملا کر تیار کی گئی ہیں اور یہ سب سے اعلیٰ درجے کے لبریکنٹس گریڈ ہیں جو مسافر گاڑیوں کے انجنوں کو غیر معمولی طاقت اور تحفظ فراہم کرنے کا وعدہ کرتے ہیں اور یہ صرف شیل اسٹیشنوں کے لیے مخصوص ہیں۔ ہماری سائٹیں بھی کووڈ 19 وبائی مرض کے دوران اپنے صارفین کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے وقف رہیں۔

## توانائی کے پائیدار مستقبل کی تعمیر

الیکٹرک گاڑیوں کے استعمال کو فروغ دینے اور پست کاربن کی حامل توانائی کی طرف منتقلی کے حکومتی مقصد میں ایک فعال کردار ادا کرتے ہوئے، شیل نے کے الیکٹرک کی شراکت کے ساتھ، کراچی میں دو الیکٹرک گاڑیوں کے چارجنگ اسٹیشنز کا آغاز کیا۔ 'شیل ری چارج' کے نام سے برانڈڈ، یہ اختراعی سہولت توانائی کے مزید پائیدار مستقبل کے وفاقی حکومت کے عزم میں حصہ لیتی ہے۔

شیل پاکستان اور کے الیکٹرک نے 2021ء کے آغاز میں کراچی اور اس سے منسلک ہائی ویز میں الیکٹرک-وہیکل (ای وی) کے چارجنگ اسٹیشنز کو مشترکہ طور پر تیار کرنے کے لیے مفاہمت کی ایک یادداشت پر دستخط کیے تھے۔ ای وی چارجنگ کی دو سہولتیں گلشن ٹاؤن کے عسکری فلنگ اسٹیشن اور گڈاپ ٹاؤن کے ایس پی ایل اوایسز (Oasis) فلنگ اسٹیشن پر دستیاب ہیں۔ اگلے تین سے پانچ برسوں میں، وہ اضافی سائٹس کے مواقع کو تلاش کریں گے اور اسٹریٹیجک طور پر ای وی چارجنگ نیٹ ورک کو وسعت دیں گے۔ شیل پاکستان چارجنگ سٹیشن کے آلات کی تنصیب، سائٹ کی تیاری، انسٹالیشن اور اپنے آپریشنز کا انتظام کرے گا؛ جبکہ کے ای گرڈ میں اضافے کو یقینی بنائے گا۔

## شیل وی پاور کے ساتھ ناقابل شکست احساس کو مہمیز دینا

شیل وی پاور نے پریمیم فیول کو رسائی دیتے ہوئے ایندھن کے مختلف زمروں میں کامیابی کے جھنڈے گاڑے۔ ہمارا مقصد اپنے صارفین کو ایک برانڈڈ، پریمیم ایندھن کی فراہمی ہے جو مختلف، بامعنی اور سستا ہو۔ 2021ء کے دوران، شیل پاکستان نے متعدد میڈیا پلیٹ فارمز جیسے ٹیلی ویژن، پرنٹ، سڑکوں چوراہوں پر، اور ڈیجیٹل ذرائع ہمارے پریمیم، ہائی آکٹین فیول کے بارے میں مارکیٹ میں آگاہی پیدا کی تاکہ ہمارے صارفین کو ان کے ایندھن کے فوائد کو بہتر طور پر سمجھنے میں مدد ملے۔

## پہلے ڈیجیٹل سولوشن پلیٹ فارم 'ورک جیم' ایپ کا آغاز

ریٹیل اسٹیشنوں کے ساتھ رابطے میں کے لیے، شیل پاکستان نے ورک جیم ایپ کا آغاز کیا: جو فور کورٹ کے عملے کے لیے انگریزی اور اردو میں پہلا ڈیجیٹل پلیٹ فارم سولیوشن ہے۔ یہ ایک موبائل اور ویب پر مبنی رابطے کا پلیٹ فارم ہے، جو ہمارے فرنٹ لائن سٹاف کی حوصلہ افزائی، مشغولیت، اور بہتر بنانے میں ادارے کی مدد کرے گا اور انہیں عالمی معیار کا صارفی تجربہ فراہم کرنے کے لیے بااختیار بنائے گا۔ اس سے ریٹیل اسٹیشنوں کو ہمارے ساتھ مستقل رابطے میں مدد ملے گی، اور اس سے عملے کی تربیت اور نمایاں کارگزاری کی پہچان میں بھی مدد ملے گی۔ اس کی مدد سے ریٹیل اسٹیشنز پورے نیٹ ورک میں صارفی تجربے اور آپریشنل فضیلت میں تسلسل لا سکیں گے۔

## ڈیجیٹل اعتبار سے سرگرم صارفین کے لیے پیشکش

پاکستانی صارفین کے ڈیجیٹل میڈیا کے ذریعے خریداری کے طریقوں سے آگہی لیتے ہوئے، شیل پاکستان نے ملک بھر میں 99 ریٹیل اسٹیشنوں پر شیل ہیلیکس ڈرائیو آن مہم کا آغاز کیا۔ شیل ہیلیکس خریدنے پر، صارفین کو ایک اعلیٰ درجے کا اسمارٹ فون جیتنے کا موقع ملا۔ ہمارے صارفین کی جانب سے مثبت ردعمل موصول ہوا، تیس فاتحین کا اعلان کیا گیا، اور مہم کے نتیجے میں پورٹ فولیو کے حجم میں اضافہ ہوا۔

## 'شیل ٹیلی میٹکس' کا آغاز

شیل پاکستان نے نان فیول ریونیو (این ایف آر) چینلز کو بڑھانے کے لیے مختلف اقدامات پر کام جاری رکھا اور "شیل ٹیلی میٹکس" کا آغاز کیا۔ ٹی پی ایل ٹریکر کے اشتراک سے شروع کیا گیا، شیل ٹیلی میٹکس صارفین کے فیول کارڈز کو ان کی گاڑیوں میں نصب ٹریکرز کے ساتھ مربوط کرتا ہے تاکہ ڈرائیور کی کارگزاری اور فلیٹ کی کارکردگی کی مکمل تصویر تیار کی جا سکے۔ صارفین اب ایک پلیٹ فارم پر ماہ بہ ماہ فیول کی کھپت، طے شدہ فاصلہ اور ہر گاڑی کی مائلیج اپنے فلیٹ میں دیکھ سکتے ہیں۔ مزید برآں، یہ صارفین کو ممکنہ طور پر مشکوک لین دین کو پکڑنے، گاڑیوں کی دیکھ بھال کی سرگرمیوں کا انتظام کرنے اور ڈرائیور کی سیفٹی کی خلاف ورزیوں کی نشان دہی کے قابل بناتا ہے تاکہ وہ اپنے فلیٹ سے پوری طرح فائدہ اٹھا سکیں۔

## صارفی تجربے کا از سر نو تصور

مقامی سیاحت میں اضافے سے موٹرویز پر مسافر کاروں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ نئی موٹرویز اب کام کر رہی ہیں، تاہم اس روٹ پر ان صارفین کی خدمت کے لیے پریمیم فیول اور نان فیول انتخابات (options) محدود ہیں۔ اس موقع سے استفادہ کرتے ہوئے، شیل پاکستان نے M9 موٹروے پر ایک مکمل مربوط ریٹیل پیش کش کے لیے اپنی سائٹ کی تعمیر نو کی۔ SPL اویسز (Oasis) سائٹ فیولنگ، کار کی دیکھ بھال، پریمیم واش رومز، شیل سلیکٹ، اور خواتین و حضرات کے لیے نماز کی جگہوں سمیت متعدد سہولتیں پیش کرتی ہے۔ یہ سائٹ کے ایف سی اور گرین او کے ساتھ مل کر کھانے پینے کی اشیا بھی پیش کرتی ہے، جو ہمارے صارفین کو آرام کرنے، دوبارہ سفر کے قابل بنانے اور ان کے سفر کے دوبارہ آغاز کے لیے ون اسٹاپ شاپ کے سولیوشن کے طور پر کام کرتی ہے۔

## ایک سال کے دوران سلیکٹ اسٹورز کی دوگنا فروخت

مسلسل لاک ڈاؤن اور اسٹور کے محدود اوقات کے ساتھ وبائی مرض کے دوران شیل سلیکٹ اسٹورز نے تمام بڑے زمروں میں 75 فیصد سے زائد اضافے کے ساتھ بے مثال اور ریکارڈ توڑ کارکردگی کا مظاہرہ کیا-94 فیصد مشروبات، 96 فیصد اسنیکس اور 75 فیصد تمباکو کی ترسیل کی گئی نیز سپلائر کی آمدنی میں چھ گنا اضافہ ہوا۔ شیل سلیکٹ اسٹورز نے فوڈپانڈا اور منچیز کے ساتھ اشتراک کیا اور ڈیلیوری کے ذریعے 32 ملین روپے کمائے۔ ڈیلیوری چینل نے بڑے شہروں میں ہمارے آوٹ لیٹس سے 75 ہزار سے زیادہ صارفین کو خدمات فراہم کیں اور 42 فیصد پیداواری نمو حاصل کی۔

## شیل سلیکٹ اسٹورز پر 'پہیوں پر کوڑے دان (Trash on Wheels)' کا آغاز

آج دنیا اپنے کاربن فٹ پرنٹ اور موسمیاتی تبدیلی پر اس کے شدید اثرات کو کم کر کے خالص صفر اخراج (net-xero emission) کو حاصل کرنے کے لیے تبدیل ہو رہی ہے۔ فضلہ کاربن کے اخراج میں اہم کردار ادا کرتا ہے کیونکہ یہ نہ صرف کاربن کو فضا میں خارج کرتا ہے بلکہ ہوا اور زمین کو آلودہ کرنے میں بھی حصہ لیتا ہے۔ کاربن فٹ پرنٹ کو کم کرنے کے سب سے آسان طریقوں میں سے ایک ری سائیکلنگ ہے اور ایک شیل سلیکٹ اسٹور ایک مہینے میں اوسطاً 500 کلوگرام ری سائیکلنگ کے قابل فضلہ پیدا کرتا ہے جس میں نامیاتی، پلاسٹک اور کاغذ کا فضلہ شامل ہوتا ہے۔ اس مشن میں حصہ ڈالنے کے ارادے سے، شیل پاکستان نے 2021ء کے شیل تعمیر کے فاتح ٹریش آئی ٹی (TrashIT) کے ساتھ شراکت کی تاکہ ایک بند لوپ میں شیل سلیکٹ فضلے کے ماحول دوست طریقے سے انتظام کے پائیدار ذرائع پیدا کیے جا سکیں۔ "ٹریش آن وہیلز" پراجیکٹ کو کراچی کے دو شیل سلیکٹ اسٹورز پر شروع کیا گیا ہے جن میں شیل عسکری فلنگ اسٹیشن گلشن ٹاؤن اور دوسرا شیل اویسز فلنگ اسٹیشن گڈاپ ٹاؤن میں ہے۔

## ہمارے ریٹیل اسٹیشنوں پر بہترین سروس جس کا شیل کی عالمی سطح پر اعتراف کیا گیا

شیل پاکستان اپنے صارفین، عملے اور کمیونٹیز کی فلاح و بہبود کے لیے سائٹس پر محفوظ آپریشنز چلانے کے لیے پر عزم ہے۔ ہنہ فلنگ اسٹیشن سے تعلق رکھنے والے سروس چیمپئن عبدالخالق کو بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرنے، صفائی پر توجہ دینے، صارفین کے ساتھ ساتھ قریبی اسکولوں کے بچوں کو کورونا وائرس کے پھیلاؤ کے بارے میں آگاہی دینے پر عالمی ایوارڈ سے نوازا گیا۔ بائیکرز کو موٹر سائیکلوں کی مفت صفائی کی پیشکش کے علاوہ سائیٹ پر کاربن فٹ پرنٹ کو کم کرنے کے لیے پلاسٹک کے تھیلوں سے بائیوڈی گریڈ ایبل بیگز پر منتقلی کے لیے ہماری ریٹیل سائٹ کوہسار فلنگ اسٹیشن کو عالمی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا۔ ایک اور ریٹیل سائٹ، شملہ ویو فلنگ اسٹیشن نے 4ایس: سیفٹی، سیکیورٹی، پائیداری اور اطمینان (Safety, Security, Sustainability and satisfaction) کی پالیسی نافذ کی اور مختلف فورمز پر صارفی خدمت میں بہترین کارکردگی دکھانے کی کوششوں کے لیے اسے عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا۔

# شیل لبریکینٹس

شیل لبریکینٹس نے تیار شدہ لبریکینٹس کے نمایاں عالمی سپلائر کی حیثیت سے مسلسل 15 برس تک کامیابیاں رقم کی ہیں۔ یہ تنظیم کے اپنے صارفین کو اولیت دیتے ہوئے ان کے صارفی تجربے کو مسلسل بہتر بنانے اور جدید ٹیکنالوجی، برانڈ اور مارکیٹنگ میں فضیلت پر سرمایہ کاری کرنے کی وجہ سے ہوا ہے۔

## شیل ہیلکس

شیل ہیلکس ہمارے صارفین کے لیے پسندیدہ ترین برانڈز میں سے اول نمبر پر رہا ہے۔ گذشتہ برس دراز (DARAZ) کے ساتھ اپنے ای کامرس پلیٹ فارم کے آغاز سے، ہم کامیابی کے ساتھ صارفین کے اس بڑھتے ہوئے زمرے کو اپنے ساتھ شامل کر چکے ہیں جو اپنے گھروں میں رہتے ہوئے باسہولت اور آرام دہ طریقے سے خریداری کا انتخاب کرتے ہیں۔ شیل ہیلکس ہمارے پورٹ فولیو میں سب سے زیادہ فروخت ہونے والی پروڈکٹ ہے جسے استعمال کرتے ہوئے صارفین ان بہت سے فوائد سے استفادہ کرتے ہیں جو ان کی گاڑی اور ان کے سفر کے مجموعی تجربے کے لیے پیش کیے جاتے ہیں۔

## شیل ایڈوانس

شیل ایڈوانس نے سال کا آغاز شیل ایڈوانس فیول سیو (Shell Advance Fuel Save) کی ایک پروڈکٹ کے اجرا کے ساتھ کیا۔ اس پروڈکٹ کو صارفین کے ایک نئے مجموعے کی ضروریات کو مدِ نظر رکھتے ہوئے وضع کیا گیا تھا۔ پریمیم سطح کے آئل کی ضرورت و پورا کرنے کے لیے جو اعلیٰ کارکردگی کے خواہش مند صارفین کے لیے سستی ہے ہو۔ اس زمرے میں یہ پروڈکٹ ہر لیٹر فیول کے ساتھ فیول مائلیج کو 5 کلومیٹر تک بڑھانے کے ثابت شدہ دعوے کی حامل ہے۔

## شیل ریمولا

2021ء کے دوران، پاکستان میں زراعت اور نقل و حمل کے شعبوں کے لیے لاک ڈاؤن اور پابندیوں کے معاملے میں وقتاً فوقتاً کچھ آسانی دیکھی گئی۔ شیل زراعت کے شعبے سے تعلق رکھنے والے اپنے کلیدی صارفین سے جڑی رہی اور اپنے ٹریکٹر وں کو چلانے اور کٹائی کو جاری و ساری رکھنے کے لیے لبریکینٹس کی بلاتعطل فراہمی کے اپنے وعدے کو پورا کیا۔

نقل و حمل کے شعبے میں، شیل ریمولا نے اہم ٹرانسپورٹ کلسٹرز میں ریمولا سینٹرز قائم کر کے اپنے پریمیم گریڈ لبریکینٹ Rimula R4X تک رسائی کو بڑھایا۔

## اپنے پارٹنرز کو ڈیجیٹل بنانا

شیئر لائٹ، ایک انعامات اور وفاداری کا عالمی پروگرام ہے جو پاکستان میں ہمارے تجارتی پارٹنرز اور تقسیم کاری ذرائع (ڈسٹری بیوشن چینلز) کے درمیان شروع کیا گیا تھا۔ یہ مارکیٹ میں ہمارے شراکت داروں کو ان کی تمام مصنوعات کی ضروریات کے لیے ایک ون اسٹاپ حل کے طور پر ڈیجیٹل پلیٹ فارم کو استعمال کرنے کے قابل بنانے کی جانب ایک بڑا قدم ہے۔

شیل پاکستان نے ہمارے بی2بی بالواسطہ چینل پارٹنرز کے ساتھ ایک پائپ لائن آٹومیشن ٹول بھی لانچ کیا جسے 'پائپ لائن منیجر ٹول' کہا جاتا ہے، تاکہ فروخت کے عمل کو ڈیجیٹل بنانے، ہمارے ڈسٹری بیوشن پارٹنرز اور اسٹیک ہولڈرز کو بہتر اور تیز رفتار فیصلوں کے لیے حقیقی وقت میں ڈیٹا اور آگاہی فراہم کی جا سکے۔

## شیل تکنیکی خدمات

شیل پاکستان نے حال ہی میں بی2بی صارفین کے لیے دو خدمات کا آغاز کیا ہے، یعنی لیوب اینالسٹ ایڈوانس ٹیسٹنگ 'اور لیوب آپٹائزر'۔ لیوب اینالسٹ ایڈوانس ٹیسٹنگ کی خدمات ہمارے بی2بی ٹربائن صارفین کو آئل کی صورتِ حال پر نظر رکھنے میں مدد کرتی ہیں، اچانک ڈاؤن ٹائم اور مرمت کو کم کرنے میں مدد کرتی ہیں۔

ٹربائن آئل میں وارنش کے خلاف اور ان سے نمٹنے کے لیے، تنظیم نے شیل لیوب آپٹائزر کی خدمات متعارف کرائیں۔ اس خدمت میں صارفی سائٹ پر وارنش ہٹانے والی سکڈ کو نصب کرنا شامل ہے جہاں ایک ماہر ٹیم آئل سے وارنش کو ہٹانے اور ٹربائن آئل کو معمول کے کاموں کے لیے بحال کرنے کے لیے مسلسل مدد فراہم کرتی ہے۔ اس خدمت کا مقصد ڈاؤن ٹائم اور مرمت کی ضرورت کو کم کرنا اور آئل کی تبدیلی کی مدت کو بھی بڑھانا ہے۔

شیل پاکستان نے پوری صنعت میں قدم جمانے کے مقصد سے ان دونوں خدمات کو متعدد صارفین کے لیے نصب کیا ہے۔

## شیل بی2بی پورٹ فولیو

عالمی مارکیٹ میں بڑھتی ہوئی لاگت، مصنوعات اور سپلائی کی کمی، روپے کی قدر میں کمی، روزمرہ کے آپریشنز کو متاثر کرنے والے بیرونی چیلنجوں کے باوجود؛ تنظیم نے ہمارے بی2بی پورٹ فولیو کے حجم میں کافی نمو دکھائی دی۔

ہمارے اوریجنل ایکویپمنٹ مینوفیکچرر (OEM) شراکت داروں نے ہمارے تعلقات سے استفادہ کرتے ہوئے اس میں حصہ کیا۔ ہم نے اپنے بالواسطہ چینل پارٹنرز کے ذریعے نمو میں اضافے اور مارکیٹ میں اپنی رسائی بڑھانے کے لیے فروخت اور آپریشنل برتری پر توجہ مرکوز کی۔ ہمارے فٹ پرنٹ کو بڑھانے کے مقصد سے کان کنی کے شعبے پر بھرپور توجہ مرکوز کی گئی۔ ہم نے اپنی چھاپ قائم کرنے کے لیے پراسیس آئل کی مارکیٹ میں داخل ہونے جیسی نئی کاروباری راہوں میں بھی قدم رکھا۔

## کارٹن کنورژن ڈرائیو–ایک پائیدار اقدام

زیادہ اور صاف توانائی فراہم کرنے کے لیے شیل کے اسٹریٹجک عزائم میں حصہ لیتے ہوئے، شیل لبریکینٹس نے ہلکے وزن کی جدید ترین ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے، اپنی پوری رینج میں کارٹن باکس لائنرز میں کامیابی سے تبدیلی کرتے ہوئے اسے سفید سے بھورا کر دیا ہے۔ یہ تبدیلی کارٹن کو زیادہ صارف دوست اور ماحول دوست بناتی ہے۔

نئے کارٹن لائنرز میں کئی منفرد خصوصیات ہیں، جیسے کہ اسٹیکنگ (stacking) کی مضبوطی کو برقرار رکھتا ہے، 100 فیصدری سائیکل کیا جا سکتا ہے اور صرف ایک بار گودا (pulp) نکالنے پر منحصر نہیں بلکہ اسے گھریلو ذخیرہ کاری، فضلے کو ٹھکانے لگانے اور شپنگ کے لیے آسانی سے دوبارہ استعمال کیا جا سکتا ہے، اس کو لچکدار بنایا گیا ہے اور پرانے، نالی دار کارٹنوں سے نکالنے کے مقابلے میں اس سے پراڈکٹ کا ضیاع کم ہوتا ہے۔

ہمارے ڈسٹری بیوٹرز، ٹریڈرز اور ریٹیلرز ہمارے نئے کارٹنوں میں دوبارہ قابلِ استعمال لائنرز کے استعمال کے فوائد سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔

# شیل ایوی ایشن

شیل ایوی ایشن 60 سے زیادہ ممالک میں فیولز، لبریکینٹس، اور پائیدار حل فراہم کرنے والے دنیا کا سب سے وسیع ری فیولنگ نیٹ ورک چلاتی ہے۔

ہماری سپلائی تقریباً ہر 14 سیکنڈ میں ایک ہوائی جہاز کو فیول فراہم کرتی ہے۔

100 سے زائد برسوں سے ہم ہوابازی کے فیول کی صنعت میں سرکردہ حیثیت کے حامل رہے ہیں، اور عالمی معیار کی سیفٹی اور آپریشنز اور سپلائی سیکیورٹی فراہم کرنے والے ایک قابل اعتماد ساتھی کے طور پر اپنی ساکھ قائم کی ہے۔

## پاکستان میں شیل ایوی ایشن

پاکستان میں شیل ایوی ایشن کی تاریخ 1932ء سے شروع ہوتی ہے، جب برما شیل کو برصغیر پاک و ہند میں پہلی ایئر میل کی افتتاحی پرواز کی ری فیولنگ کا اعزاز حاصل ہوا۔ اپنے قیام کے بعد سے اب تک اس نے، کراچی سمیت ملک کے چار اہم ہوائی اڈوں پر جیٹ فیول اور ہوائی جہازوں کی ری فیولنگ کی خدمات فراہم کرتے ہوئے اپنے آپ کو پاکستان کی ہوابازی کی صنعت میں ایک اہم پارٹنر ثابت کیا ہے۔ کاروبار پاکستان میں ٹربائن انجن آئل، پسٹن انجن آئل، فلوڈز اور گریس سمیت اعلیٰ معیار کے ایرو شیل لبریکینٹس کا پورٹ فولیو بھی پیش کرتا ہے۔ پاکستان میں شیل ایوی ایشن کی کامیابی کی وجہ عالمی مہارت اور مقامی تجربہ ہے، جو ہم پیش کرتے ہیں۔ فروخت، فراہمی اور آپریشن ماہرین کی ایک ٹیم، جو مقامی مارکیٹ کی خدمت کے لیے وقف ہے، تک براہ راست رسائی کے ساتھ صنعت کے اسٹیک ہولڈرز اور صارفین بہترین ایجادات اور فیول کی سیفٹی اور آپریشنز میں مسلسل جدت سے فائدہ اٹھاتے ہیں۔

وبائی بیماری کے دوران، پاکستان میں شیل ایوی ایشن نے کام جاری رکھا، اور اہم کارگو، طبی سامان اور مسافروں کی پاکستان میں آمدورفت کے لیے ضروری گیٹ وے میں حصہ لیا۔ شیل نے مضبوط کارکردگی کا مظاہرہ جاری رکھا، ملک میں جیٹ ایندھن کا دوسرا سب سے بڑا فراہم کنندہ ہونے کے ناطے، 25 سے زائد ملکی اور بین الاقوامی صارفین کو فیول فراہم کر رہا ہے۔

شیل میں، ہم آپریشنل فضیلت کے بارے میں پرعزم ہیں، اور کاروبار کرنے کے نئے اور بہتر طریقے تلاش کر رہے ہیں۔ شیل اینڈ ٹو اینڈری فیولنگ کے ڈیٹا کا احاطہ کرنے والے سولیوشن، اسکائی پیڈ کا استعمال کرتا ہے، جو ری فیولنگ آپریشنز کو بہتر بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں ٹرن آراؤنڈ اوقات کو منظم کیا جاتا ہے۔ شیل صارفین کے لیے شیل مارکیٹ ہب بھی پیش کرتی ہے، جو ایک ون اسٹاپ شاپ ہے جو صارفین کو مؤثر طریقے سے آرڈر دینے اور ان کا انتظام کرنے اور شیل کے ساتھ روزمرہ کے کاروبار کا انتظام کرنے کے قابل بناتا ہے۔

حفاظت پر انتھک توجہ کے ساتھ، شیل ایوی ایشن نے پاکستان میں ہمارے ہوائی اڈوں کے مقامات پر ایک مضبوط حفاظتی ٹریک ریکارڈ برقرار رکھا۔ گول زیرو کے حصول کے لیے ہمارا عزم ایک ایسا سفر ہے جو ان ممالک میں جہاں ہم کام کرتے ہیں مسلسل بہتری اور تعاون کے ذریعے آپریشنل عمدگی کے حصول میں ہماری ساکھ برقرار رکھتا ہے۔ ہم اپنے تمام مقامات پر بین الاقوامی معیار کو برقرار رکھنے کی کوشش کرتے ہیں اور سال کے دوران مختلف انفراسٹرکچر اپ گریڈ پروجیکٹس کے ذریعے اپنی تمام سہولتوں کو اپ گریڈ کر چکے ہیں۔

# ایچ ایس ای کارکردگی

شیل میں، ہم معاشرے کی توانائی کی ضروریات کو ان طریقوں سے پورا کرنا چاہتے ہیں جو معاشی، ماحولیاتی اور سماجی طور پر ذمہ دار ہوں۔ماحولیات اور معاشرے پر اپنے آپریشنز اور منصوبوں کے اثرات کے انتظام کے لیے، ہمارے پاس کاروباری اصولوں اور سخت معیارات کا ایک جامع مجموعہ موجود ہے، جن میں صحت، حفاظت، تحفظ، ماحولیات اور سماجی کارکردگی کا احاطہ کیا گیا ہے۔

## پاکستان میں ایچ ایس ای

شیل پاکستان صحت، سیفٹی، سیکورٹی اور ماحول (ایچ ایس ای) کے حوالے سے مربوط نقطۂ نظر رکھتا ہے۔ ہم یقین رکھتے ہیں کہ ایک محفوظ کاروبار ہی بہتر کاروبار ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ محفوظ اور اخلاقی طریقے سے کاروبار کرنا، اور مقامی اور داخلی تحفظ کے معیارات کی تعمیل کرنا، ہمارے کام کرنے کے لائسنس اور مستقبل کی نمو کی حکمت عملی کو برقرار رکھنے کے لیے ضروری ہے۔ اس کی تکمیل کے لیے، ہم اپنی سرگرمیوں میں سب سے زیادہ خطرات کے حامل حفاظت کے تین شعبوں پر توجہ دیتے ہیں: ذاتی، پراسس اور ٹرانسپورٹ کی سیفٹی۔

## سیفٹی ڈے

شیل 2021ء میں انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آئل اینڈ گیس پروڈیوسرز (آئی او جی پی) کے تحفظِ زندگی کے اصولوں پر منتقل ہو گئی میں اور سالانہ یوم تحفظ کے موقع پر ان کا آغاز کیا۔

آئی او جی پی نے زندگی بچانے کے قوانین کا ایک آسان مجموعے کا آغاز کیا تاکہ پوری صنعت کے کارکنوں کو وہ اقدامات فراہم کیے جائیں جنھیں وہ خود کو اور اپنے ساتھیوں کو ہلاکتوں سے بچانے کے لیے استعمال کرسکتے ہیں۔ آئی او جی پی کے مطابق، گذشتہ دس برسوں میں، 376 افراد ایسے واقعات میں اپنی جانیں گنوا بیٹھے جنہیں آئی او جی پی کے تحفظِ زندگی کے اصولوں میں سے کسی ایک پر عمل کرنے سے روکا جاسکتا تھا۔

آئی او جی پی تحفظِ زندگی کے اصولوں کی طرف منتقلی شیل کو عالمی صنعت اور کانٹریکٹر شراکت داروں سے ہم آہنگ کرتی ہے اور یہ ہماری صنعت کے مطابق زبان کو آسان اور معیاری بنانے کا اقدام ہے۔

سیفٹی ڈے کا آغاز ادارے کے رہنماؤں کی قیادت میں عملے کے رابطے کے ساتھ ہوا، اس کے بعد بات چیت کو جاری رکھنے کے لیے ٹیموں کو مشغول کیا گیا۔ سیشنز نے اس موضوع پر بات چیت شروع کا موقع فراہم کیا کہ کس طرح صنعت کے تحفظِ زندگی کے اصول چیلنجوں اور خدشات کو دور کرنے کے لیے ہمارے کاروباری ماحول پر لاگو ہوتے ہیں اور ٹیموں کو ایک دوسرے کی بصیرت اور تجربات سے سیکھنے کی ترغیب دی گئی۔ قیادت کی ٹیم نے ہمارے معاہدہ شدہ شراکت داروں کے ساتھ بھی اسی طرح کی بات چیت کی۔

## روڈ سیفٹی

سڑک، ریل، سمندر اور ہوا کے ذریعے مصنوعات کی منتقلی نقل و حمل کی سیفٹی سے متعلق خطرات کی حامل ہوتی ہے۔ بذریعہ سڑک ہائیڈروکاربن کی نقل و حمل پاکستان میں آئل کی صنعت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ نقل و حمل کے عمل میں حفاظت کے حوالے سے صنعت کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے شیل پاکستان مقامی حکام کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ ہیٹ ویوز اور دھند کے دوران تھکاوٹ، حفاظت اور نگہداشت، ہنگامی ردعمل اور سفر کے انتظام کے منصوبوں کے لیے ہاؤلیئرز اور ڈرائیوروں کے لیے ملک بھر میں وسیع پیمانے پر تربیتوں کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ عید کے تہواروں کو منانے کے لیے اجتماعات کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ تمام ٹینک لاریوں میں نصب آن بورڈ کیمرے کپتان کے ڈرائیونگ کے رویوں کا مشاہدہ کرتے اور جائزہ لیتے ہیں، جو مسلسل بہتری کے کلچر کی معاونت کرتے ہیں۔

سڑک کے ذریعے ایندھن کی نقل و حمل اور اس سے منسلک خطرات کو کم کرنے کے لیے، شیل پاکستان نے پاک-عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (PAPCO) اور پاک عرب ریفائنری لمیٹڈ (PARCO) کے ساتھ مل کر کراچی سے براستہ شکارپور، محمود کوٹ، فیصل آباد سے ہوتے ہوئے لاہور تک ایندھن کی نقل و حمل کرنے والی ملٹی گریڈ پائپ لائن کے آغاز کے لیے کامیاب معاہدے کیے ہیں۔۔ اس تعاون کا مقصد ایندھن کو موثر اور محفوظ طریقے سے منتقل کرنا ہے۔ اس کے نتیجے میں ایندھن کی نقل و حمل کے اخراجات میں کمی آئے گی؛ سڑکوں پر ایندھن لے جانے والے ٹرکوں کی تعداد میں نمایاں کمی ہو گی؛ سڑکوں کی حفاظت کے خطرات میں کمی اور ملک کے لیے کاربن کے اخراج میں کمی آئے گی۔

سال کے دوران ایندھن کی سہولتوں میں ہنگامی ردعمل اور کام کرنے کے اجازت نامے سمیت فرنٹ لائن بیریئر مینجمنٹ (ایف ایل بی ایم) کے وسیع پیمانے پر جائزے مکمل کیے گئے۔ ٹیکنالوجی سے استفادہ کرتے ہوئے، ریئل ویئر، جو سر پر پہننے والا ایک آلہ ہے اور فاصلوں کے مابین معلومات کے تبادلے اور اشتراک کی اہلیت دیتا ہے، ورچوئل جائزے کے لیے استعمال کیا گیا۔ ایف ایل بی ایم پروگرام آپریشنل قابلیت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتا ہے اور حفاظتی تعمیل کے لیے ایک قیمتی آلے کے طور پر کام کرتا ہے۔

ایچ ایس ایس ای اور ایس پی کنٹرول فریم ورک کے حصے کے طور پر، داخلی یقین دہانی کا ایک جائزہ کامیابی کے ساتھ مکمل کیا گیا، جہاں ایچ ایس ایس ای، روڈ ٹرانسپورٹ، انجینئرنگ اور آپریشنز کی ایک کراس فنکشنل ٹیم نے فرنٹ لائن کے ساتھ مل کر کام کیا، اور خطرات کو کم کرنے اور عدم تعمیل کو فعال طور پر حل کرنے کے لیے آپریشنز کا جائزہ لیا، کوچنگ فراہم کی اور بہتری کے اہم مواقع کی نشاندہی کی۔

## شیل صحت

کووڈ19 وبائی مرض کے پھیلاؤ کے دوران شیل ہیلتھ کی ترجیح عملے اور ان کے اہل خانہ کی حفاظت اور فلاح و بہبود تھی۔

شیل ہیلتھ نے عملے کو کووڈ19 سے منسلک طبی پیشرفت سے آگاہ اور اپ ڈیٹ رکھا۔ ہیلتھ ٹیم نے کووڈ19 سے متاثرہ ملازمین کو مدد اور رہنمائی فراہم کی۔ ٹیم صحت یابی تک ان کی صحت کی حالت کی نگرانی اور تجزیہ کرتی رہی۔

کووڈ19 کے خلاف ویکسی نیشن کے بارے میں خرافات کو دور کرنے کے لیے ایک سرکردہ اسپتال کے متعدی امراض کے ماہر کے ساتھ عملے کے سیشن کا اہتمام کیا گیا۔ سیشن نے عملے کو مختلف قسم کی ویکسین اور ان کے افعال کو سمجھنے میں مدد کی۔

ٹیم نے کامیابی کے ساتھ پانچ کووڈ19 ویکسی نیشن مہمات کا انعقاد کیا اور کل 622 افراد کو انجکشن لگائے گئے جن میں شیل کے ملازمین، ان کے خاندان کے افراد اور کنٹریکٹ پر کام کرنے والا عملہ شامل تھا۔ مزید برآں ملازمین کے لیے زکام کی ویکسی نیشن مہم کا بھی اہتمام کیا گیا۔

# ہمارے لوگ

سب سے زیادہ مسابقتی اور جدید توانائی کی کمپنی بننے کے لیے ہماری حکمتِ عملی کی فراہمی اور پیش رفت میں ہمارے لوگ مرکزی حیثیت رکھتے ہیں۔ توانائی کے ترقی پذیر منظر نامے میں مسابقتی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کے لیے اہل اور بااختیار افراد کی ضرورت ہوتی ہے جو مل جل کر شیل پاکستان میں محفوظ طریقے سے کام کریں۔ ہم یقین ہے کہ باہمی تعاون کی ثقافت کی تشکیل سے، ہم انسانی اختراع پسندی اور تخلیقی صلاحیتوں کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ ہماری توجہ اس حکمت عملی کے مطابق لوگوں کو بھرتی، تربیت اور معاوضہ دینے پر مرکوز ہے جس کا مقصد صحت مند مقابلے کی حوصلہ افزائی کرنا، پیداواری تنظیم کو برقرار رکھنا، ہمارے لوگوں کی ترقی کی رفتار کو تیز کرنا، ہماری قائدانہ صلاحیتوں کو نمو اور تقویت بخشنا، اور مضبوط تعلق کے ذریعے ملازمین کی کارکردگی کو بڑھانا ہے۔

## شیل کو کام کا ایک زبردست مقام بنانا

شیل پاکستان کو پسندیدہ آجر بنانا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ہمارا مقصد ایک ایسا ماحول فراہم کرنا ہے جہاں ملازمین اپنی قدر اور شمولیت کو محسوس کرتے ہوں، جو انفرادی طور پر اور باہمی تعاون کی ٹیم کے طور پر اپنی صلاحیتوں کو پروان چڑھا سکیں۔ ہمارے ملازم کی قدر کے احساسات کو مزید مضبوط بنانے اور صلاحیتوں کو اپنی طرف متوجہ کرنے اور برقرار رکھنے کے لیے خاندان دوستانہ پالیسیاں ترتیب دی گئی ہیں۔

2021ء کے دوران، شیل پاکستان نے ایک ہفتے پر مشتمل سرگرمیوں کے ساتھ خواتین کا عالمی دن منایا جس میں صنفی مساوات کی طرف پیش رفت پر غور کرنے اور پاکستان میں خواتین کی سماجی، اقتصادی اور ثقافتی کامیابیوں کا جشن منانے کے لیے بیرونی مقررین کے سیشن شامل تھے۔ مختلف صنعتوں سے تعلق رکھنے والی نوجوان خواتین کے ایک پینل نے اپنے انفرادی سنگ میل اور انہیں درپیش مواقع اور چیلنجز سے آگاہ کیا۔

## ملازمین کی نگہداشت

شیل پاکستان کی کیئر کمیٹی (Care Committee) ملازمین کے نیٹ ورک کی سماجی، جذباتی، جسمانی اور ذہنی تندرستی کے لیے وقف ہے۔ ٹیم کا مقصد ملازمین کو دیکھ بھال کی ثقافت سے اچھی طرح سے منسلک رکھنا اور ان میں اس جذبے کو سرایت کرنا؛ جب ملازمین پریشانی کا شکار ہوں، عبوری مسائل کا سامنا کر رہے ہوں، وبائی امراض کے دباؤ کی وجہ سے مغلوب یا الگ تھلگ محسوس کر رہے ہوں تو اس بات کی نشان دہی کریں اور ان کے لیے منصوبہ تیار کریں۔ ٹیم نے ملازمین کے کام کی زندگی کے توازن (work life balance) کا ادراک رکھتے ہوئے 'تسلیم، تشکر، خوشی، فلاح و بہبود، ربط اور تفریح' پر مرکوز، کم لاگت اور بلند اثرات کے حامل اقدامات وضع کیے۔

2021ء میں کیے گئے کچھ اقدامات میں ایک "صحت کا ہفتہ" شامل تھا جس میں بیرونی مقررین کو ذہن سازی - خاندانوں کے حوالے سے گھر میں، اور کام پر ایک معاون اور رہنما کے طور پر - کے بارے میں بات کرنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا۔ ملازمین کو فلاح و بہبود کے واؤچر (wellness voucher) کے ساتھ صحت مند طرز زندگی کی عادات کو اپنانے کی ترغیب دی گئی۔

ورچوئل چائے، لاک ڈاؤن کے انرجائزر اور ذاتی اشتراک کچھ دیگر اہم اقدامات تھے جن سے تمام ملازمین نے بہت لطف اٹھایا۔

## متنوع اور جامع ماحول (ڈی اینڈ آئی) کی تیاری اور برقراری

یہ لوگ ہی ہیں جو ہمارا کاروبار قائم رکھتے ہیں۔ ہماری کامیابی کا انحصار متنوع ٹیلنٹ کی حامل افرادی قوت کو راغب کرنے، ان کی حوصلہ افزائی اور انھیں ملازمت پر برقرار رکھنے کی صلاحیت پر منحصر ہے۔ ہم متنوع افرادی قوت اور جامع ماحول کی خواہش رکھتے ہیں جو ہمارے تمام لوگوں کا احترام اور ان کی اعانت کرتے ہوئے ہماری کاروباری کارکردگی کو بہتر بنانے میں مدد کرے۔ ہماری ڈی اینڈ آئی اپروچ ٹیلنٹ کے حصول، ان کی نمو اور برقراری، قیادت، اور جامع ثقافت پر مرکوز ہے۔

ہمارے رہنماؤں کا مقصد ڈی اینڈ آئی کے لیے رول ماڈل بننا اور مسلسل کامیابی کے لیے خود احتسابی اپنانا ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ جامع رہنماؤں کی قیادت میں متنوع ٹیمیں زیادہ مصروفِ عمل رہتی ہیں ، اور اس وجہ سے بہتر سیفٹی اور کاروباری کارکردگی فراہم کرتی ہیں۔ ڈی اینڈ آئی کو اپنے آپریشنز میں شامل کرکے، ہم اپنے ملازمین کی ضروریات کے ساتھ ساتھ دنیا میں اپنے متنوع صارفین، شراکت داروں اور اسٹیک ہولڈرز کی ضروریات کی بہتر تفہیم رکھتے ہیں۔

شیل پاکستان ایک ایسا ماحول بنانے کے لیے بھی پرعزم ہے جو حالات سے قطع نظر تمام ملازمین کو بہترین کارکردگی کے قابل بناتا ہے۔ یہ یقین اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہم خصوصی افراد کے ساتھ کس طرح کام کرتے ہیں، اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ انھیں ان کی حقیقی صلاحیت تک پہنچنے کے لیے مساوی پلیٹ فارم دیا جائے اور وہ مستقبل میں زبردست اختراع کار (innovator) بن سکیں۔ اس مقصد کے لیے، ہم اکثر بھرتی کرنے والی بیرونی ایجنسیوں کے ساتھ شراکت کرتے ہیں تاکہ ہمیں معذور افراد کے لیے ممکنہ رہنمائی فراہم کی جاسکے اور ہماری ٹیلنٹ پائپ لائن کو مزید متنوع بنایا جاسکے۔

ہماری کل بھرتیوں میں سے 52 فیصد خواتین کے ساتھ ہم ایک متنوع افرادی قوت کے حصول میں کامیاب رہے۔

## بلند کارکردگی والی افرادی قوت تخلیق کرنا

شیل اعلیٰ کارکردگی کا مظاہرہ کرنے والی ثقافت کی تشکیل اور اسے برقرار رکھنے کے لیے پرعزم ہے۔ اپنے لوگوں کو اہل بنانے کے لیے، ہم اپنے ملازمین کو ان کی شراکت کا معاوضہ دیتے ہوئے، ان کی بھرپور مصروفیت کے ذریعے تربیت اور معاونت پر توجہ دیتے ہیں۔ شیل کے ساتھ اپنے پورے کیریئر کے دوران ہم ان کی آپریشنل کارکردگی، پیشہ ورانہ تربیت اور ہماری باٹم لائن کو بہتر بنانے کے لیے واضح، مرکوز اہداف مقرر کرتے ہیں۔ قائدین (لیڈرز) کو اپنی ٹیموں کی کارکردگی بڑھانے کے بارے میں مستقل مشاورت اور رہنمائی فراہم کی جاتی ہے۔

شیل پاکستان تجربہ کار پیشہ ور افراد اور گریجویٹس کے لیے بھرتی کی موثر اور مستعد حکمت عملیوں کے ذریعے اعلیٰ کارکردگی اور متنوع ٹیلنٹ کی پائپ لائنز تیار کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ ہمارے لوگوں کی بھرتی، تربیت اور ملازمت ہماری اس حکمت عملی کے مطابق کی جاتی ہے جو ہماری طویل مدتی کاروباری حکمت عملی کی معاونت کریں اور پائیدار طریقے سے زیادہ سے زیادہ توانائی فراہم کریں۔

ملک بھر میں 33 گریجویٹس اور تجربہ کار پیشہ ور افراد کو مختلف عہدوں پر بھرتی کیا گیا۔ امیدواروں کے تجربے کو بہتر بنانا ایک ترجیح رہا ہے، اور 2021ء کی آخری سہ ماہی میں کووڈ19 کی پابندیوں میں ہونے والی نسبتاً نرمی کے ساتھ، ایک مضبوط نئے جوائنر انڈکشن (joiner induction) کا اہتمام کیا گیا۔ انڈکشن میں ریٹیل سائٹ، ٹرمینل، لبریکنٹس آئل بلینڈنگ پلانٹ سمیت بزنس آپریشن سائٹس کے دورے شامل تھے؛ نئے شامل ہونے والے اہم کاروباری اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ آگاہی سیشنز میں شریک ہوئے اور کنٹری لیڈرشپ ٹیم کے ساتھ ملاقات اور بات چیت کی۔ بھرتی کے عمل کو بنیادی طور پر کمپنی میں نئے شامل ہونے والوں کو ضم کرنے اور شیل کے ڈھانچے، کاروباری آپریشنز، اقدار اور ثقافت سے واقف کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہے، جوکہ ان کو کام کے نئے ماحول میں بسنے اور مقصد کو سمجھنے میں مدد دینے کے لیے ضروری ثابت ہوا ہے۔

شیل پاکستان نے ملازمت سے سبکدوشی کی 9 فیصد کی شرح کو برقرار رکھا جو مارکیٹ کی اوسط شرح سے بھی کم ہے۔

# سماجی کارکردگی

شیل ان کمیونٹیز کے لیے سرمایہ کاری کرتی ہے جہاں ہم کام کرتے ہیں۔ شیل کے سماجی سرمایہ کاری کے پروگراموں کا انتظام ہماری سماجی کارکردگی کی ٹیم کرتی ہے۔ یہ پروگرام پائیدار کاروباری ماحول تخلیق کرتے ہوئے معاشی ترقی سے حاصل ہونے والے فوائد کے کمیونٹیز کے ساتھ اشتراک کے قابل بناتے ہیں۔ ہماری مقامی کمیونٹیز میں سرمایہ کاری کمیونٹی کی ضروریات اور شیل کے کاروباری مقاصد سے ہم آہنگ ہیں۔

## توانائی کے ذریعے زندگی کو طاقت دینا

توانائی معاشی اور سماجی ترقی کے لیے اہم ہے، دنیا بھر کے لوگوں کی زندگی اور معاش کو بہتر بنا سکتی ہے۔ شیل، مقامی شراکت داروں کے ساتھ مل کر توانائی کی مصنوعات اور خدمات کے لیے مقامی منڈیوں کو کھولنے میں مدد کرنے والے توانائی کے منصوبوں تک رسائی کا ڈیزائن وضع کرتا اور ان کو نافذ کرتا ہے۔

ہم سمجھتے ہیں کہ توانائی کی فراہمی تمام شعبوں میں پیداوار کے لیے اقتصادی ترقی کا ایک اہم عنصر ہے اور فلاح و بہبود کے لیے براہ راست جزو کے طور پر، شیل پاکستان قابل اعتماد اور توانائی کے جدید ذرائع تک آسان رسائی کو یقینی بنانے میں مدد کرتے ہوئے پائیدار ترقی کے ہدف 7(Goal 7) کے حصول کے لیے پاکستان کی کوششوں میں حصہ لے رہا ہے۔

شیل پاکستان نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے تعاون سے توانائی تک رسائی کا پروجیکٹ چلا رہا ہے۔ اس پروجیکٹ کے ذریعے، یہ شمسی توانائی سے چلنے والے تین کمیونٹی اداروں پر مشتمل کلین انرجی سولیوشنز فراہم کرتا ہے- دو ٹیوب ویل اور ایک فلور مل، نیز کلین چولھے اور سولر لیمپ۔

اس منصوبے سے 72 کسانوں کو فائدہ ہوا ہے جو 105 ایکڑ (4,573,800 مربع فٹ) زرعی اراضی پر شمسی ٹیوب ویل کے ذریعے کاشت کر رہے ہیں جس سے ہر فصل کے چکر میں ان کا تقریباً 40 فیصد وقت کی بچت ہوئی ہے۔ قبل ازیں، ہر فصل کے موسم میں زمین کو سیراب کرنے میں تقریباً 42 گھنٹے لگتے تھے اور اب صرف 17.5 گھنٹے لگتے ہیں۔ یعنی لاگت آدھی رہ گئی ہے۔

شمسی توانائی سے چلنے والی فلور مل سے گندم کے دانے پیسنے کی سہولت بہتر ہوئی ہے اور 1575 افراد کے لیے خوراک کی فراہمی کو تقویت ملی ہے۔ طویل لوڈشیڈنگ کی وجہ سے وہ کاشتکار جو اپنے اناج کی پروسیسنگ کے لیے 8 کلومیٹر دور واقع آٹے کی چکی کا سفر کرتے تھے اس کی وجہ سے اب ان کے لیے لاتعداد گھنٹوں کے سفر اور انتظار سے بھی بچت ہوئی ہے۔

اس منصوبے کا مقصد اسے مسلسل بنیادوں پر مالی طور پر قابل عمل بنانا ہے تاکہ بالآخر اسے کمیونٹی پر مبنی تنظیم (سی بی او) کے حوالے کیا جاسکے۔ بعدازیں، اس سی بی او ماڈل کو وسیع اثر کے لیے ممکنہ طور پر دوسرے دیہاتوں میں اپنایا جاسکتا ہے۔

## شیل تعمیر کے ذریعے قدر کی تعمیر

شیل لائیو وائر شیل کے عالمی سماجی سرمایہ کاری کے پروگراموں میں سے ایک ہے جو نوجوانوں کو اپنا کاروبار شروع کرنے اور روزگار پیدا کرنے کے قابل بناتا ہے۔ دنیا بھر میں کمیونٹیز کے لیے خوشحالی پیدا کرنے کے لیے شیل کے عزم کے تحت 2003ء میں پاکستان میں "تعمیر" کے نام سے یہ پروگرام شروع کیا گیا۔ شیل تعمیر پاکستان میں اپنے 18 ویں سال میں نوجوانوں کی انٹرپرینیورشپ ڈویلپمنٹ، جدت طرازی اور بامعنی روزگار کے مواقع کی حوصلہ افزائی کے ذریعے قومی معیشت کو مستحکم کرتا رہا۔ یہ پروگرام 10 لاکھ نوجوانوں (18-35 سال کی عمر کے) تک پہنچ چکا ہے اور کاروباری تربیت کے ذریعے 12500 نوجوان کاروباری افراد کو شامل کیا گیا ہے جس کے نتیجے میں 1100 سے زائد اسٹارٹ اپ اور کاروباری اداروں میں توسیع ہوئی ہے۔

2021 میں شیل تعمیر کی پیشرفت کی کچھ اہم جھلکیاں یہ ہیں۔

## شیل تعمیر ایوارڈز 2021ء

شیل تعمیر ایوارڈز ایک ملک گیر مقابلہ ہے، جو نوجوان ٹیلنٹ کو پہچاننے، ان کی صلاحیت کا اعتراف کرنے اور انعام دینے کے لیے قومی انٹرپرینیورشپ کے میدان میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ آٹھویں شیل تعمیر ایوارڈز ستمبر میں شیل ہاؤس، کراچی میں منعقد ہوئے۔

مقابلے کے لیے چھ ایوارڈ کیٹیگریز: کلین انرجی، خواتین کو بااختیار بنانے، ٹیکنالوجی کی اختراع، سرکلر اکانومی، ٹرانسپورٹ اینڈ موبلٹی اور برائٹ آئیڈیاز کے ضمن میں 125 سے زیادہ درخواستیں موصول ہوئیں۔ فائنل ایونٹ میں حصہ لینے کے لیے ٹاپ 20 فائنلسٹ کو شارٹ لسٹ کیا گیا۔ فاتحین اور فائنلسٹوں میں مجموعی طور پر 4.9 ملین روپے بنیادی سرمائے (seed capital) کے طور پر تقسیم کیے گئے تاکہ انہیں اپنے کاروبار کو برقرار رکھنے اور ترقی دینے میں مدد ملے۔ انہیں شیل لائیو وائر کے بین الاقوامی کنسلٹنٹ ڈویلپمنٹ الٹرنیٹیوز انکارپوریٹڈ (ڈی اے آئی) کی طرف سے براہِ راست رہنمائی بھی ملی، تاکہ وہ سرمایہ کاروں کو جیت کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرسکیں۔

فائنلسٹ کو صنعت کے میں مختلف شعبوں جیسے یونی لیور، کراچی الیکٹرک، یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ، کریم، نیشنل انکیوبیشن سینٹر کراچی، اینگرو فاؤنڈیشن، کیٹیلسٹ لیب، فنکلوڈ، اسٹیمولس پرائیویٹ لمیٹڈ کے چھ اندرونی اور نو بیرونی ماہرین کے ایک پینل کے سامنے پیش کیا گیا۔ پینل نے چھ کیٹیگریز میں چھ فاتحین اور چھ رنر اپ کا انتخاب کیا۔

فاتحین کا اعلان باضابطہ ایوارڈ کی اختتامی تقریب میں کیا گیا اور جشن منایا گیا۔ ہابیرڈ ایونٹ میں 50 اہم اسٹیک ہولڈرز نے ذاتی طور پر شرکت کی اور شیل تعمیر اور پروپاکستانی کے میڈیا پلیٹ فارم کے لائیو سٹریم میں 100 سے زائد افراد نے شرکت کی۔

تقریب میں 'پاکستان کے مستقبل کی تشکیل میں جدت اور کاروباری شخصیت کے کردار' پر ایک پینل ڈسکشن پیش کیا گیا، جس کی نظامت ایک میڈیا سیلیبریٹی سدرہ اقبال نے کی۔ پینل میں انڈسٹری کے نامور رہنما شامل تھے جن میں ہارون رشید- سی ای او شیل پاکستان، عامر پراچہ- سی ای او یونی لیور، انعام الرحمان- سی ای او داؤد ہرکولیس اور ہمایوں بشیر- چیئرمین نیشنل کلیئرنگ کمپنی آف پاکستان لمیٹڈ (NCCPL) شامل تھے۔

## پاکستان میں خواتین کی انٹرپرینیور شپ کو فروغ دینا

2021ء میں، شیل تعمیر نے ان کاروباری خواتین کی حمایت کی جو ملک میں زیادہ جامع کاروباری نقطہ نظر کے لیے کام کر رہی ہیں۔

## خواتین کا عالمی دن 2021ء

اس سال خواتین کے عالمی دن کا مرکزی خیال "چیلنج کا انتخاب" تھا۔ شیل تعمیر نے فخر کے ساتھ سوشل میڈیا پر اپنی کاروباری خواتین کا جشن منایا جس میں تین ابھرتے ہوئے ستارے- رملا کلیم سی ای او، ایکو ایگرو، مدیحہ حسن، بانی پنکھ اور مہوش، ماہی اسٹیچنگ سینٹر کی بانی ہیں۔

## مہارتوں کو خواتین کی قیادت والے اداروں میں منتقل کرنا

دور دراز علاقوں میں خواتین کے لیے مواقع پیدا کرنے میں مدد کے لیے، شیل تعمیر نے مشتاق احمد گورمانی ووکیشنل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کے ساتھ شراکت داری کی تاکہ دن بھر کی انٹرپرائز جنریشن ورکشاپس کے ذریعے اپنے طلبہ میں کاروباری طرز عمل کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

ہر روز تقریباً 50 طلبا کی کلاس روم کے سائز کے ساتھ، شیل تعمیر نے ان ہنرمند نوجوانوں کے ساتھ کام کیا تاکہ ان کی کاروباری صلاحیتوں کو جلا دینے میں مدد کی جاسکے اور ان کی مہارتوں اور اختراعی خیالات کو ممکنہ کاروباروں میں تبدیل کیا جاسکے جو نئے ذریعہ معاش پیدا کرنے اور کمیونٹی کی ترقی میں اپنا حصہ ڈالنے میں مدد کر سکتے ہیں۔

مختلف ہنر مہارتوں کے کاروبار سے تعلق رکھنے والی 125 خواتین نے جوش و خروش سے پروگرام میں شرکت کی تاکہ انٹرپرینیورشپ کی بنیادی باتیں، کاروباری منصوبے بنانے، نیٹ ورکنگ، مالی انتظام، اور اپنے آئیڈیاز کو کاروباری مواقع میں تبدیل کر کے نئی مارکیٹوں کے اجزا تک رسائی حاصل کی جائے۔

## ترقی پذیر کمیونٹیز میں خواتین کے لیے مواقع پیدا کرنا

شیل پاکستان نے نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے تعاون سے بہاولپور میں خواتین کے لیے ایک کاروباری مرکز قائم کیا ہے۔ کاروبار شروع کرنے کا طریقہ سیکھنے کے لیے ان خواتین کے جوش کو دیکھتے ہوئے، شیل تعمیر نے ایک انٹرپرائز ڈیولپمنٹ سیشن کا انعقاد کیا جو خاص طور پر نچلی سطح کی کمیونٹیز کی خواتین کے لیے تشکیل دیا گیا تھا۔

دور دراز کی کمیونٹیز سے تعلق رکھنے والی 23 ہنرمند خواتین نے سیشن میں شرکت کی، جہاں انہیں مارکیٹنگ اور فنانس کی بنیادی باتیں سکھائی گئیں تاکہ وہ جان سکیں کہ اپنی لاگتوں اور اخراجات کو بہتر طریقے سے سمجھ کر منافع کیسے کمایا جائے اور اس کے مطابق بجٹ اور وسائل کیسے ترتیب دیے جائیں۔

ارم سلیم، پروجیکٹ کوآرڈینیٹر این آر ایس پی کے مطابق "شیل تعمیر کی سرگرمی پر مبنی تربیت کے ذریعے، شرکا کاروباری منصوبہ بندی، صحیح مارکیٹ کا انتخاب، مالی انتظام اور سپلائی چین مینجمنٹ کی بنیادی باتوں کو سمجھنے کے قابل ہوئے۔ ہمیں امید ہے کہ سیشن سے حاصل ہونے والی معلومات ہماری نوجوان لڑکیوں کو اپنی صلاحیتوں کو ایک کامیاب کاروبار میں تبدیل کرنے کے قابل بنائے گی"۔

# اسٹریٹجک اشتراک

## شیل تعمیر انٹرپرائز ڈویلپمنٹ بوٹ کیمپس

شیل تعمیر انٹرپرائز ڈویلپمنٹ بوٹ کیمپس نوجوان اختراع کاروں کے لیے تشکیل دیے گئے ہیں تاکہ وہ کامیاب کاروباری منصوبوں کی تعمیر کے لیے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔

ملٹی ماڈیول ٹریننگ پروگرام انڈر اسٹینڈنگ انٹرپرائز، بزنس ماڈل کینوس، مارکیٹ ریسرچ، فنانشل مینجمنٹ، بزنس لیگل ٹیز اور بزنس پچ پر فیکیشن کے عنوانات کا احاطہ کرنے والے سات ای-ماڈیولز اور کاروبار سیکھنے کے 14 گھنٹوں پر مشتمل ہے۔

2021ء میں، شیل تعمیر نے بحریہ یونیورسٹی کراچی کیمپس اور انسٹی ٹیوٹ آف بزنس مینجمنٹ-کراچی کے ساتھ مل کر بوٹ کیمپس کے دو گروہوں کو کامیابی سے تربیت دی ہے۔

شیل پاکستان سے مضامین کے تجربہ کار ماہرین اور دیگر تعمیر پارٹنر نیٹ ورکس نے سرگرمی پر مبنی سیشنز میں سہولت فراہم کی تاکہ مقامی مارکیٹ کی ضروریات اور حرکیات کو سمجھنے میں شرکا کی رہنمائی کی جا سکے اور پھر اس طلب کو پورا کرنے کے لیے جدید مصنوعات اور خدمات کو تیار کیا جا سکے۔

متنوع کاروباری شعبوں سے تعلق رکھنے والے 64 طلبا اور کاروباری افراد کو تربیت دی گئی ہے کہ وہ اپنے کاروباری آئیڈیاز کو مزید بہتر بنائیں اور اپنی سرمایہ کاری کی مہارت کو بہتر بنائیں۔

# کاروباری معاونت کی باضابطگی (سپورٹنگ بزنس فارملائزیشن)

پاکستان کی اقتصادی ترقی میں اہم کردار ادا کرنے والے عوامل میں سے ایک کاروبار کو باضابطہ بنانا ہے۔ شیل تعمیر اپنے اسٹارٹ اپس کی باضابطہ کاروباری رجسٹریشن کی بھرپور حوصلہ افزائی کرتا ہے تاکہ انہیں فنانس، بزنس ڈویلپمنٹ سپورٹ اور ٹیکنالوجیز تک رسائی حاصل کرنے میں مدد ملے اور انہیں کاروباری افراد کے لیے سرکاری ضوابطی فریم ورک کے بارے میں تعلیم دی جائے۔

2021ء میں، شیل تعمیر نے اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائز ڈویلپمنٹ اتھارٹی (اسمیڈا) کے تعاون سے، تعمیر کی این ای ڈی انجینئرنگ یونیورسٹی کے گروپ سے بہترین بیچ کے ساتھ چھ بہترین نوجوان کاروباری افراد کے لیے ایک سیشن کا اہتمام کیا۔

اسٹارٹ اپس نے اسمیڈا کے ماہرین سے کاروباری رجسٹریشن، املاک دانش کے حقوق اور مختلف کاروباری ٹیکس کی خدمات کے بارے میں رہنمائی حاصل کی اور اس عمل سے گزرنے میں ان کی مدد کی۔

## شیل ایکو میراتھن

شیل پاکستان نے طلبہ کی ایک تقریب کا انعقاد کیا، جہاں پاکستان کی معروف یونیورسٹیوں کے انجینئرنگ کے طلبہ نے دو کیٹیگریز میں اپنی تیار کردہ گاڑیوں کا مظاہرہ کیا- 'پروٹوٹائپ' (بیٹری سے چلنے والی) اور 'اربن کانسیپٹ' (پٹرول سے چلنے والی)۔ اور صاف توانائی کے سولیوشنز۔ انجینئرنگ یونیورسٹیوں سے طلبا کی چار ٹیموں نے حصہ لیا جو 2010ء سے شیل ایکو میراتھن (ایس ای ایم) میں حصہ لے رہی ہیں۔ صنعت کے ماہرین کے ایک پینل نے تین اہم شعبوں—ان کی کار کی تکنیکی اور حفاظتی خصوصیات، اختراع۔ ڈیزائن اور سوشل میڈیا مواصلاتی حکمت عملی۔ میں گاڑیوں اور ٹیموں کی کوششوں کا جائزہ لیا۔ نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (NUST) اور غلام اسحاق خان انسٹی ٹیوٹ آف انجینئرنگ سائنسز اینڈ ٹیکنالوجی (GIKI) کی ہر کیٹیگری میں جیتنے والی ٹیموں نے اپنی گاڑیوں میں سرمایہ کاری کرنے کے لیے 400,000 روپے جیتے۔

ایس ای ایم سائنس توانائی کے کفایتی استعمال سے موثر گاڑیاں ڈیزائن کرنے اور بنانے کے لیے ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی کے طلبا کے لیے انتہائی منفرد توانائی کا پروگرام ہے۔ ایس ای ایم ایشیا 2020ء کی عالمی تقریب کو کووڈ 19 کی وجہ سے ملتوی کر دیا گیا، جس سے ہماری طلبا ٹیموں کو اگلی ریس کے لیے فاتح کاروں کو ڈیزائن کرنے کے لیے کافی وقت ملا۔

## آفات کے دوران معاونت

اس عالمی وبا کے دوران، شیل پاکستان کی تمام ترکاوشیں ہمارے ملازمین، صارفین اور ان کمیونٹیز، جہاں ہم کام کرتے ہیں، کی صحت، حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے پر مرکوز رہی ہیں۔ ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن ڈویلپمنٹ سوسائٹی (ہینڈز) کے تعاون سے، شیل پاکستان نے اپنے صارفین اور اپنے اسٹیشنز کے آس پاس کی کمیونٹیز کے لیے کراچی، لاہور اور ملتان میں موبائل ویکسی نیشن یونٹس کی تعیناتی کے لیے کووڈ19 ویکسی نیشن مہم کا آغاز کیا۔ اس نے راولپنڈی میں اپنے چکلالہ آئل ڈپو میں ایک ویکسی نیشن سنٹر بھی قائم کیا تاکہ آس پاس کی کمیونٹیز کو کووڈ19 ویکسین تک آسان اور محفوظ رسائی فراہم کی جاسکے۔ اس ویکسی نیشن مہم کے دوران 12,810 افراد کو قطرے پلائے گئے۔

اس منصوبے سے 72 کسانوں کو فائدہ ہوا ہے جو 105 ایکڑ زرعی اراضی پر شمسی ٹیوب ویل کے ذریعے کاشت کر رہے ہیں جس سے ہر فصل کے چکر میں ان کا تقریباً 40 فیصد وقت کی بچت ہوئی ہے۔ قبل ازیں، ہر فصل کے موسم میں زمین کو سیراب کرنے میں تقریباً 42 گھنٹے لگتے تھے اور اب صرف 17.5 گھنٹے لگتے ہیں۔ شمسی توانائی سے چلنے والی فلور مل سے گندم کے دانے پیسنے کی سہولت بہتر ہوئی ہے اور 1575 افراد کے لیے خوراک کی فراہمی کو تقویت ملی ہے۔

توانائی تک رسائی کے اپنے منصوبے کے ایک حصے کے طور پر، شیل پاکستان، نیشنل رورل سپورٹ پروگرام (این آر ایس پی) کے تعاون سے جنوبی پنجاب میں شمسی توانائی سے چلنے والے تین کمیونٹی اداروں پر مشتمل صاف توانائی کے حل فراہم کرتا ہے۔

شیل ان کمیونٹیز میں سرمایہ کاری کرتا ہے جہاں ہم رہتے اور کام کرتے ہیں۔ شیل کے سماجی سرمایہ کاری کے پروگرام کمیونٹیز کو ان فوائد میں حصہ لینے کے قابل بناتے ہیں جو ایک پائیدار کاروباری ماحول پیدا کرتے ہوئے اقتصادی ترقی سے حاصل ہوتا ہے۔

مقامی کمیونٹیز میں سرمایہ کاری کمیونٹی کی ضروریات کے مطابق اور شیل کے کاروبار اور مہارتوں کے مطابق ہے۔

# کارکردگی ایک نظر میں

31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

نفع آوری (ملین روپے)

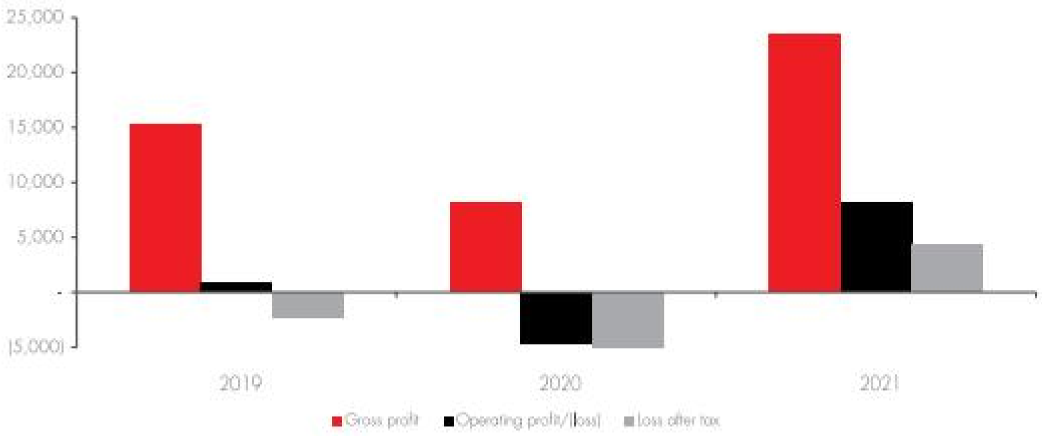


شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی (ملین روپے)

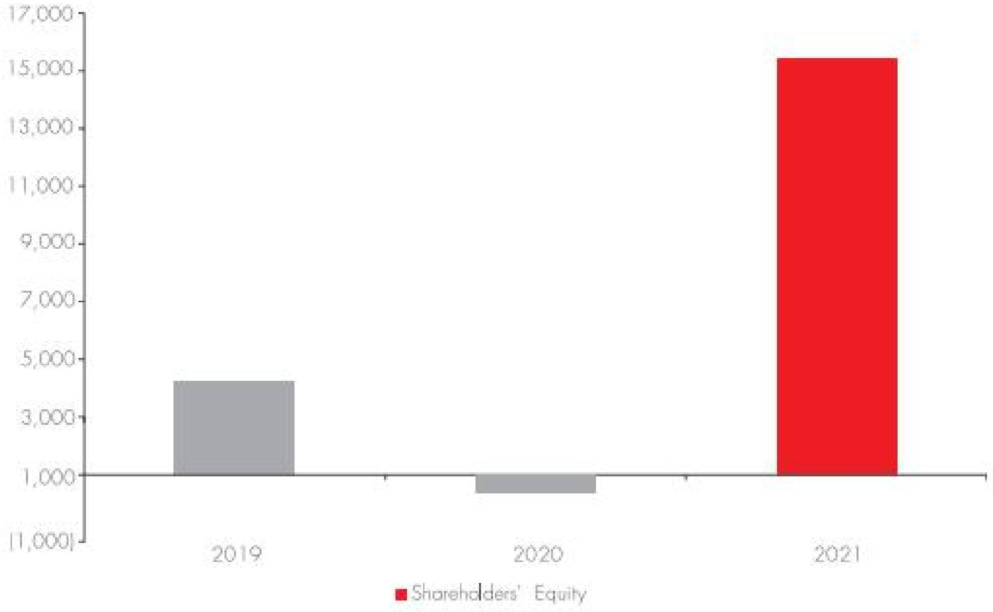

## (نقصان)آمدنی فی حصہ (فی شیئر روپے)

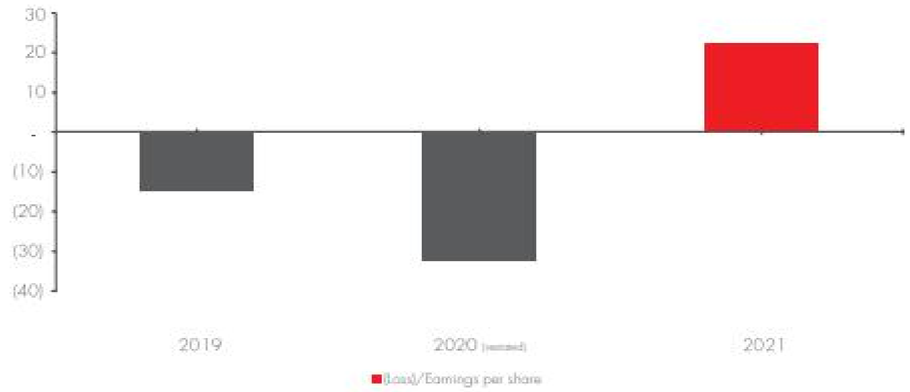


## محاصل (ارب روپے)

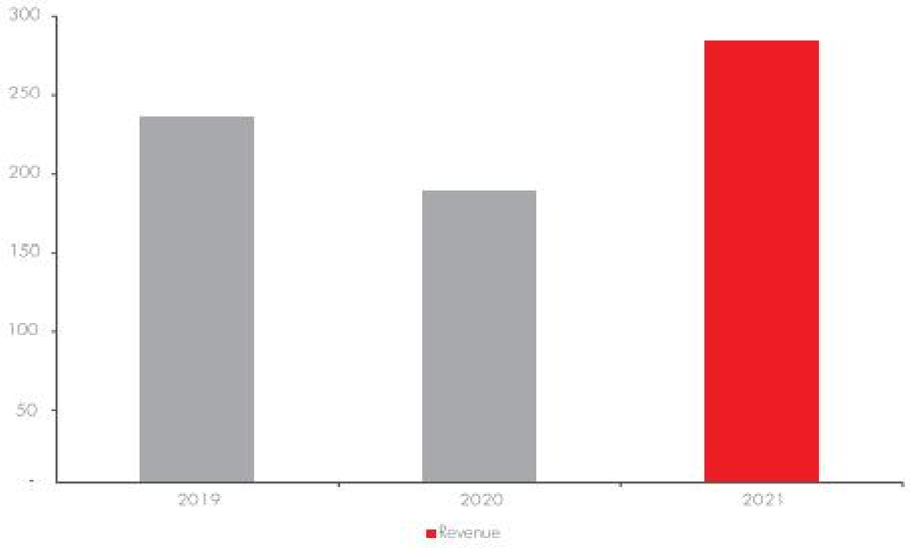


## فی حصہ مالیت کا تجزیہ (روپے)

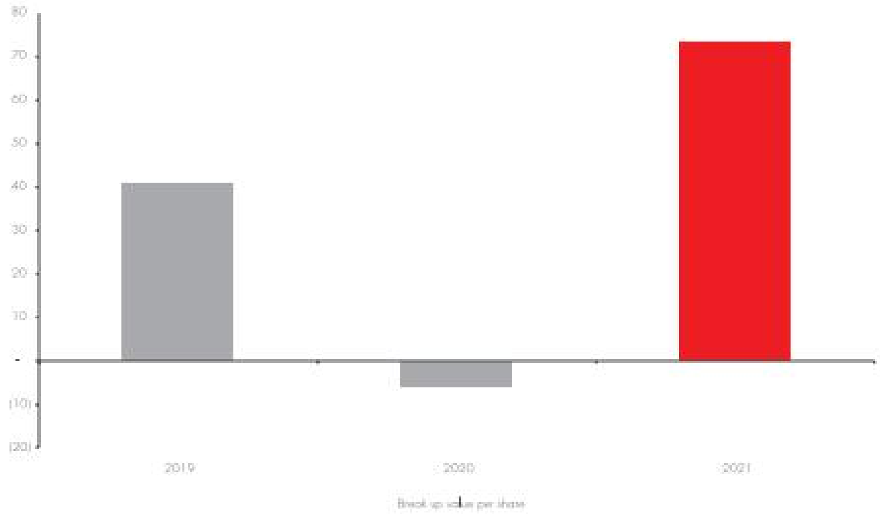

# آپریٹنگ اور مالیاتی جھلکیاں

پراڈکٹ کے لحاظ سے حجم (میٹرک ٹنز) اور مارکیٹ میں حصہ (فیصد)

ہائی اسپیڈ ڈیزل کا حجم

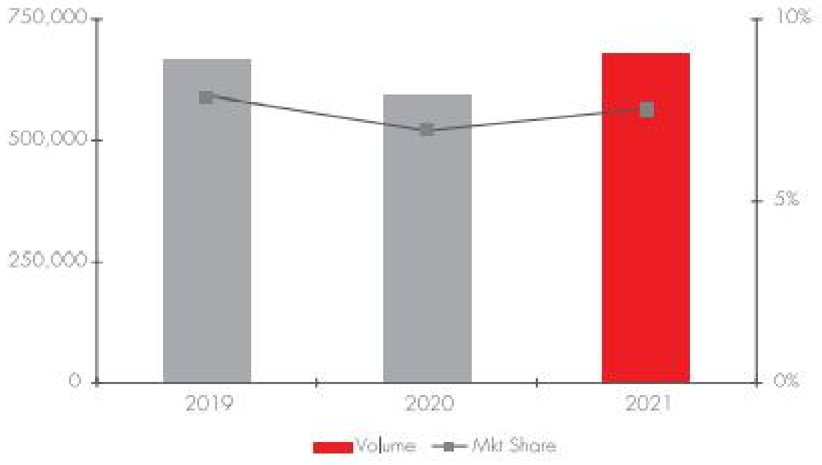


تبدیل شدہ فیولز کا حجم

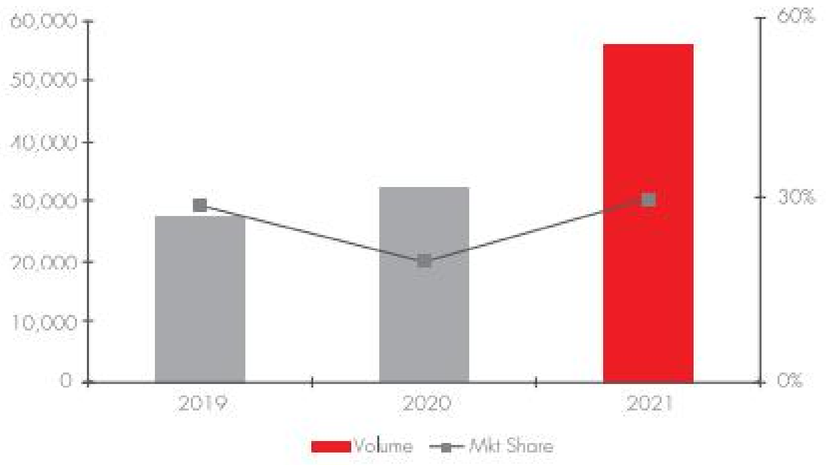


موٹر گیسولین (پٹرول) کا حجم

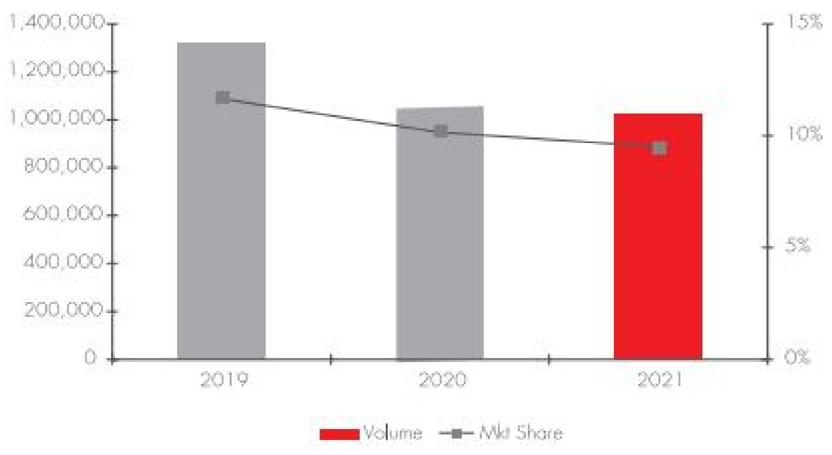

# 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والا سال

| جھلکیاں | | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| فروخت کا حجم | ٹن | 2,195,518 | 1,765,896 |
| فروخت کے محاصل | ملین روپے | 249,210 | 165,140 |
| نقصان قبل از ٹیکس | ملین روپے | 6,609 | (4,815) |
| نقصان بعد از ٹیکس | ملین روپے | 4,467 | (4,821) |
| معین سرمائے کے اخراجات | ملین روپے | 4,244 | 3,104 |
| شیئر ہولڈرز کی ایکویٹی | ملین روپے | 15,321 | (651) |
| نقصان فی حصہ - بنیادی | روپے | 21.88 | (31.19) |

31 دسمبر کو اختتام پذیر ہونے والا سال

| مالیاتی شاریاتی خلاصہ | | 2021ء | 2020ء | 2019ء | 2018ء | 2017ء | 2016ء | 2015ء |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سرمائے کا شیئر | ملین روپے | 2,140 | 1,070 | 1,070 | 1,070 | 1,070 | 1,070 | 1,070 |
| ذخائر | ملین روپے | 13,181 | (1,721) | 3,221 | 5,283 | 9,128 | 10,040 | 4,911 |
| شیئر ہولڈر کی ایکویٹی | ملین روپے | 15,321 | (651) | 4,291 | 6,353 | 10,198 | 11,110 | 5,981 |
| بریک اپ ویلیو | روپے | 72 | (6) | 40 | 59 | 95 | 104 | 56 |
| منقسمہ فی شیئر | روپے | - | - | - | 7 | 24 | 34 | 10 |
| بونس | تناسب | - | - | - | - | - | - | - |
| منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس | ملین روپے | 6,609 | (4,815) | (140) | (60) | 4,323 | 5,706 | 2,345 |
| منافع / (نقصان) بعد از ٹیکس | ملین روپے | 4,467 | (4,821) | (1,486) | (1,102) | 3,183 | 6,764 | 911 |
| آمدنی / (نقصان) 10 روپے فی حصہ | روپے | 21.88 | (45.05) | (13.88) | (10.30) | 29.74 | 63.22 | 8.51 |

| جاری سرمایہ | | 2021ء | 2020ء | 2019ء | 2018ء | 2017ء | 2016ء | 2015ء |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| موجودہ اثاثے تا موجودہ واجبات | تعداد | 0.9 | 0.6 | 0.7 | 0.7 | 0.8 | 0.9 | 0.8 |
| اسٹاک کے دنوں کی تعداد | دن | 59 | 31 | 34 | 32 | 23 | 25 | 26 |
| تجارتی قرضوں کے دنوں کی تعداد | دن | 7 | 9 | 8 | 6 | 7 | 4 | 2 |

| کارکردگی | | 2021ء | 2020ء | 2019ء | 2018ء | 2017ء | 2016ء | 2015ء |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس بطور شیئر ہولڈر کی ایکویٹی کا فیصد | فیصد | 60.9 | (264.9) | (27.9) | (13.3) | 29.9 | 79.2 | 15.3 |
| فروخت کی لاگت بطور فروخت کا فیصد | فیصد | 90.5 | 95.4 | 92.4 | 91.7 | 91.2 | 71.5 | 75.0 |
| منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد | فیصد | 2.65 | (2.92) | (0.07) | (0.03) | 2.6 | 2.7 | 0.9 |
| منافع / (نقصان) قبل از ٹیکس بطور فروخت کا فیصد | فیصد | 1.79 | (2.92) | (0.7) | (0.6) | 1.5 | 3.1 | 0.4 |
| مجموعی قرضے کا تناسب | تناسب | - | 1.1 | 0.7 | 0.6 | 0.04 | - | 0.3 |

# غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ

**شیل پاکستان لمیٹڈ کے ارکان کے لیے**

**مالی بیانات کے آڈٹ پر رپورٹ**

## ہماری رائے

ہم نے شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) کی مالی صورتِ حال کے منسلک مالی بیانات، جو 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کی مالی صورتِ حال، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے رقوم کے بہاؤ کے بیانات، اور مالی بیانات کے نوٹس، بشمول نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں اور دیگر توضیحی معلومات پر مشتمل ہیں، کا جائزہ لیا ہے۔ ہم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے وہ ساری معلومات اور وضاحتیں حاصل کیں جو ہماری معلومات اور یقین کے مطابق آڈٹ کے مقاصد کے لیے ضروری تھیں۔

ہماری رائے اور ہماری معلومات نیز ہمیں دی گئی توضیحات، مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، رقوم کے بہاؤ کے بیانات، کے ساتھ منسلک نوٹس، کے مطابق، یہ سمجھتے ہیں کہ یہ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے عین مطابق ہیں جیسا کہ ان کا مالی رپورٹنگ کے لیے پاکستان میں اطلاق ہے اور کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) میں درکار معلومات درست انداز میں دیتے ہیں، اور 31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال پر کمپنی کے معاملات کی کیفیت، اور نقصان اور دیگر جامع آمدنی، ایکویٹی میں تبدیلیوں اور سال کے اختتام کے لیے اس کی رقوم کے بہاؤ کا سچا اور شفاف تناظر دیتے ہیں۔

## ہماری رائے کی بنیاد

ہم نے اپنا جائزہ آڈیٹنگ کے بین الاقوامی معیارات (آئی ایس ایز) کے مطابق کیا ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ ان معیارات کے تحت ہماری ذمہ داریوں کو ہماری رپورٹ کے مالی بیانات کے آڈٹ کے لیے آڈیٹر کی ذمہ داریوں میں مزید بیان کیا گیا ہے۔ انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس آف پاکستان (کوڈ) کا اختیار کردہ بین الاقوامی اخلاقی معیارات کے بورڈ برائے اکاؤنٹنٹس کے ضابطہ اخلاق برائے پروفیشنل اکاؤنٹنٹس کے مطابق ہم اس کمپنی کے لیے غیر جانب دار ہیں اور ہم نے ضابطہ اخلاق کے مطابق اپنی دیگر اخلاقی ذمہ داریوں کو نبھایا ہے۔ ہمارا ماننا ہے کہ آڈٹ کے جو شواہد ہم نے حاصل کیے ہیں وہ ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہیں۔

## آڈٹ کے کلیدی امور

ہمارے پیشہ ورانہ فیصلوں میں کلیدی آڈٹ امور وہ امور ہیں جو موجودہ دور کے مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ میں سب سے زیادہ اہمیت رکھتے تھے۔ ان امور کو مجموعی طور پر ہمارے مالی بیانات کے آڈٹ کے تناظر میں اور اس پر اپنی رائے قائم کرنے کے سلسلے میں حل کیا گیا تھا، اور ہم ان امور پر کوئی علیحدہ رائے فراہم نہیں کرتے ہیں۔

## کلیدی آڈٹ امور درج ذیل ہیں:

| کلیدی آڈٹ امور | ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا |
|---|---|
| **1۔ حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجبات** | |
| جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 14.1 اور 14.5 میں ظاہر کیا گیا ہے، 31 دسمبر 2021ء تک پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیز اور قیمت کے فرق کے دعووں کی وجہ سے کمپنی کے 4,146.8 ملین روپے حکومت پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہیں۔ یہ واجبات گذشتہ دس برس سے واجب الوصول ہیں اور جن کی گذشتہ کچھ برسوں سے کوئی خاطر خواہ بازیابی نہیں ہوئی۔ کمپنی ان واجبات کی وصولی کے لیے متعلقہ سرکاری حکام سے رابطے میں ہے جیسا کہ نوٹ 14.10.1 میں ظاہر کیا گیا ہے۔<br><br>ان واجبات کی وصولی میں غیر یقینی کے تناظر میں، اور ان کی فراہمی میں مینیجمنٹ کے تخمینوں اور اندازوں کو استعمال کرتے ہوئے ہم نے درج بالا واجبات کو آڈٹ کا کلیدی امر سمجھا ہے۔ | ان واجبات کی بازیابی اور ان کی متوقع میعاد کے بارے میں ہمارے خیال کے مطابق، ہم نے مندرجہ ذیل آڈٹ طریقہ کار کے ذریعہ دیے گئے حالات کی روشنی میں انتظامیہ کے فیصلوں کی درستی کی جانچ کی:<br>• کمپنی اور متعلقہ حکام کی مراسلت، بورڈ آف ڈائریکٹرز اور بورڈ کی آڈٹ کمیٹیوں کے منٹس کا جائزہ لیا؛<br>• متعلقہ واجبات کی بازیابی اور چکتائی کی میعاد کے بارے میں ان کے خیالات کا تنقیدی جائزہ لینے کے لیے مینیجمنٹ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اقدامات پر بحث و تمحیص کی گئی؛<br>• رقم کی وقتی مالیت کو مدنظر رکھتے ہوئے انتظام کے تخمینوں اور فراہمی کا حساب لگانے میں فیصلوں کا جائزہ لیا یعنی متوقع بازیابی کے مختلف منظرناموں پر تفویض کردہ امکانی اوزان کا؛ اور<br>• قابل اطلاق مالی رپورٹنگ فریم ورک کے تقاضوں کی تعمیل کے لیے ڈسکلوزرز کی درستی اور موزونیت کا جائزہ لیا۔ |

| کلیدی آڈٹ امور | ہمارے آڈٹ نے ان کلیدی آڈٹ امور کو کیسے حل کیا |
|---|---|
| **2۔ محاصل کی پہچان** | |
| کمپنی کی آمدنی متعلقہ معاہدوں کی شرائط کے مطابق صارفین کے مختلف زمروں کو پیٹرولیم مصنوعات کی باقاعدہ اور بے قاعدہ فروخت سے حاصل ہوتی ہے۔ دورانِ سال کمپنی کی آمدنی میں گذشتہ برس کے مقابلے میں 45 فیصد اضافہ ہوا۔<br>کمپنی آمدنی کو اس وقت تسلیم کرتی ہے جب پروڈکٹ کا کنٹرول گاہک کو منتقل کیا جاتا ہے جسے یا تو اس وقت منتقل کیا جاتا ہے جب گاہک کی طرف سے پروڈکٹ کو براہ راست ٹرمینل سے اٹھایا جاتا ہے یا جب کمپنی اسے صارف کے احاطے میں پہنچاتی ہے۔<br>آمدنی کی شناخت سے متعلق خطرے کی نشان دہی اور اندازہ کرتے وقت، ہم نے اپنی آمدنی سے متعلق آڈٹ کے طریقہ کار کی کارکردگی کے دوران اس بات پر توجہ مرکوز کی کہ آیا انتظامیہ کی طرف سے درج کی گئی فروخت سال کے دوران ہوئی اور صحیح اکاؤنٹنگ مدت میں صحیح طریقے سے ریکارڈ کی گئی۔<br>سال کے دوران آمدنی میں اضافے کے ساتھ ساتھ مذکورہ بالا وجوہات پر غور کرتے ہوئے، ہم نے اس شعبے کی نشان دہی ایک اہم آڈٹ معاملے کے طور پر کی ہے۔<br>آمدنی کے ضمن میں اکاؤنٹنگ پالیسی اور متعلقہ انکشافات بالترتیب نوٹ 3.18 اور 24 میں موجود ہیں۔ | بشمول دیگر، ہمارے آڈٹ کے طریقۂ کار میں درج ذیل شامل ہیں:<br>- آمدنی کی شناخت اور رپورٹنگ کے عمل پر کنٹرولز کی تفہیم بشمول کلیدی آئی ٹی ایپلی کیشن کنٹرولز، آئی ٹی پر منحصر مینوئل کنٹرولز اور متعلقہ آئی ٹی سسٹمز کے لیے آئی ٹی کے عمومی کنٹرولز جو کمپنی کی طرف سے آمدنی کے لین دین کی پروسیسنگ کے لیے استعمال کیے جاتے ہیں اور نمونے کی بنیاد پر، ان کے ڈیزائن، عمل درآمد اور آپریٹنگ تاثیر کا تجربہ کیا جاتا ہے۔<br>- مختلف صارفین کے ساتھ فروخت کے لین دین کی الگ الگ شرائط وضوابط کے جائزے سمیت آمدنی کے سلسلے میں آڈٹ کے متعدد طریقہ کار انجام دیے گئے اور کمپنی کی طرف سے آمدنی کی شناخت کی پالیسیوں اور طریقوں کے مناسب ہونے کا جائزہ لیا۔<br>- آمدنی کے مختلف دھاروں پر خاصے تجزیاتی طریقہ کار انجام دیے اور دیگر تفصیلات کی جانچ کی جس میں کٹ آف طریقہ کار بھی شامل ہے تاکہ یہ پڑتال کی جاسکے کہ مناسب اکاؤنٹنگ مدت میں آمدنی کو تسلیم کیا گیا ہے۔<br>- قابل اطلاق مالیاتی رپورٹنگ فریم ورک میں بیان کردہ رہنما خطوط کے مطابق انکشافات کے مناسب ہونے کا اندازہ لگایا۔ |
| **3۔ زیرِ تجارت اسٹاک کی موجودگی اور مالیت** | |
| مالی کیفیت کے بیان کی تاریخ تک، کمپنی کے پاس زیرِ تجارت اسٹاک کا توازن 36,712 ملین روپے ہے جو کمپنی کے کل اثاثوں کا 43 فیصد بنتا ہے۔ یہ خام اور پیک شدہ مواد اور تیار شدہ مصنوعات پر مشتمل ہے۔<br>جیسا کہ مالیاتی بیانات کے نوٹ 3.9 میں بیان کیا گیا ہے، زیرِ تجارت اسٹاک کی مالیت کا اندازہ پست لاگت پر کیا جاتا ہے، جس کا تخمینہ اول آمد اول اخراج (first-in first-out basis) کی بنیاد پر کیا جاتا ہے، اور خالص وصولی کے قابل ہے۔<br>ہم نے زیرِ تجارت اسٹاک کی موجودگی اور جانچ کو ایک اہم آڈٹ معاملے کے طور پر شناخت کیا ہے کیونکہ یہ کمپنی کے کل اثاثوں کے ایک اہم حصے پر مشتمل ہے اور اس میں آئل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور کمپنی کی مصنوعات کی باضابطہ نوعیت کے پیش نظر خالص قابل قدر قیمت کا تعین کرنے کا تخمینہ شامل ہے۔ | بشمول دیگر، ہمارے آڈٹ کے طریقۂ کار میں درج ذیل شامل ہیں:<br>- خریداریوں پر کنٹرولز اور زیرِ تجارت اسٹاک کی تشخیص اور جانچ کی گئی، نمونے کی بنیاد پر، ان کے ڈیزائن، نفاذ اور آپریٹنگ تاثیر کی تفہیم حاصل کی گئی۔<br>- کمپنیوں کے احاطے میں رکھے گئے خام مال اور تیار سامان کے لیے انتظامیہ کی طرف سے تیار کی گئی انوینٹری کا مشاہدہ۔<br>- آئل اینڈ گیس ریگولیٹری اتھارٹی کی طرف سے باضابطہ مصنوعات کے اعلامیے میں مطلع کردہ قیمتوں اور رپورٹنگ کی مدت کے بعد حاصل شدہ بے ضابطہ مصنوعات کے لیے منظور شدہ فروخت کی قیمتوں کے ساتھ مصنوعات کی مستقبل میں فروخت کی قیمتوں کے بارے میں انتظامیہ کے تخمینے کا موازنہ کرکے خالص قابل قدر قیمت کا اندازہ لگایا گیا۔<br>- تھرڈ پارٹی کے مقامات پر ہونے والے زیرِ تجارت اسٹاک کے سلسلے میں تھرڈ پارٹی کی تصدیق حاصل کی، اور تصدیق کے لیے کوئی جواب نہ ملنے کی صورت میں، دوسرے طریقۂ کار کو انجام دیا۔<br>- مالیاتی رپورٹنگ کے فریم ورک میں متعین رہنما خطوط کے مطابق اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے سلسلے میں کیے گئے انکشافات اور سال کے آخر میں کمپنی کے پاس موجود انوینٹری بیلنس کی تفصیلات کا جائزہ لگایا۔ |

## مالی بیانات اور آڈیٹرز کی رپورٹ کے علاوہ دیگر معلومات

دیگر معلومات کے لیے انتظامیہ ذمہ دار ہے۔ سالانہ رپورٹ میں شامل معلومات دیگر معلومات میں شامل ہیں، لیکن اس میں مالی بیانات اور ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ شامل نہیں ہے۔

مالی بیانات کے بارے میں ہماری رائے دیگر معلومات کا احاطہ نہیں کرتی ہے اور ہم اس پر کسی بھی قسم کی یقین دہانی کے نتیجے کا اظہار نہیں کرتے ہیں۔

مالی بیانات کے ہمارے آڈٹ کے سلسلے میں، ہماری ذمہ داری ہے کہ دیگر معلومات کو پڑھیں اور، ایسا کرتے ہوئے، اس بات پر غور کریں کہ آیا دیگر معلومات مالی بیانات یا آڈٹ میں حاصل کردہ ہمارے علم سے مادی طور پر مطابقت رکھتی ہے یا نہیں، بصورت دیگر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس میں حقائق کا غلط استعمال کیا گیا ہے۔ اگر، ہم نے جو کام انجام دیا ہے اس کی بنیاد پر، ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ ان دیگر معلومات میں ردوبدل کی گئی ہے، تو ہمیں اس حقیقت کی اطلاع دینے کی ضرورت ہے۔ ہمارے پاس اس حوالے سے اطلاع دینے کے لیے کچھ نہیں ہے۔

## مالی بیانات کے لیے منیجمنٹ اور بورڈ آف ڈائریکٹرز کی ذمہ داریاں

پاکستان میں قابل اطلاق اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیار اور کمپنیز ایکٹ، 2017ء (19 برائے 2017ء) کی ضروریات اور اس طرح کے داخلی کنٹرول کے لیے جیسا کہ منیجمنٹ نے تعین کیا ہے، اور جس کا انتظام طے کرتا ہے کہ مالی بیانات کی تیاری مادی حقائق کی غلط تشہیر سے پاک ہے، خواہ دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے ہو، کے مطابق مالی بیانات کی تیاری اور منصفانہ پریزنٹیشن کے لیے منیجمنٹ ذمہ دار ہے۔

مالیاتی بیانات کی تیاری میں، کمپنی کے ایک جاری رہنے والے کاروبار کے طور پر کمپنی کی صلاحیت کا جائزہ لینے، ظاہر کرنے،، جہاں قابلِ اطلاق ہو، جاری کاروبار ہونے سے متعلق امور، اور اکاؤنٹنگ کی بنیاد پر جاری کاروبار کو استعمال کرنے سے متعلق امور کے لیے، تاوقتیکہ منیجمنٹ کے پاس کمپنی کو دیوالہ کرنے یا آپریشنز روک دینے، یا اور کے سوا کوئی حقیقت پسندانہ متبادل نہیں ہو، کے لیے منیجمنٹ ذمہ دار ہے۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کمپنی کی مالی رپورٹنگ کے عمل کی نگرانی کے ذمہ دار ہیں۔

## مالی گوشواروں کے آڈٹ کے لیے آڈیٹرز کی ذمہ داریاں

اس امر کی مناسب یقین دہانی کہ مالی گوشوارے مجموعی اعتبار سے کسی بھی مادی غلط بیانی سے، جو خواہ کسی دھوکے بازی کی وجہ سے ہو یا سہو کی، پاک ہیں، اور ہماری رائے شامل کرتے ہوئے آڈیٹرز رپورٹ جاری کرنا، ہمارے مقاصد ہیں۔ مناسب یقین دہانی یقین کی بلند سطح ہے، تاہم اس بات کی ضمانت نہیں کہ آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیا گیا آڈٹ، ہمیشہ ہی کسی مادی غلط بیانی کی شناخت کر سکے گا۔ غلط بیانی کسی دھوکے یا سہو دونوں وجوہ سے ہو سکتی ہیں، اور مادی سمجھی جاتی ہیں، اگر ان کی وجہ سے انفرادی یا مجموعی طور پر، ان مالی گوشواروں کی بنیاد پر استعمال کنندگان کے لیے گئے اقتصادی فیصلوں پر اثر انداز ہونے کی توقع ہو۔

آئی ایس ایز، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، کے مطابق کیے گئے آڈٹ کے ایک حصے کے طور پر، ہم پیشہ ورانہ فیصلے پر عمل پیرا ہوتے ہیں اور پورے آڈٹ میں پیشہ ورانہ شکوک وشبہات کو برقرار رکھتے ہیں۔ ہم درج ذیل امور بھی ملحوظ رکھتے ہیں:

- مالی گوشواروں کی مادی غلط بیانی کے خطرات کی شناخت اور ان کا اندازہ کرنا، چاہے دھوکہ دہی یا غلطی کی وجہ سے، ان خطرات کے جواب میں آڈٹ کے طریقہ کار کو وضع کرنا اور انجام دینا، اور آڈٹ کے ایسے شواہد حاصل کرنا جو ہماری رائے کو بنیاد فراہم کرنے کے لیے کافی اور مناسب ہوں۔ دھوکہ دہی کے نتیجے میں کسی مادی غلط بیانی کی نشاندہی نہ کرنے کا خطرہ غلطی کے نتیجے میں ہونے والی غلط بیانی سے کہیں زیادہ ہوتا ہے، کیوں کہ دھوکہ دہی میں ملی بھگت، جعل سازی، ارادی غلطی، غلط توضیح یا داخلی کنٹرول کی تنسیخ شامل ہو سکتا ہے،
- آڈٹ سے متعلق اندرونی کنٹرول کی تفہیم حاصل کرنا تاکہ آڈٹ کے طریقوں کو وضع کیا جا سکے جو ان حالات کے مطابق موزوں ہوں، تاہم یہ اس مقصد کے لیے نہیں کہ کمپنی کے داخلی کنٹرول کی اثر انگیزی پر اپنی رائے کا اظہار کریں۔
- استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ پالیسیوں کے مناسب ہونے اور اکاؤنٹنگ کے تخمینوں اور منیجمنٹ کے متعلقہ ڈسکلوژرز کی موزونیت کا جائزہ لینا۔ جاری رہنے والے کاروبار کی اکاؤنٹنگ کی بنیاد اور حاصل کردہ آڈٹ شواہد کی بنا پر، چاہے کوئی مادی غیر یقینی صورت حال واقعات یا حالات سے متعلق ہو، جو کمپنی کی جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری رکھنے کی صلاحیت پر نمایاں شبہات ڈال سکتی ہے، کے لیے انتظامیہ کے استعمال کی درستی پر نتیجہ اخذ کرنا۔ اگر ہم یہ نتیجہ اخذ کرتے ہیں کہ مادی غیر یقینی صورت حال موجود ہے تو، ہمیں مالی گوشواروں میں متعلقہ ڈسکلوژرز پر اپنے آڈیٹرز کی رپورٹ میں توجہ مبذول کروانے کی ضرورت ہے یا، اگر اس طرح کے ڈسکلوژر ناکافی ہیں تو، اپنی رائے میں تبدیلی لانا ہوگی۔ ہمارے نتائج ہمارے آڈیٹرز کی رپورٹ کی تاریخ تک آڈٹ شواہد پر مبنی ہوتے ہیں۔ تاہم، مستقبل میں ہونے والے واقعات یا حالات کمپنی کے ایک جاری کاروبار کی حیثیت سے جاری نہ رہنے کا سبب بن سکتی ہے۔
- ڈسکلوژرز سمیت مالی بیانات کی مجموعی پریزنٹیشن، ساخت اور مواد کا جائزہ لینا، اور یہ کہ آیا مالی بیانات بنیادی لین دین اور واقعات کی نمائندگی اس انداز میں کرتے ہیں کہ منصفانہ پریزنٹیشن حاصل ہو سکے۔

ہم دیگر معاملات کے ساتھ ساتھ، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے ساتھ آڈٹ کی منصوبہ بندی کا دائرہ کار اور وقت اور آڈٹ کے اہم نتائج، بشمول اندرونی کنٹرول میں کسی بھی اہم خامیوں، جو ہمیں دورانِ آڈٹ پتا چلیں، سے متعلق بھی بات چیت کرتے ہیں۔

ہم بورڈ آف ڈائریکٹرز کو یہ بیان بھی فراہم کرتے ہیں کہ ہم نے غیر جانب داری کے حوالے سے متعلقہ اخلاقی تقاضوں کی تعمیل کی ہے، اور ان تمام تعلقات اور دیگر امور کے متعلق ان سے بات چیت کرنا جو ہماری غیر جانب داری، اور جہاں قابل اطلاق ہو، متعلقہ حفاظتی اقدامات پر معقول طور پر اثر انداز ہو سکتے ہیں۔

بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بتائے جانے والے معاملات سے، ہم ان معاملات کا تعین کرتے ہیں جو موجودہ مدت کے مالی بیانات کے آڈٹ میں انتہائی اہمیت کے حامل تھے اور اسی وجہ سے وہ آڈٹ کے اہم امور میں شامل ہیں۔ ہم ان امور کو اپنی آڈیٹرز کی رپورٹ میں بیان کرتے ہیں جب تک کہ کوئی قانون یا ضابطہ اس امر کے بارے میں پبلک ڈسکلوژر کو روکتا ہے یا جب، انتہائی غیر معمولی حالات میں، ہم طے کرتے ہیں کہ کسی معاملے کو ہماری رپورٹ میں نہیں بتایا جانا چاہیے کیونکہ ایسا کرنے سے مفادِ عامہ کے ضمن میں منفی نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

## دیگر قانونی و ضوابطی تقاضوں پر رپورٹ

اپنے آڈٹ کی بنیاد پر ہم مزید یہ رپورٹ کرتے ہیں کہ، ہماری رائے میں:

الف) کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے تقاضوں کے مطابق کمپنی کے کھاتے برقرار رکھے گئے ہیں؛

ب) مالی صورتِ حال کا بیان، نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیانات، ایکویٹی میں تبدیلیوں کے بیانات، رقوم کے بہاؤ کے بیانات، اور مالی بیانات کے ساتھ، منسلک نوٹس، اس امر کی تصدیق کرتے ہیں کہ وہ کمپنیز ایکٹ 2017ء (19 برائے 2017ء) کے مطابق ہیں اور اکاؤنٹس کے کھاتوں اور گوشواروں کی توثیق کرتے ہیں؛

ج) کی گئی سرمایہ کاریاں، ہونے والے اخراجات اور دورانِ سال دی گئی ضمانتیں کمپنی کے کاروبار کے مقصد سے تھیں؛ اور

د) زکوۃ اور عشر آرڈیننس 1980ء (18 برائے 1980ء) کے تحت کوئی قابلِ کٹوتی زکوۃ باقی نہیں ہے۔

اس غیر جانب دار آڈیٹرز کی رپورٹ کے نتیجے میں ہونے والے آڈٹ کے شریک کار شیخ احمد سلمان ہیں۔

**چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس**

مقام: کراچی

تاریخ: 15 مارچ 2021ء

# مالی صورتِ حال کا بیان

**31 دسمبر 2021ء تک**

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ------------------(ہزار روپے)------------------ | |
| **اثاثے** | | | |
| **غیر حالیہ اثاثے** | | | |
| جائیداد، پلانٹ اور آلات | 4 | 17,841,942 | 14,958,627 |
| حقِ استعمال کے اثاثے | 5 | 5,896,843 | 5,174,286 |
| غیر محسوس اثاثے | 6 | 5,253 | 8,405 |
| طویل مدتی سرمایہ کاریاں | 7 | 4,970,295 | 4,936,422 |
| طویل مدتی قرضے | 8 | 37,440 | 29,131 |
| طویل مدتی امانتیں اور پیشگی ادائیگیاں | 9 | 265,766 | 158,799 |
| مؤخر ٹیکس | 10 | 753,734 | 1,020,840 |
| | | 29,771,273 | 26,286,510 |
| **جاری اثاثے** | | | |
| زیرِ تجارت اسٹاک | 11 | 36,711,968 | 13,510,164 |
| تجارتی قرضے | 12 | 4,667,46 | 3,971,807 |
| قرضے اور بیعانے | 13 | 92,160 | 98,893 |
| قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں | | 527,247 | 618,934 |
| دیگر واجبات | 14 | 8,189,480 | 7,616,623 |
| نقد اور بینک بیلنس | 15 | 4,973,417 | 2,542,876 |
| | | 55,161,740 | 28,359,297 |
| **مجموعی اثاثے** | | 84,933,013 | 54,645,807 |
| **ایکویٹی اور واجبات** | | | |
| **ایکویٹی** | | | |
| سرمایہ حصص | 16 | 2,140,248 | 1,070,125 |
| پریمیم حصص | | 11,991,012 | 1,503,803 |
| عمومی ذخائر | | 207,002 | 207,002 |
| جمع شدہ (نقصان) / غیر مختص نفع | | 1,587,146 | (2,829,185) |
| بعد استعمال نوپیائش فوائد– حقیقی نقصان | | (598,930) | (597,904) |
| دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت [FVOCI] کے طور پر درجہ بند ایکویٹی سرمایہ کاری کی نوپیائش پر غیر حصولی نقصان | 7.4 | (5,000) | (5,000) |
| **مجموعی ایکویٹی** | | 15,321,478 | (651,159) |
| **واجبات** | | | |
| **غیر حالیہ واجبات** | | | |
| اثاثوں کی واپسی کی ذمہ داری | 17 | 173,550 | 157,748 |
| طویل مدتی مالکاری | 18 | | 4,000,000 |
| طویل مدتی اجارہ واجبات | 19 | 5,365,192 | 4,209,046 |
| بعد از ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی | 33 | 170,543 | 171,566 |
| | | 5,709,285 | 8,538,360 |
| **حالیہ واجبات** | | | |
| تجارتی و دیگر واجب الادا | 20 | 61,341,662 | 38,545,390 |
| صارفین کی جانب سے وصول کردہ ایڈوانسز (معاہداتی واجبات) | | 1,105,953 | 477,997 |
| بے دعویٰ مقسومہ | | 293,906 | 257,548 |
| غیر اداشدہ مقسومہ | | - | 59,396 |
| مجموعی مارک اپ | 21 | 1,187 | 1,936 |
| قلیل مدتی قرض گیری- محفوظ | 22 | - | 6,150,510 |
| ٹیکس–خالص | | 477,857 | 522,870 |
| طویل مدتی اجارہ واجبات کا حالیہ حصہ | 19 | 681,685 | 742,959 |
| | | 63,902,250 | 46,758,606 |
| **اتفاقی مصارف و معاہدے** | 23 | | |
| **مجموعی ایکویٹی اور واجبات** | | 84,933,013 | 54,645,807 |

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

| ضرار محمود | وقار آئی صدیقی | عمران آر ابراہیم |
|---|---|---|
| چیف فنانشل آفیسر | چیف ایگزیکٹو | ڈائریکٹر |

# نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کا بیان

**31 دسمبر 2021ء تک**

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ------------(ہزار روپے)------------ | |
| سیلز | 24 | 282,353,611 | 194,665,379 |
| دیگر محاصل | | 811,123 | 546,212 |
| | | 283,164,734 | 195,211,591 |
| سیلز ٹیکس | | (33,954,750) | (30,071,676) |
| خالص محاصل | | 249,209,984 | 165,139,915 |
| فروخت شدہ مصنوعات کی لاگت | 25 | (225,543,999) | (157,590,280) |
| **مجموعی نفع** | | 23,665,985 | 7,549,635 |
| تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات | 26 | (7,560,798) | (6,810,619) |
| انتظامی اخراجات | 27 | (6,259,820) | (5,139,484) |
| دیگر اخراجات | 28 | (3,836,369) | (557,613) |
| دیگر آمدنی | 29 | 575,881 | 582,840 |
| **آپریٹنگ نقصان / نفع** | | 6,584,879 | (4,375,241) |
| مالی لاگتیں | 30 | (834,770) | (1,514,063) |
| | | 5,750,109 | (5,889,304) |
| معاون کے منافع کا حصہ - ٹیکس کا خالص | 7 | 858,397 | 1,074,043 |
| **قبل از ٹیکس نقصان** | | 6,608,506 | (4,815,261) |
| ٹیکس | 31 | (2,141,651) | (5,766) |
| **دورانِ مدت خالص نقصان** | | 4,466,855 | (4,821,027) |
| دیگر جامع آمدنی | | | |
| ایسی اشیا جن کی منافع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائیں گی | | | |
| ملازمت کے بعد کے فوائد پر حقیقی (نقصان) / فائدہ | | (1,445) | (158,917) |
| ملازمت کے بعد کے فوائد پر حقیقی (نقصان) / فائدے سے متعلق مؤخر ٹیکس | | 419 | 46,086 |
| - دیگر جامع آمدنی (ایف وی او سی آئی) کے ذریعے عرفی مالیت کے طور پر درجہ بندی کردہ ایکویٹی آلے کی بازپیمائش پر خالص ٹیکس نقصان | | (1,026) | (112,831) |
| ایسی اشیا جن کی منافع یا نقصان کے لیے دوبارہ درجہ بندی نہیں کی جائیں گی | 7.4 | - | (5,000) |
| معاون کے جامع نقصان کا حصہ - ٹیکس کا خالص | 7.1 | 7,784 | (3,434) |
| **سال کے لیے مجموعی آمدنی / (نقصان)** | | 4,473,613 | (4,942,292) |
| | | ------------(ہزار روپے)------------ | |
| آمدنی / (نقصان) فی حصہ - بنیادی اور سیال | 32 | (31.19) | 21.88 |

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

| | | |
|---|---|---|
| **عمران آر ابراہیم** | **وقار آئی صدیقی** | **ضرار محمود** |
| ڈائریکٹر | چیف ایگزیکٹو | چیف فنانشل آفیسر |

# ایکویٹی میں تبدیلیوں کا بیان
## 31 دسمبر 2021ء کے لیے

| | محفوظ سرمایہ | | | محفوظ محاصل | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | سرمایہ حصص | پریمیم حصص | عمومی ذخائر | مجموعی (نقصان)/ غیر مختص نفع | بعد استعمال منافع پر حقیقی نقصان | سرمایہ کاریوں کی نوقدرپیمائی پر غیر حصولی (نقصان) | کُل |
| | (ہزار روپے) | | | | | | |
| یکم جنوری 2020ء پر بیلنس | 1,070,125 | 1,503,803 | 207,002 | 1,995,276 | (485,073) | - | 4,291,133 |
| سال کے لیے خالص نقصان | | | | (4,821,027) | | | |
| سال کے لیے دیگر جامع نقصان - ٹیکس کا خالص | | | | (3,434) | (112,831) | (5,000) | (121,265) |
| سال کے لیے مجموعی جامع آمدنی | | | | (4,824,461) | (112,831) | (5,000) | (4,942,292) |
| **31 دسمبر 2020ء پر بیلنس** | **1,070,125** | **1,503,803** | **207,002** | **(2,829,185)** | **(597,904)** | **(5,000)** | **(651,159)** |
| سال کے لیے خالص نفع | - | - | - | 4,466,855 | - | - | 4,466,855 |
| سال کے لیے دیگر جامع آمدنی/(نقصان)- ٹیکس کا خالص | - | - | - | 7,784 | (1,026) | - | 6,758 |
| سال کے لیے دیگر جامع آمدنی/(نقصان) | - | - | - | 4,474,639 | (1,026) | - | 4,473,613 |
| رائٹ شیئرز کا اجرا | 1,070,123 | 10,487,209 | - | - | - | - | 11,557,332 |
| رائٹ شیئرز کے اجرا کی لاگت | - | - | - | (58,308 | - | - | (58,308 |
| **31 دسمبر 2021ء پر بیلنس (غیر آڈٹ شدہ)** | **2,140,248** | **11,991,012** | **207,002** | **1,587,146** | **(598,930)** | **(5,000)** | **15,321,478** |

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں۔

| ضرار محمود | وقار آئی صدیقی | عمران آر ابراہیم |
|---|---|---|
| چیف فنانشل آفیسر | چیف ایگزیکٹو | ڈائریکٹر |

# رقوم کے بہاؤ کا بیان

**31 دسمبر 2021ء تک**

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ------------(ہزار روپے) | ------------------ |
| **آپریٹنگ سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ** | | | |
| آپریشنز سے حاصل ہونے والی رقوم | 36 | 7,363,882 | 2,677,755 |
| ادا شدہ مالی لاگتیں | | (121,038) | (955,893) |
| اجارہ واجبات کا ادا شدہ سودی حصہ | | (546,047) | (23,423) |
| ادا شدہ انکم ٹیکس | | (1,919,139) | (591,835) |
| طویل مدتی قرضے | | (8,309) | 4,454 |
| طویل مدتی ادائیگیاں | | (106,967) | 960 |
| دورانِ سال ادا کیے جانے والے بعد از ریٹائرمنٹ فوائد | 33.2.4 | (11,163) | (10,834) |
| **آپریٹنگ سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم** | | 4,651,219 | 1,101,184 |
| **سرمایہ کاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ** | | | |
| معین سرمایہ جاتی اخراجات | | (4,243,869) | (3,103,741) |
| آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کیے جانے سے حاصل ہونے والی وصولیاں | | 18,482 | 12,795 |
| معاون سے حاصل ہونے والا مقسومہ | 7.1 | 832,308 | 760,439 |
| سیونگ اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا سود | 29 | 29,681 | 28,475 |
| | | 156,10 7 | |
| **سرمایہ کاری سرگرمیوں میں استعمال ہونے والی خالص رقوم** | | (3,207,291) | (2,302,032) |
| **مالکاری سرگرمیوں سے رقوم کے بہاؤ** | | | |
| شیئرز کے اجرا سے وصولیاں | | 11,557,332 | |
| شیئرز کے اجرا کی لاگت | | (58,308) | |
| اجارہ واجبات کا ادا شدہ زرِ اصل | | (338,863) | (569,216) |
| طویل مدتی قرضے کی باز ادائیگی | | (4,000,000) | |
| طویل مدتی قرضے کا اجرا | | - | 4,000,000 |
| ادا شدہ مقسومے | | (23,038) | (2,773) |
| **مالکاری سرگرمیوں سے پیدا ہونے والی (میں استعمال ہونے والی) خالص رقوم** | | 7,137,123 | 3,428,011 |
| **رقم اور رقم کے مساوی اشیا کی خالص (کمی) / اضافہ** | | 8,581,051 | 2,227,163 |
| مدت کے آغاز پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا | | (3,607,634) | (5,834,797) |
| **مدت کے اختتام پر رقم اور رقم کے مساوی اشیا** | 37 | 4,973,417 | (3,607,634) |

منسلک نوٹس 1 تا 45 ان مالی گوشواروں کا لازمی حصہ تشکیل دیتے ہیں

**عمران آر ابراہیم**
ڈائریکٹر

**وقار آئی صدیقی**
چیف ایگزیکٹو

**ضرار محمود**
چیف فنانشل آفیسر

# مالی گوشواروں کے نوٹس

31 دسمبر 2021ء تک

1 **کمپنی اور اس کے آپریشنز**

1.1 شیل پاکستان لمیٹڈ (کمپنی) محدود واجبہ کمپنی ہے جو پاکستان میں قائم کی گئی اور جو پاکستان اسٹاک ایکسچینج میں رجسٹرڈ ہے۔ کمپنی شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، برطانیہ (فوری مالک) کی ذیلی ہے، جو رائل ڈچ شیل پبلک لمیٹڈ کمپنی (حتمی مالک) کی ذیلی ہے۔ کمپنی کا رجسٹرڈ دفتر شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان پر واقع ہے۔

1.2 کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ لبریکینٹ آئلز کی مختلف اقسام کی تیاری و مارکیٹنگ بھی کرتی ہے۔

1.3 جغرافیائی مقامات اور کاروباری یونٹس کے پتے

| | |
|---|---|
| ہیڈ آفس | شیل ہاؤس، 6، چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی، پاکستان |
| لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ | پلانٹ نمبر 22، آئل انسٹالیشن ایریا، کیماڑی، کراچی |

ریجنل مارکیٹنگ، سیل آفس اور انوائسنگ پوائنٹس پورے ملک میں قائم ہیں۔ کمپنی پاکستان اور شمالی علاقوں میں اپنی ریٹیل آپریشنز کی سائٹس اور ڈیلرز کے تحت چلنے والی سائٹس کی ملکیت رکھتی ہے، جن کی تفصیلات کا اظہار کمپنیز ایکٹ 2017ء (ایکٹ) کے چوتھے شیڈول کے تقاضے کے مطابق ان مالی بیانات میں کیا گیا ہے۔

2 **آپریشنز کی بنیادیں**

2.1 **کمپلائنس کا بیان**

مالی گوشوارے ان اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات کے مطابق تیار کیے گئے ہیں جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے۔ اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات جیسا کہ عبوری مالی رپورٹنگ کے لیے ان کا پاکستان میں اطلاق ہے ، درج ذیل ہیں:

- انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز (آئی اے ایس) 34، عبوری مالی رپورٹنگ، انٹرنیشنل اکاؤنٹنگ اسٹینڈرڈز بورڈ (آئی اے ایس بی) کی جانب سے جاری کردہ، جسے کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت مشتہر کیا گیا تھا؛ اور
- کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے اور شرائط

جہاں کہیں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے تحت جاری کردہ ہدایت نامے کی شرائط آئی اے ایس 34 کے تقاضوں سے ہم آہنگ نہیں تھیں، وہاں کمپنیز ایکٹ 2017ء کے ہدایت نامے کی شرائط پر عمل کیا گیا ہے۔

2.2 **اکاؤنٹنگ کی پابندی**

یہ مالی بیانات تاریخی لاگت کے کنونشن کے تحت تیار کیے گئے ہیں، ماسوا عربین سی کنٹری کلب میں کمپنی کی سرمایہ کاری کے جسے دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر تیار کیا گیا ہے۔

2.3 **اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں نئے معیار کا اطلاق، ترامیم و توضیح اور مالی رپورٹنگ کا فریم ورک**

ان مالی گوشواروں کی تیاری میں استعمال کی گئی اکاؤنٹنگ کی پالیسیاں وہی ہیں جن کا اطلاق گذشتہ مالی سال میں کیا گیا تھا، ماسوا بیان کردہ درج ذیل کے:

2.3.1 **معیاری، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں ترمیم اور مالی رپورٹنگ کا فریم ورک جو سال کے دوران موثر ہوا**

کمپنی نے مندرجہ ذیل معیار، اکاؤنٹنگ اور رپورٹنگ کے معیارات میں ترمیم اور مالی رپورٹنگ کے فریم ورک کو اپنایا ہے جو موجودہ سال کے لیے موثر ہو گیا ہے۔

| | |
|---|---|
| آئی ایف آر ایس 7 اور آئی ایف آر ایس 9 | انٹرسٹ ریٹ بینچ مارک ریفارمز - مرحلہ دوم - آئی ایف آر ایس 9، آئی اے ایس 39، آئی ایف آر ایس 7، آئی ایف آر ایس 4، اور آئی ایف آر ایس 16 ترامیم |
| آئی ایف آر ایس 16 | 30 جون 2021ء سے آگے کووڈ 19 سے متعلق کرائے کی رعایتیں (آئی ایف آر ایس 16 میں ترمیم) |

ان معیارات، ترامیم اور رپورٹنگ کے معیارات اور مالی رپورٹنگ کے فریم ورک کے اطلاق سے ان مالی گوشواروں پر کوئی ٹھوس اثر نہیں پڑا ہے۔

2.3.1 **اکاؤنٹنگ معیارات کے منظور شدہ معیارات، ترامیم اور اصلاحات جو ابھی تک مؤثر نہیں ہوئیں**

درج ذیل معیارات، آئی ایف آر ایس میں ترامیم اور اکاؤنٹنگ کے معیارات میں بہتری جیسا کہ پاکستان میں ان کا اطلاق ہے، وہ متعلقہ معیارات، ترامیم یا اصلاحات درج ذیل تاریخوں سے مؤثر ہوں گی:

| ترامیم | | تاریخ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے) |
|---|---|---|
| آئی ایف آر ایس 3 | تفہیمی فریم ورک کے حوالے سے (ترامیم) | یکم جنوری 2021ء |
| آئی اے ایس 16 | جائیداد، پلانٹ، آلات: مطلوبہ استعمال سے قبل وصولیاں (ترامیم) | یکم جنوری 2021ء |
| آئی اے ایس 37 | مشکل معاہدے- کسی معاہدے پر عمل کی لاگت (ترامیم) | یکم جنوری 2021ء |
| آئی اے ایس 1 | واجبات کی درجہ بندی بطور حالیہ اور غیر حالیہ (ترامیم) | یکم جنوری 2023ء |
| آئی اے ایس 1 اور آئی ایف آر ایس مشقی بیان 2 | اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا بیان- آئی اے ایس 1 اور آئی ایف آر ایس مشقی بیان 2 میں ترامیم | یکم جنوری 2023ء |
| آئی اے ایس 8 | اکاؤنٹنگ تخمینوں کی تعریف- آئی اے ایس 8 میں ترامیم | یکم جنوری 2023ء |
| آئی اے ایس 12 | واحد لین دین میں اثاثوں اور واجبات سے متعلق مؤخر ٹیکس- آئی اے ایس 12 میں ترامیم | یکم جنوری 2023ء |
| آئی ایف آر ایس 10 / آئی اے ایس 28 | سرمایہ کار اور اس کے معاونین یا مشترکہ کاروبار کے مابین اثاثوں کی فروخت یا حصہ (ترامیم) | تاحال حتمی نہیں |

| آئی اے ایس بی کے جاری کردہ اکاؤنٹنگ معیارات میں بہتری (2018ء تا 2021ء) | | آئی اے ایس کی تاریخ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے) |
|---|---|---|
| آئی ایف آر ایس 9 | مالی واجبات کی عدم شناخت کے لیے '10 فیصد' ٹیسٹ میں فیس | یکم جنوری 2022ء |
| آئی اے ایس 16 | اجارے یا لیز: لیز کی ترغیبات | یکم جنوری 2022ء |
| آئی اے ایس 41 | زراعت- عرفی مالیت کی پیمائش میں ٹیکس | یکم جنوری 2022ء |

مذکورہ بالا معیارات، آئی ایف آر ایس میں ترامیم اور اکاؤنٹنگ کے معیارات میں بہتری سے ان کے ابتدائی اطلاق کی مدت میں کمپنی کے مالی بیانات پر کوئی مادی اثر متوقع نہیں۔

مزید یہ کہ، آئی اے ایس بی کی جانب سے مندرجہ ذیل نئے معیارات جاری کیے گئے ہیں جن کے پاکستان میں اطلاق کے مقصد سے سیکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے ابھی مطلع نہیں کیا ہے:

| معیارات | | آئی اے ایس بی تاریخ نفاذ (شروع ہونے والی سالانہ مدت یا اس کے بعد سے) |
|---|---|---|
| آئی ایف آر ایس 1 | آئی ایف آر ایس کا پہلی بار اطلاق | یکم جنوری 2004ء |
| آئی ایف آر ایس 17 | بیمہ معاہدے | یکم جنوری 2023ء |

### 2.4 اکاؤنٹنگ کے اہم تخمینے، مفروضات اور فیصلے

ان مالی گوشواروں کی تیاری منظور شدہ اکاؤنٹنگ معیارات کی تائید سے کی گئی ہے، جیسا کہ ان کا پاکستان میں اطلاق ہے، جس کے لیے انتظامیہ کو فیصلے، تخمینے اور مفروضے کی ضرورت ہوتی ہے جو پالیسیوں کے اطلاق اور اثاثوں، واجبات، آمدنی اور اخراجات کی اطلاع شدہ رقم کو متاثر کرتی ہے۔ تخمینے اور اس سے وابستہ مفروضے تاریخی تجربے اور دیگر مختلف عوامل پر مبنی ہوتے ہیں جو کہ حالات کے تحت معقول سمجھے جاتے ہیں، جس کے نتائج اثاثوں اور واجبات کی مالیت کے بارے میں فیصلے کی بنیاد بنتے ہیں جو دوسرے ذرائع سے آسانی سے ظاہر نہیں ہوتے۔ مفروضوں پر مبنی تخمینوں کا مسلسل بنیادوں پر جائزہ لیا جاتا ہے۔ اگر نظر ثانی صرف اسی مدت کو متاثر کرتی ہے تو اکاؤنٹنگ تخمینوں میں نظر ثانی اس مدت میں تسلیم کی جاتی ہے جس میں تخمینے پر نظر ثانی کی جائے یا نظر ثانی کی مدت اور مستقبل کے ادوار میں، اگر نظر ثانی موجودہ اور مستقبل دونوں ادوار کو متاثر کرتی ہو۔

انتظامیہ کی طرف سے کیے گئے تخمینے، مفروضے اور فیصلے جو اگلے مالی سال کے اندر اثاثوں اور واجبات کی رقوم اور واجبات کے مادی ردوبدل کے خطرے سے مشروط ہیں، درج ذیل ہیں:

i. قابلِ استعمال عرصے کا تعین، فرسودگی / متروک کرنے کا طریقہ کار اور جائیداد، پلانٹ اور سازوسامان اور غیر مادی اثاثوں کی باقی ماندہ مالیت ((نوٹس 3.1، 3.2، 3.3، 4.1، 5 اور 6)؛

ii. مالی اور غیر مالی اثاثوں کی مضرت (نوٹ 3.4، 4.8، 9، 12.3 اور 14.9)؛

iii. مندرجہ مالیت میں کمی کے لیے زیر تجارت اسٹاک میں خالص قابل حصول قیمت کا جائزہ اور متروک ہونے کے لیے زیر تجارت اسٹاک کا جائزہ (نوٹ 3.9، 11.1 اور 11.6)؛

iv. اثاثے کی ریٹائرمنٹ کی پابندی کی شق (نوٹ 3.13.2 اور 17)؛

v. ریٹائرمنٹ اور دیگر سروس فوائد کے حوالے سے وصول اور قابل ادائیگی رقوم کا تخمینہ (نوٹس 3.12 اور 33)؛

vi. جاری اور مؤخر ٹیکس کی فراہمی (نوٹس 3.8، 10 اور 31)؛

vii. اتفاقی واجبات کا تعین (نوٹس 3.17، 14.8 اور 23)؛

viii. تجدید اور اختتامی اختیارات کے ساتھ معاہدوں کی لیز کی مدت کا تعین (نوٹس 3.2، 3.14 اور 19)؛ اور

ix. اجارے - بڑھتی ہوئی قرضے کی شرح کا تخمینہ لگانا (نوٹس 3.14 اور 19)۔

## 3 نمایاں اکاؤنٹنگ پالیسیوں کا خلاصہ

### 3.1 جائیداد، پلانٹ اور آلات

ان کا تخمینہ نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو، پر لگایا جاتا ہے،، علاوہ فری ہولڈ اراضی کے، جس کا بیان نفی لاگت مجموعی فرسودگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو، میں کیا جاتا ہے؛

جاری کام کے سرمائے کو نفی لاگت پر مجموعی مضرت کے نقصانات، اگر کوئی ہو تو، سے بیان کیا جاتا ہے۔ تنصیب اور تعمیراتی مدت کے دوران ہونے والے مخصوص اثاثوں سے متعلق تمام اخراجات سرمایہ کاری کے تحت کیے جاتے ہیں۔ انھیں پراپرٹی، پلانٹ اور آلات کے مخصوص زمروں میں منتقل کر دیا جاتا ہے، جب یہ استعمال کے لیے دستیاب ہوں۔

اس کے بعد کے اخراجات کو اثاثوں کے طور پر تسلیم نہیں کیا جاتا جب تک یہ امکان نہ ہو کہ مستقبل میں ان اخراجات سے وابستہ معاشی فوائد کمپنی کو پہنچیں گے اور لاگت کو قابل اعتماد انداز سے ماپا جا سکتا ہے۔ دیکھ بھال اور معمول کی مرمت کا خرچہ منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان پر لیا جاتا ہے۔

فرسودگی کو راست طریقے (straight-line method) کا استعمال کرتے ہوئے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کی مد میں عائد کیا جاتا ہے، جبکہ آپریٹنگ اثاثہ کی لاگت کو اس کی مدتِ استعمال کے تخمینے کو اس کی تخمینہ کردہ مالیت سے منہا کر دیا جاتا ہے، جیسا کہ ان مالی گوشواروں کے نوٹ 4.1 میں دیا گیا ہے۔ مالی صورتِ حال کے ہر بیان پر، بقایا مالیتوں، مدتِ استعمال اور فرسودگی کے طریقوں کا جائزہ لیا جاتا ہے، اور ردوبدل کیا جاتا ہے، اگر مناسب ہو تو۔

اضافی آلات پر فرسودگی اسی مہینے سے وصول کی جاتی ہے جس میں کوئی اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہو جبکہ اس مہینے میں کوئی فرسودگی وصول نہیں کی جاتی جس میں کسی اثاثے کو متروک قرار دیا جاتا ہے۔

فروخت کی آمدنی اور اثاثے کی مندرج رقم کے مابین فرق کی نمائندگی سے، کسی اثاثے کے ضائع کرنے یا ترکِ استعمال پر حاصل ہونے والے نفع یا نقصان کو تلف کی مدت میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں بطور آمدنی یا اخراجات تسلیم کیا جاتا ہے۔

اگر کسی تموین کے لیے شناخت کے معیارات کو پورا کیا جاتا ہے تو اثاثے کے استعمال کے بعد اس کو ترک کرنے کے لیے متوقع لاگت کی موجودہ قیمت متعلقہ اثاثے کی لاگت میں شامل ہوتی ہے۔

اگر اثاثے کی مندرج رقم اس کے تخمینہ شدہ واجب الوصول سے زائد ہو تو، کسی اثاثے کی مندرجہ مالیت فوری طور پر وصولی کی رقم میں لکھ دی جاتی ہے۔

### 3.2 حقِ استعمال کے اثاثے

کمپنی لیز کے آغاز کی تاریخ (یعنی وہ تاریخ جب سے اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہے) پر حق استعمال کے اثاثے کو تسلیم کرتی ہے۔ استعمال میں آنے والے اثاثوں کی کسی بھی جمع شدہ فرسودگی اور مضرت کے نقصان اور لیز کے واجبات کی دوبارہ پیمائش کی تصفیے سے لاگت منہا کر کے پیمائش کی جاتی ہے۔ استعمال میں آنے والے اثاثوں کی لاگت میں لیز کے واجبات کی مقدار، ابتدائی براہ راست اخراجات، اور ہونے کی تاریخ آغاز پر یا اس سے قبل کی گئی لیز کی ادائیگیاں منہا رعایتیں شامل ہیں۔ حقِ استعمال کے اثاثوں کو لیز کی مدت کے دوران راست طریقے اور اس اثاثے کی مفید زندگی کی بنیاد پر فرسودہ سمجھا جاتا ہے۔

3.3 **غیر مادی اثاثے ۔ کمپیوٹر سافٹ ویئر**

یہ ، اگر کوئی ہوں تو ، مجموعی بالا قساط ادائیگی اور مجموعی مضرت کے نقصانات منہا لاگت کی بنیاد پر درج کیے جاتے ہیں۔

اس کی مدتِ استعمال پر راست طریقے کی بنیاد پر مالی بیانات کے نوٹ 6 میں دی گئی شرح کے مطابق بالا قساط ادائیگی کو لاگو کر کے منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں عائد کیا جاتا ہے۔ کمپنی سالانہ بنیادوں پر قسط کی شرحوں کی مناسبیت کا جائزہ لیتی ہے۔ اضافوں پر قسط اس مہینے سے وصول کی جاتی ہے جس میں کوئی غیر مادی اثاثہ استعمال کے لیے دستیاب ہوتا ہے جبکہ اس مہینے کے لیے کوئی قسط وصول نہیں کی جاتی جس میں کوئی غیر مادی اثاثہ متروک کیا جاتا ہے۔

فروخت کی آمدنی اور مندرجہ رقم کے مابین فرق کی نمائندگی کرنے والے کسی غیر مادی اثاثے کے تصرف یا ترکِ استعمال پر حاصل ہونے والے نفع یا نقصان کو تلف کرنے کی مدت میں منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں بطور آمدنی یا اخراجات تسلیم کیا جاتا ہے۔

3.4 **مضرت**

3.4.1 **مالی اثاثوں کی مضرت**

کمپنی منافع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر نہ رکھے جانے والے تمام قرض کے آلات کے لیے متوقع کریڈٹ نقصانات (ECL) کے لیے الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے۔ ای سی ایل معاہدے کے مطابق واجب الادا نقد رقم کے بہاؤ اور تمام نقد بہاؤ جو کمپنی کو حاصل ہونے کی توقع ہے، کے درمیان فرق پر مبنی ہیں اور حقیقی مؤثر شرح سود میں تخفیف پر چھوٹ دی جاتی ہے۔ موجود رہن کی فروخت پر حاصل ہونے والے نقد بہاؤ میں یا دیگر کریڈٹ بڑھانے کی انکیشمنٹ سے نقد بہاؤ شامل ہوں گے، جو معاہدے کی شرائط کا لازمی حصہ ہیں۔

ای سی ایل کو دو مراحل میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ کریڈٹ ایکسپوزر کے لیے جن میں ابتدائی شناخت کے بعد سے خطرۂ قرض میں کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا ہے، ای سی ایل قرضے کے نقصانات کے لیے فراہم کیے جاتے ہیں جو دیوالیے کے نتیجے میں اگلے 12 ماہ (12 ماہ کے ای سی ایل) میں ممکن ہوتے ہیں۔ ان کریڈٹ ایکسپوزرز کے لیے جن میں ابتدائی شناخت کے بعد سے خطرۂ قرض میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، دیوالیے کے وقت سے قطع نظر، باقی ماندہ ایکسپوزر پر متوقع قرضے نقصانات کے لیے نقصان الاؤنس کی ضرورت ہوتی ہے (تاعمر ای سی ایل)۔

تجارتی قرضوں کے علاوہ دیگر مالی اثاثوں کے لیے، کمپنی ای سی ایل کا حساب لگانے میں عمومی اپروچ کا اطلاق کرتی ہے۔ یہ معاہدے کے مطابق واجب الادا رقوم کے بہاؤ اور ان تمام رقوم کے بہاؤ اور کے درمیان فرق پر مبنی ہے جن کی کمپنی کو توقع ہے کہ اصل مؤثر شرح سود کی تخفیف پر رعایت ملے گی۔ متوقع رقوم کے بہاؤ میں مکفولہ جائداد کی فروخت سے نقد بہاؤ یا دیگر قرضوں میں اضافہ شامل ہوں گے جو معاہدے کی شرائط کے لیے لازمی ہیں۔

تجارتی قرضوں کے لیے، کمپنی ECL کے ایک آسان طریقہ کار کا اطلاق کرتی ہے۔ لہذا، کمپنی خطرۂ قرض میں تبدیلیوں کا سراغ نہیں لگاتی، بلکہ اس کی بجائے ہر رپورٹنگ کی تاریخ پر تاعمر ای سی ایل پر مبنی نقصان الاؤنس کو تسلیم کرتی ہے۔ کمپنی نے ایک جیسی خصوصیات اور ڈیفالٹ ریٹس رکھنے والے صارفین کے بڑے پورٹ فولیو کے لیے صارفین کے کریڈٹ ریٹنگ کی بنیاد پر ایک پروویژن میٹرکس قائم کیا ہے جس سے وصول کی جانے والی رقم کمپنی کے ماضی کے خسارۂ قرض کے تجربے پر مبنی ہے، جن میں قرض گیروں اور معاشی ماحول سے مخصوص پیش بینی عوامل کے لیے ردوبدل کی گئی ہے۔

تاریخی طور پر مشاہدہ کردہ ڈیفالٹ شرح، پیش گوئی کردہ اقتصادی حالات اور ECLs کے درمیان ارتباط کا اندازہ ایک اہم تخمینہ ہے۔ ECLs کی مقدار حالات میں تبدیلیوں اور معاشی حالات کی پیش گوئی کے لیے حساس ہے۔ کمپنی کا تاریخی کریڈٹ نقصان کا تجربہ اور معاشی حالات کی پیش گوئی بھی مستقبل میں صارف کے حقیقی ڈیفالٹ کی نمائندگی نہیں کر سکتی ہے۔

جب معاہداتی ادائیگی کو 90 دن گزر چکے ہوں، بشرطیکہ ایسے عوامل موجود ہوں، تو کمپنی سمجھتی ہے کہ مالی اثاثہ دیوالیے کے خطرے کا شکار ہے۔ تاہم، بعض صورتوں میں، کمپنی کسی مالی اثاثے کو اس وقت بھی دیوالیہ سمجھ سکتی ہے جب اندرونی یا بیرونی معلومات سے ظاہر ہوتا ہے کہ کمپنی کی جانب سے کسی بھی کریڈٹ کے اضافے کو مدنظر رکھنے سے پہلے ہی کمپنی کے پاس معاہدہ کی بقایا رقم وصول کرنے کا امکان نہیں ہے۔ جب معاہداتی رقم کی وصولی کی کوئی معقول توقع نہ ہو تو وہ مالی اثاثہ متروک سمجھا جاتا ہے۔

### 3.4.2 غیر مالی اثاثوں کی مضرت

رپورٹنگ کی ہر تاریخ میں غیر مالی اثاثوں کی مندرج مالیت کا اندازہ کیا جاتا ہے تا کہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ مضرت کا کوئی اشارہ ہے یا نہیں۔ اگر ایسا کوئی اشارہ موجود ہے تو، اثاثہ کی وصولی کی رقم کا تخمینہ لگایا جاتا ہے تا کہ مضرت کے نقصان کی حد، اگر کوئی ہے، تو اس کا تعین کریں۔ مضرت کا منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں اخراجات کے طور پر درج کیا جاتا ہے۔ واجب الوصول رقم اثاثے کی مناسب قیمت منہا تلف کی لاگت ہے اور استعمال کی قدر سے بلند ہے۔ استعمال کی قیمت کا تخمینہ مستقبل کے نقد بہاؤ میں قسط کے ذریعے ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ذریعے لگایا جاتا ہے جو کہ پیسے کی حالیہ قدر اور موجودہ اثاثوں کے لیے مخصوص خطرے کی عکاسی کرتا ہے جس کے لیے مستقبل کے نقد بہاؤ کا تخمینہ ایڈجسٹ نہیں کیا گیا ہے۔ مضرت کا اندازہ لگانے کے مقصد کے لیے، اثاثوں کی سب سے نچلی سطح پر گروپ بندی کی جاتی ہے جس کے لیے رقوم کے الگ الگ شناختی بہاؤ (نقد پیدا کرنے والے یونٹ) ہوتے ہیں۔

اگر نقصان کی وصولی کا اندازہ لگانے کے لیے استعمال ہونے والے تخمینوں میں کوئی تبدیلی آجائے تو مضرت کا نقصان پلٹ جاتا ہے۔ مضرت کا نقصان اس حد تک پلٹتا ہے کہ اثاثے کی مندرج رقم اس حد سے زیادہ نہ ہو جس کا تعین کیا جا چکا ہو، فرسودگی یا قسط کا خالص، بشرطیکہ مضرت کا نقصان پہلے تسلیم نہ کیا گیا ہو۔ مضرت کے نقصان کو فوری طور پر نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیا جاتا ہے۔

### 3.5 معاونین میں سرمایہ کاری

معاونین وہ تمام ادارے ہیں جن پر کمپنی کا نمایاں اثرورسوخ ہے لیکن کنٹرول نہیں ہے، جس کی عام طور پر 20 فیصد یا اس سے زیادہ کی حصہ داری لیکن ووٹنگ کے حقوق کے 50 فیصد سے بھی کم کے ذریعے نمائندگی کی جاتی ہے۔ اہم اثرورسوخ سرمایہ کاروں کی مالی اور آپریٹنگ پالیسیوں اور فیصلے میں حصہ لینے کی طاقت ہے۔ معاونین میں سرمایہ کاری حساب اکاؤنٹنگ کا ایکویٹی طریقہ استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے اور ابتدائی طور پر اسے لاگت تسلیم کیا جاتا ہے۔

کمپنی کی جانب سے معاونین کے حصول کے بعد اس کے منافع یا نقصان کو کمپنی کے منافع یا نقصان میں اور معاونین کے حصول کے بعد ان کا حصہ جامع آمدنی میں دیگر جامع آمدنی کی مد میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ حصول کے بعد کی مجموعی حرکیات کو سرمایہ کاری کی مندرجہ مالیت کے طور پر ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔ معاونین سے موصول ہونے والے منافع مقسمہ سرمایہ کاری کی مندرج مالیت کو کم کرتے ہیں۔ جب معاونین میں کمپنی کے نقصانات کا حصہ معاون میں اس کے انٹرسٹ، بشمول کوئی طویل مدتی واجبہ کے مساوی یا اس سے زیادہ ہو جاتا ہے تو، کمپنی مزید نقصانات کو تسلیم نہیں کرتی، جب تک کہ اس کے معاون کی طرف سے واجبات کا ادراک یا ادائیگی نہ کی جائے۔

سرمایہ کاری کی مندرج رقم کی مضرت کی جانچ اور کی واجب الادا رقم (زیرِ استعمال بلند مالیت اور عرفی قیمت منہا فروخت کی لاگت) کے اس کی مندرج مالیت اور خسارے کا موازنہ کرتے ہوئے کی جاتی ہے، اگر کوئی ہو تو، اور بطور نفع یا نقصان تسلیم کی جاتی ہے۔

### 3.6 مالی آلات

ایک مالی آلہ وہ معاہدہ ہے جو ایک کاروباری ادارے کے مالی اثاثے اور کسی دوسرے کاروباری ادارے کی مالی ذمہ داری یا ایکویٹی آلہ کو بڑھاتا ہے۔

### 3.6.1 مالی اثاثے

#### الف) ابتدائی پہچان اور پیمائش

مالی اثاثوں کی پہچان پر درجہ بندی کی جاتی ہے اور اس کے بعد میں اس کی عرفی مالیت بذریعہ دیگر جامع آمدنی (ایف وی او سی آئی) یا عرفی مالیت بذریعہ نفع یا نقصان (ایف وی پی ایل) پر عرفی مالیت کی لاگت بالاقساط کے حساب سے پیمائش کی جاتی ہے۔

ابتدائی پہچان میں مالی اثاثوں کی درجہ بندی مالی اثاثوں کے معاہدے کے مطابق نقد بہاؤ کی خصوصیات اور ان کے انتظام کے لیے کمپنی کے کاروباری ماڈل پر منحصر ہے۔ تجارتی واجبات کے استثناء کے ساتھ، اگر مالی اثاثہ منافع یا نقصان، لین دین کے اخراجات کے ذریعے مناسب قیمت پر نہ ہو تو کمپنی ابتدائی طور پر مالی کی اس کی مناسب قیمت پر پیمائش کرتی ہے۔ تجارتی واجبات کی پیمائش آئی ایف آر ایس 15 کے تحت طے شدہ لین دین کی قیمت پر کی جاتی ہے۔

کسی مالی اثاثہ کی درجہ بندی اور اس کی تخمینہ شدہ قیمت یا ایف وی او سی آئی کے لیے، اس کو نقد بہاؤ کو بڑھانے کی ضرورت ہے جو کہ بقایا اصل زر پر صرف اصل اور سود (ایس پی پی آئی) کی ادائیگی ہے۔ اس پڑتال کو ایس پی پی آئی ٹیسٹ کہا جاتا ہے اور یہ آلے کی سطح پر کیا جاتا ہے۔ مالی اثاثوں کے انتظام کے لیے کمپنی کے کاروباری ماڈل سے مراد یہ ہے کہ وہ اپنے مالی اثاثوں کا انتظام کس طرح کرتی ہے تا کہ نقد بہاؤ پیدا ہو۔ کاروباری ماڈل اس بات کا تعین کرتا ہے کہ نقد بہاؤ معاہدے کے مطابق نقد بہاؤ اکٹھا کرنے، مالی اثاثوں کی فروخت، یا دونوں کے نتیجے میں ہو گا۔

مالی اثاثوں کی خرید و فروخت جس کے لیے مارکیٹ میں باضابطہ یا کنونشن کے ذریعے قائم شدہ ٹائم فریم کے اندر اثاثوں کی ترسیل کی ضرورت ہوتی ہے (باقاعدہ طریقے سے تجارت)، تجارتی تاریخ کو تسلیم کیا جاتا ہے، یعنی وہ تاریخ جب کمپنی اثاثہ خریدنے یا بیچنے کا معاہدہ کرتی ہے۔

**ب) ازاں بعد پیمائش**

بعد میں پیمائش کے مقاصد کے لیے، کمپنی اپنے مالیاتی اثاثوں کی درج ذیل زمروں میں درجہ بندی کرتی ہے۔

- بالاقساط لاگت پر مالی اثاثے (قرض کے آلات)
- ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ مالی اثاثے جن کی عدم شناخت (ایکویٹی آلات) پر مجموعی فوائد اور نقصانات کی ری سائیکلنگ نہیں ہے؛ اور
- ایف وی پی ایل پر مالی اثاثے۔

**بالاقساط لاگت پر مالی اثاثے (قرض کے آلات)**

اگر کمپنی مندرجہ ذیل دونوں شرائط کو پورا کرتی ہے تو کمپنی مالی اثاثوں کی بالاقساط لاگت پر پیمائش کرتی ہے۔

- معاہداتی رقوم جمع کرنے کے مقصد سے مالی اثاثے رکھنے کے لیے ایک کاروباری ماڈل
- مالیاتی اثاثہ کی معاہداتی شرائط مخصوص تاریخوں پر نقد بہاؤ میں اضافہ کرتی ہیں جو کہ اصل کی ادائیگی اور اصل رقم پر سود کی ادائیگی ہے۔

بالاقساط لاگت پر مالیاتی اثاثوں کو بعد میں مؤثر سود (EIR) کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے ماپا جاتا ہے جو مضرت سے مشروط ہوتا ہے۔ اثاثے کے منسوخ، تندیل یا، خراب ہونے پر حاصلات اور خسارے کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

**ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ مالی اثاثے (ایکویٹی آلات)**

ابتدائی پہچان کے بعد، جب کمپنی آئی اے ایس 32 مالیاتی آلات کے تحت ایکویٹی کی تعریف پر پورا اترتی ہے تو ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ ایکویٹی آلات کے طور پر اپنی ایکویٹی سرمایہ کاری کی غیر مستحکم درجہ بندی کرنے کا انتخاب کر سکتی ہے: پریزنٹیشن ٹریڈنگ کے لیے منعقد نہیں کی جاتیں۔ درجہ بندی کا تعین انفرادی آلات کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔

ان مالی اثاثوں پر حاصلات اور نقصانات کو کبھی بھی نفع یا نقصان کے لیے ری سائیکل نہیں کیا جاتا۔ جب ادائیگی کا حق قائم کیا گیا ہو، منافع منقسمہ کو یا نفع یا نقصان میں دیگر جامع آمدنی کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے سوائے اس کے جب کمپنی اس طرح کی آمدنی سے مالی اثاثہ کی لاگت کے کچھ حصے کی وصولی کے طور پر فائدہ اٹھائے، ایسی صورت میں، اس طرح کے فوائد او سی آئی میں درج کیے جاتے ہیں۔ ایف وی او سی آئی میں نامزد کردہ ایکویٹی آلات مضرت کی تشخیص سے مشروط نہیں ہیں۔

**ایف وی پی ایل پر مالی اثاثے**

ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے مالی اثاثے، ایف وی پی ایل کی ابتدائی پہچان پر متعین مالی اثاثے، یا مناسب مالیت پر پیمائش کے لیے درکار لازمی اثاثے ایف وی پی ایل پر مالی اثاثوں میں شامل ہیں۔ اگر مالی اثاثے مدتِ قریب میں فروخت کرنے یا خریدنے کے مقصد سے حاصل کیے جاتے ہوں ے تو ان کی درجہ بندی بطور ٹریڈنگ کی جاتی ہے۔ کاروباری ماڈل سے قطع نظر نقد بہاؤ کے ساتھ مالی اثاثے جو صرف اصل اور سود کی ادائیگی نہیں ہوتے ہیں ان کی نفع یا نقصان کے ذریعے مناسب قیمت پر درجہ بندی اور پیمائش کی جاتی ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے قرض کے آلات کو معمولی قیمت پر یا ایف وی او سی آئی میں درجہ بندی کرنے کے معیار کے باوجود قرض کے آلات ابتدائی شناخت پر ایف وی پی ایل میں نامزد کیے جاسکتے ہیں اگر ایسا کرنے سے اکاؤنٹنگ کا فرق ختم ہو جاتا ہے یا ان میں خاطر خواہ کمی واقع ہو جاتی ہے۔

ایف وی پی ایل میں مالی اثاثے مناسب مالیت پر خالص تبدیلیوں کے ساتھ مالی صورتِ حال کے گوشواروں میں نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیے جاتے ہیں۔

اس زمرے میں مشتق آلات اور درج شدہ ایکویٹی بھی شامل ہے جسے کمپنی نے ناقابلِ ے نسیخ طور پر ایف وی او سی آئی میں درجہ بندی کے لیے منتخب نہیں کیا تھا۔ جب حق ادائیگی قائم ہو جاتا ہے تو فہرستی ایکویٹی پر سرمایہ کاریوں کو نفع یا نقصان کے بیان میں دیگر جامع آمدنی کے طور پر تسلیم کر لیا جاتا ہے۔

کمپنی نے ایف وی پی ایل میں کوئی اثاثہ نامزد نہیں کیا ہے۔

**ج) ترکِ استعمال**

ایک مالی اثاثہ (یا جہاں قابل اطلاق ہو، مالیاتی اثاثے کا ایک حصہ یا اسی طرح کے مالیاتی اثاثوں کے ایک گروپ کا حصہ) بنیادی طور پر اس وقت متروک کیا جاتا ہے (یعنی کمپنی کی مالی پوزیشن کے بیان سے ہٹا دیا جاتا ہے) جب:

- اثاثے سے نقد رقوم وصول کرنے کے حقوق ختم ہو چکے ہوں، یا؛
- کمپنی نے اثاثے سے نقد رقوم وصول کرنے کے اپنے حقوق منتقل کر دیے ہیں یا موصولہ نقد آمدنی کو بغیر کسی تاخیر کے کسی تیسرے فریق کو 'پاس تھرو' انتظام کے تحت مکمل طور پر ادا کرنے کی ذمہ داری قبول کی ہے اور یا تو (الف) کمپنی نے اثاثے کے تمام خطرات اور فوائد کو کافی حد تک منتقل کیا، یا (ب) کمپنی نے اثاثے کے تمام خطرات اور فوائد کو نہ تو منتقل کیا اور نہ ہی برقرار رکھا، بلکہ اثاثے کا کنٹرول منتقل کیا۔

جب کمپنی نے کسی اثاثے سے نقد بہاؤ وصول کرنے کے اپنے حقوق منتقل کر دیے ہیں، تو اس کا جائزہ لیتے ہیں کہ کیا اس نے ملکیت کے خطرات اور فوائد کو برقرار رکھا ہے، اور کس حد تک۔

جب کمپنی نے اثاثے کے تمام خطرات اور فوائد کو نہ تو منتقل کیا اور نہ ہی برقرار رکھا، اور نہ ہی اثاثے کا کنٹرول منتقل کیا، کمپنی منتقل شدہ اثاثہ کو اپنی مسلسل شمولیت کی حد تک تسلیم کرتی رہے۔ اس صورت میں، کمپنی اس سے منسلک ذمہ داری کو بھی تسلیم کرتی ہے۔ منتقل شدہ اثاثہ اور اس سے منسلک ذمہ داری کو اس بنیاد پر ناپا جاتا ہے جو ان حقوق اور ذمہ داریوں کی عکاسی کرتی ہے جو کمپنی نے برقرار رکھی ہیں۔

مسلسل شمولیت جو منتقل شدہ اثاثے پر ضمانت کی شکل اختیار کرتی ہے اس کی پیمائش اثاثے کی اصل مندرج رقم کے زیریں اور بالائی حد پر جاتی ہے جو کمپنی کو واپس کرنے کے لیے درکار ہو سکتی ہے۔

3.6.2 **مالی واجبات**

**الف) ابتدائی شناخت اور پیمائش**

ابتدائی پہچان کے طور پر، مالی ذمہ داریوں کی درجہ بندی ایف وی پی ایل میں مالی واجبات، قرضوں اور ادھاروں، تجارتی ادائیگیوں یا مؤثر hedge میں hedging آلات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

قرضوں اور قرض گیریوں اور واجبات کی صورت میں تمام مالی ذمہ داریوں کو ابتدائی طور پر عرفی مالیت خالص بلاواسطہ لین دین کی لاگتوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

**ب) ازاں بعد پیمائش**

**ایف وی پی ایل پر مالی اثاثے**

ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے مالی واجبات اپنی نفع یا نقصان کے ذریعے عرفی مالیت پر ابتدائی پہچان کے بعد عرفی مالیت پر مالی واجبات بذریعہ نفع یا نقصان میں شامل ہیں۔ ٹریڈنگ کے لیے رکھے گئے مالی واجبات پر فوائد یا خساروں کو نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔ نفع یا نقصان کے ذریعے مندرج مالیت پر ابتدائی پہچان سے متعین کی گئی مالی ذمہ داریوں کا تعین پہچان کی ابتدائی تاریخ پر کیا جاتا ہے، بشرطیکہ وہ آئی ایف آر ایس 9 کے معیار پر پوری اترتی ہوں۔
کمپنی نے ایف وی پی ایل میں کسی مالی ذمہ داری کا تعین نہیں کیا ہے۔

**بالاقساط لاگت پر مالی ذمہ داریاں**

ابتدائی شناخت کے بعد، EIR طریقہ استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت اپر دھار اور ادائیگیوں کی پیمائش کی جاتی ہے۔ EIR کے بالاقساط لاگت طریقے کو استعمال کرتے ہوئے جب ذمہ داریاں ترک کی جائیں تو فوائد اور کے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں حاصلات اور نقصانات کو تسلیم کیا جاتا ہے۔

حصول پر کسی کسی بھی رعایت یا پریمیم کو مدنظر رکھتے ہوئے فیس یا اخراجات پر غور کرتے ہوئے بالاقساط لاگت کا تخمینہ کیا جاتا ہے جو EIR کا لازمی حصہ ہے۔ EIR کو بالاقساط منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں مالیاتی اخراجات کے طور پر شامل ہے۔

قرضوں کی درجہ بندی موجودہ ذمہ داریوں کے طور پر کی جاتی ہے جب تک کہ کمپنی کو رپورٹنگ کی تاریخ کے بعد کم از کم بارہ ماہ تک ذمہ داری کے تصفیہ کو موخر کرنے کا غیر مشروط حق حاصل

نہ ہو۔ غیر ملکی کرنسی میں قرض لینے کے حوالے سے پیدا ہونے والے مبادلے کے فوائد اور نقصانات کو قرض لینے کی رقم میں شامل کیا جاتا ہے۔

**ج) ترکِ استعمال**

مالی ذمہ داری کو اس وقت ترک کیا جاتا ہے جب واجبہ کے تحت ذمہ داری ختم یا منسوخ یا ختم ہو جاتی ہے۔ جب ایک موجودہ مالی ذمہ داری کو ایک ہی قرض دہندہ سے کافی حد تک مختلف شرائط پر تبدیل کیا جاتا ہے، یا موجودہ ذمہ داری کی شرائط میں کافی حد تک ترمیم کی جاتی ہے، اس طرح کے تبادلے یا ترمیم کو اصل ذمہ داری کی شناخت اور نئی ذمہ داری کے طور پر سمجھا جاتا ہے۔ متعلقہ مندرجہ مالیت میں فرق منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

**3.6.3 مالی آلات کی تلافی**

مالی اثاثے اور مالی واجبات ختم کر دیئے جاتے ہیں اور خالص رقم صرف مالی بیانات میں درج کی جاتی ہے جب کمپنی کو قانونی طور پر نافذ کرنے کا حق حاصل ہو اور کمپنی خالص بنیادوں پر تصفیہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، یا اثاثوں کا ادراک اور ذمہ داریوں کا بیک وقت تصفیہ کرنا چاہتی ہے اس طرح کے اثاثوں اور واجبات کی آمدنی اور اخراجات کی اشیاء بھی تلافی کی جاتی ہیں اور خالص رقم مالی بیانات میں درج کی جاتی ہے۔

**3.7 مالی اثاثوں کے علاوہ امانتیں، پیشگیاں، پیش ادائیگیاں، اور دیگر واجبات**

یہ ابتدائی طور پر مناسب مالیت پر بیان کیے گئے ہیں اور بعد میں موثر شرح سود کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے بالاقساط لاگت پر پیمائش کی گئی ہے۔
غیر ملکی کرنسی میں امانتوں، ایڈوانسز اور دیگر وصولیوں کے حوالے سے پیدا ہونے والے مبادلہ فوائد یا نقصانات کو ان کی متعلقہ رقم میں شامل کیا جاتا ہے اور نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کیا جاتا ہے۔

**3.8 ٹیکس**

**3.8.1 جاریہ**

انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء کے مطابق جاریہ ٹیکس کا تخمینہ لگایا جاتا ہے۔

**3.8.2 مؤخر**

اثاثوں اور واجبات کی ٹیکس بنیادوں اور مالی گوشواروں میں ان کی مندرج مالیت کے درمیان پیدا ہونے والے تمام عارضی اختلافات پر بیلنس شیٹ ذمہ داری کے طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے مؤخر ٹیکس کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ موخر ٹیکس واجبات تمام قابل ٹیکس عارضی اختلافات کے لیے تسلیم کیے جاتے ہیں۔ موخر ٹیکس اثاثوں کو تمام قابلِ کٹوتی عارضی اختلافات کے لیے اس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے کہ یہ عارضی اختلافات مستقبل میں پلٹ جائیں گے اور قابل ٹیکس آمدنی دستیاب ہو گی جس سے عارضی اختلافات کو استعمال کیا جا سکے۔

مالی پوزیشن کی تاریخ کے ہر بیان پر موخر ٹیکس اثاثوں کی مندرج مالیت کا جائزہ لیا جاتا ہے اور اسے اس حد تک کم کر دیا جاتا ہے کہ یہ امکان باقی ہی نہیں رہتا کہ قابل ٹیکس منافع دستیاب رہے اور موخر ٹیکس اثاثوں کے تمام یا کچھ حصے سے استفادہ کیا جا سکے۔

چونکہ ٹیکس کی فراہمی جزوی طور پر معمول کی بنیادوں کے تحت اور جزوی طور پر حتمی ٹیکس نظام کے تحت کی گئی ہے، لہٰذا، موخر ٹیکس کی ذمہ داری کو پاکستان انسٹی ٹیوٹ آف چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے جاری کردہ ٹی آر 27 کے مطابق تناسب کی بنیاد پر تسلیم کیا گیا ہے۔

مؤخر ٹیکس اثاثے اور واجبات کی پیمائش ٹیکس کی شرحوں پر کی جاتی ہے جس کا اطلاق اس مدت کے دوران متوقع ہو جب اثاثے حاصل ہو جاتا ہے یا ذمہ داری طے ہو جاتی ہے، مالی صورتِ حال کی تاریخ کے بیان کے ذریعہ نافذ کی گئی ہے یا کافی حد تک نافذ کی گئی ہے۔ مؤخر ٹیکس نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں عائد یا جمع کیا جاتا ہے۔

**3.9 زیرِ تجارت اسٹاک**

ان کی مالیت پست لاگت پر کی جاتی ہے، جن کا تخمینہ اول آمد اول اخراج اور خالص قابل وصول قدر کی بنیاد پر کیا جاتا ہے سوائے ٹرانزٹ میں موجود اسٹاک کے۔ لاگت میں انوائس کی مالیت، کسٹم ڈیوٹی جیسے چارجز اور اسی طرح کے لیویز اور دیگر براہ راست اخراجات شامل ہیں لیکن قرض لینے کی لاگت شامل نہیں ہے۔ تیار شدہ مصنوعات کے بانڈڈ اسٹاک کے لیے لاگت میں انوائس کی قیمت اور تاوقتیکہ اخراجات پر مشتمل ہے۔

اسٹاک ان ٹرانزٹ کی مالیت قیمت پر ہوتی ہے جس میں رپورٹنگ کی تاریخ تک انوائس ویلیو کے علاوہ اس پر ہونے والے دیگر چارجز شامل ہوتے ہیں۔

خالص قابل حصول مالیت کاروبار کی عام روش میں تخمینہ شدہ قیمت فروخت کو ظاہر کرتی ہے جو فروخت کے لیے ضروری ہے۔

انتظامیہ کے بہترین تخمینے کی بنیاد پر فرسودہ اور سست حرکت پذیر اسٹاک میں تجارت کے لیے شرط عائد کی گئی ہے اور اسے نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

### 3.10 نقد اور اس کے مساوی

نقد رقوم کے بہاؤ کے بیان کے مقاصد سے، موجود نقدی اور بینکوں کی خالص قلیل مدتی قرض گیریاں اور میزان، بچتیں اور ڈپازٹ اکاؤنٹ نقد اور نقد کے مساوی اشیا میں شامل ہیں۔

### 3.11 شیئر کیپیٹل

عام حصص کی ایکوئٹی کے طور پر درجہ بندی کی جاتی ہے اور ان کی عرفی مالیت پر پہچانا جاتا ہے۔ نئے حصص یا اختیارات کے اجراء سے براہ راست منسوب اضافی اخراجات کو ایکوئٹی میں آمدنی سے کٹوتی، ٹیکس کے خالص کے طور پر دکھایا گیا ہے۔

### 3.12 ریٹائرمنٹ اور ملازمت کے دیگر فوائد

سوائے کچھ تارکینِ وطن کے جن کے لیے ان کے متعلقہ شیل ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کی رکنیت کے ذریعے فوائد فراہم کیے جاتے ہیں، عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد میں درج ذیل شامل ہیں:

#### 3.12.1 واضح استفادی منصوبے

##### i. منظور شدہ فنڈڈ گریجویٹی اسکیم

کمپنی مینجمنٹ اور یونینائزڈ سٹاف کے لیے علیحدہ منظور شدہ فنڈڈ گریجوٹی اسکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں شراکت داری کی ایکچوریئل سفارشات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ ایکچوریئل قدر کا تخمینہ یونٹ کریڈٹ طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے کیا جاتا ہے۔ ایکچوریئل فائدہ یا نقصان (دوبارہ پیمائش) کو فوری طور پر 'دیگر جامع آمدنی' میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

##### ii. منظور شدہ فنڈڈ پنشن

کمپنی مینجمنٹ اور یونینائزڈ سٹاف کے لیے علیحدہ منظور شدہ فنڈڈ پنشن سکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں شراکت داری کی ایکچوریئل سفارشات کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ ایکچوریئل قدر کا تخمینہ یونٹ کریڈٹ طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے کئے جاتے ہیں۔ ایکچوریئل فائدہ یا نقصان (دوبارہ پیمائش) کو فوری طور پر 'دیگر جامع آمدنی' میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

##### iii. بعد از ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد

کمپنی تمام انتظامی عملے کے لیے بعد ریٹائرمنٹ ان فنڈڈ طبی فوائد پیش کرتی ہے۔ ایکچوریل سفارشات کی بنیاد پر اسکیم کے لیے سالانہ فراہمی کی جاتی ہے۔ ایکچوریئل قدر کا تخمینہ یونٹ کریڈٹ طریقہ کار کا استعمال کرتے ہوئے کئے جاتے ہیں۔ ایکچوریئل فائدہ یا نقصان (دوبارہ پیمائش) کو فوری طور پر 'دیگر جامع آمدنی' میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

#### 3.12.2 واضح اشتراکی منصوبے

##### i. منظور شدہ واضح اشتراکی پراویڈنٹ فنڈ

کمپنی تمام ملازمین کے لیے منظور شدہ متعین شراکتی پراویڈنٹ فنڈز چلاتی ہے۔ کمپنی اور ملازم دونوں کی طرف مساوی ماہانہ شراکت مینجمنٹ ملازمین کے لیے بنیادی تنخواہ کے 4.5 فیصد اور غیر انتظامی ملازمین کے لیے 10 فیصد بنیادی تنخواہ کی بنیاد پر کی جاتی ہے۔ شراکت کردہ رقم نفع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کی جاتی ہے۔

##### ii. منظور شدہ واضح اشتراکی پنشن فنڈ

کمپنی نے 2013ء کے دوران مینجمنٹ ملازمین اور اس کے بعد شامل ہونے والے تمام نئے ملازمین کے لیے ایک منظور شدہ متعین شراکتی پنشن فنڈ متعارف کرایا جنھوں نے متعین بینیفٹ پنشن اور گریجوٹی فنڈ سے متعین شراکتی پنشن فنڈ میں منتقلی کا انتخاب کیا۔ کمپنی ملازم کی بنیادی تنخواہ کے 10.5 فیصد کی شرح سے شراکت کرتی ہے جو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں درج کی جاتی ہے۔

ریٹائرمنٹ کے فوائد ان سکیموں کے تحت ملازمین کی ملازمت کی مقررہ اہلیت کی تکمیل پر عملے کے لیے قابل ادائیگی ہیں۔

### 3.12.3 ملازمین کی اعانتی غیر حاضریاں

کمپنی اس سال میں ملازمین کی اعانتی غیر حاضری کا معاوضہ ادا کرتی ہے جس میں یہ کمائی جاتی ہیں۔ اسکیم کے تحت واجبات کا تخمینہ ملازمین کی موجودہ چھٹی کے استحقاق کی بنیاد پر اور ملازمین کی موجودہ تنخواہ کی سطحوں کو استعمال کرتے ہوئے لگایا جاتا ہے۔

### 3.13 فراہمی

3.13.1 ان کو مالی صورتِ حال کے بیان میں تسلیم کیا گیا ہے جہاں کمپنی کے پاس ماضی کے واقعے کے نتیجے میں قانونی یا تعمیری ذمہ داری عائد ہو، یہ ممکن ہے کہ ذمہ داری اور رقم کا قابل اعتماد تخمینہ لگانے کے لیے وسائل کے معاشی فوائد کو شامل کرنے کی ضرورت ہو گی۔ مالی حالت کی تاریخ کے ہر بیان پر فراہمی کا جائزہ لیا جاتا ہے اور موجودہ بہترین تخمینے کی عکاسی کے لیے ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔

3.13.2 اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کی فراہمی موجودہ ضروریات، ٹیکنالوجی اور قیمتوں کی سطح پر منحصر ہے اور موجودہ قیمت کا حساب اثاثوں کی مفید معاشی زندگی پر رعایتی رقم کے حساب سے کیا جاتا ہے۔ ذمہ داری کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ (متعلقہ جائیداد، پلانٹ اور آلات کے حصے کے طور پر اس ہی رقم کے ایک حصے کے طور پر) اسے واجبہ تسلیم کیا جاتا ہے جب معقول تخمینہ لگایا جاسکے۔ نظر ثانی کے نتیجے میں تبدیلی کے اثرات کو وقت کے مطابق یا فراہمی کے اصل تخمینہ کی مقدار کو ممکنہ بنیاد پر شامل کیا جاتا ہے۔

### 3.14 اجارے/لیز

کمپنی معاہدے کے آغاز پر اس بات کا جائزہ لیتی ہے کہ آیا کوئی معاہدہ لیز پر ہے یا نہیں۔ آیا غور کرنے کے لیے معاہدہ کچھ مدت کے لیے نشان دہی کردہ اثاثے کے استعمال اور کنٹرول کرنے کا حق دیتا ہے۔

### 3.14.1 کمپنی بطور اجارہ کار

کمپنی تمام لیز کے لیے پہچان اور پیمائش کا ایک ہی طریقہ کار لاگو کرتی ہے، سوائے قلیل مدتی لیز اور کم مالیت کے اثاثوں کی لیز کے۔ کمپنی لیز کی ادائیگی اور استعمال میں آنے والے اثاثوں کو لیز کے واجبات تسلیم کرتی ہے جو مذکورہ اثاثوں کے استعمال کے حق کی نمائندگی کرتی ہے۔

### 3.14.2 قلیل مدتی اجارے اور پست مالیتی اثاثوں کے اجارے

کمپنی اپنی قلیل مدتی لیز پر قلیل مدتی لیز کی چھوٹ کا اطلاق کرتی ہے (یعنی وہ لیز جن کی اجراء کی تاریخ 12 ماہ یا اس سے کم ہے اور جن میں خریداری کا آپشن نہیں ہے)۔ قلیل مدتی لیز پر لیز کی ادائیگی کو لیز کی مدت کے دوران راست لائن کی بنیاد پر اخراجات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے۔

### 3.14.3 لیز کے واجبات

لیز کے آغاز کی تاریخ پر، کمپنی لیز کی ادائیگیوں کی موجودہ قیمت کے حساب سے لیز کے واجبات کو تسلیم کرتی ہے جو لیز کی مدت کے دوران کی جائے گی۔ لیز کی ادائیگیوں میں مقررہ ادائیگیاں (بشمول مادے کی مقررہ ادائیگی) منہا کوئی بھی قابلِ حصول لیز مراعات، متغیر لیز کی ادائیگی جو کسی اشاریے یا شرح اور باقی ماندہ ضمانتوں کے تحت متوقع ادائیگی کی جانے والی رقم پر منحصر ہوتی ہے۔ لیز کی ادائیگیوں میں خریداری کے آپشن کی قیمت بھی شامل ہے جو کمپنی کی طرف سے مناسب طریقے سے استعمال کی جاتی ہے اور لیز کو ختم کرنے کے لیے جرمانے کی ادائیگی بھی شامل ہے۔ متغیر لیز کی ادائیگی جو کسی انڈیکس یا شرح پر انحصار نہیں کرتی ہے اس کو اخراجات کے طور پر تسلیم کیا جاتا ہے (جب تک کہ وہ انوینٹری تیار کرنے پر خرچ نہ ہوں) جس مدت میں ادائیگی کو متحرک کرنے والا واقعہ یا حالت پیش آئے۔ لیز شروع ہونے کی تاریخ پر لیز کی ادائیگی کی موجودہ قیمت کا حساب لگانے میں، کمپنی لیز میں شامل سود کی شرح استعمال کرتی ہے۔ ایسی صورت میں جہاں لیز میں شامل سود کی شرح آسانی سے متعین نہ ہو، کمپنی اپنی افزوں قرض گیری شرح استعمال کرتی ہے۔ آغاز کی تاریخ کے بعد، لیز کی واجبات کی رقم بڑھا دی جاتی ہے تاکہ سود میں اضافہ ہو اور لیز کی ادائیگیوں میں کمی ہو۔ اس کے علاوہ، اگر کوئی ترمیم، لیز کی مدت میں تبدیلی، لیز کی ادائیگی میں تبدیلی یا بنیادی اثاثہ خریدنے کے آپشن کی جانچ میں تبدیلی ہو لیز کے واجبات کی مندرج رقم کی دوبارہ پیمائش کی جاتی ہے۔

### 3.14.4 توسیع و تنسیخ کے ساتھ لیز معاہدوں کے لیے لیز کی مدت کا تعین

کمپنی لیز کی مدت کا تعین لیز کی غیر منسوخ مدت کے طور پر کرتی ہے، نیز کسی بھی مدت کے لیے اگر یہ معقول حد تک استعمال کی گئی ہو، تو لیز میں توسیع کے آپشن کا احاطہ کیا گیا ہے یا اگر یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ اسے استعمال نہ کیا جائے۔ لیز کو ختم کرنے کے آپشن کے ساتھ کسی بھی مدت کا احاطہ کیا گیا ہو،

کمپنی کے کئی لیز معاہدے ہیں جن میں توسیع اور تنسیخ کے اختیارات شامل ہیں۔ کمپنی اس بات کا جائزہ لینے کے دوران فیصلہ کرتی ہے کہ آیا یہ معقول حد تک یقینی ہے کہ لیز کی تجدید یا تنسیخ

کے آپشن کو استعمال کرنا ہے یا نہیں۔ اس میں ان تمام متعلقہ عوامل پر غور کیا جاتا ہے جو تجدید یا تنسیخ کے لیے معاشی ترغیب پیدا کرتے ہیں۔ آغاز کی تاریخ کے بعد، کمپنی لیز کی مدت کا از سر نو جائزہ لیتی ہے اگر کوئی اہم واقعہ یا حالات میں تبدیلی ہو جو اس کے کنٹرول میں ہو جو کہ اس کی عمل کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہے یا اس کی تجدید یا تنسیخ کے اختیار کو استعمال نہیں کرتی ہے (مثلاً لیز کی جگہ پر بہتری کے لیے کوئی تعمیرات یا لیز شدہ اثاثے میں نمایاں تبدیلیاں)۔

### 3.14.5 قرض گیری کی بڑھتی ہوئی شرح کا تخمینہ لگانا

کمپنی لیز میں شامل سود کی شرح کا آسانی سے تعین نہیں کر سکتی، اس لیے وہ لیز کے واجبات کی پیمائش کے لیے اپنی بڑھتی ہوئی قرضے کی شرح ('IBR') استعمال کرتی ہے۔ IBR سود کی وہ شرح ہے جو کمپنی کو ایک جیسی مدت میں اور اسی طرح کی سیکورٹی کے ساتھ، اسی طرح کے ماحول میں حق استعمال کے ایسے ہی اثاثے کو حاصل کرنے کے لیے ضروری فنڈز کی خاطر قرض لینے کے لیے ادا کرنی پڑتی ہے۔

### 3.15 بے دعویٰ اور غیر اداشدہ منافع منقسمہ

پچھلے تین برسوں میں کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق بغیر دعویٰ یا ادائیگی کے لیے باقی رہتا ہے اسے غیر اداشدہ منافع تسلیم کیا جاتا ہے۔ پچھلے تین برسوں سے قبل کے کمپنی کی طرف سے اعلان کردہ منافع منقسمہ، جو مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق بغیر دعویٰ یا ادائیگی کے لیے باقی رہتا ہے انھیں بے دعویٰ منافع تسلیم کیا جاتا ہے۔

### 3.16 جاریہ اور غیر جاریہ درجہ بندی

کمپنی جاریہ / غیر جاریہ درجہ بندی کی بنیاد پر مالی پوزیشن کے بیان میں اثاثے اور واجبات پیش کرتی ہے۔ ایک اس وقت جاریہ ہو گا جب:

- عام آپریٹنگ دور میں استعمال کرنے یا فروخت کرنے جانے کا عمل یا اس کا ارادہ ہونا؛
- بنیادی طور پر تجارت کے مقصد کے لیے رکھا گیا۔
- رپورٹنگ کی مدت کے بعد بارہ ماہ کے اندر اندر حصول کی توقع؛ یا
- نقد یا نقد کے مساوی جب تک کہ تبادلے پر پابندی نہ ہو یا رپورٹنگ کی مدت کے بعد کم از کم بارہ ماہ تک واجبات کے تصفیے کے لیے استعمال نہ ہو۔

دیگر تمام اثاثے غیر جاریہ سمجھے جاتے ہیں۔

واجبات یہ ہیں:

- توقع ہے کہ یہ معمول آپریٹنگ دور میں طے ہو جائے گا۔
- یہ بنیادی طور پر تجارت کے مقصد کے لیے رکھا جاتا ہے۔
- رپورٹنگ کی مدت کے بعد بارہ مہینوں کے اندر اس کا تصفیہ ہو جائے؛ یا
- رپورٹنگ کی مدت کے بعد کم از کم بارہ ماہ تک واجبہ کے تصفیے کو موخر کرنے کا کوئی غیر مشروط حق نہیں ہے۔

ذمہ داری کی شرائط جو کہ ہم منصب کے اختیار پر، ایکویٹی آلات کے مسئلے سے اس کے تصفیے کا نتیجہ بن سکتی ہیں، اس کی درجہ بندی کو متاثر نہیں کرتی ہیں۔

دیگر تمام واجبات کو غیر جاریہ کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

موخر ٹیکس اثاثوں اور واجبات کو غیر جاریہ اثاثوں اور واجبات کے طور پر درجہ بند کیا گیا ہے۔

### 3.17 اتفاقی واجبات

اتفاقی واجبہ کا اظہار یوں ہو گا جب:

- ایک ممکنہ واجبہ ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے اور جس کے وجود کی تصدیق صرف ایک یا ایک سے زیادہ غیر یقینی مستقبل کے واقعات کے واقع ہونے یا نہ ہونے سے ہو گی جو مکمل طور پر کمپنی کے کنٹرول میں نہیں ہے؛ یا
- ایک موجودہ ذمہ واجبہ ہے جو ماضی کے واقعات سے پیدا ہوتی ہے لیکن یہ ممکن نہیں ہے کہ معاشی فوائد کو شامل کرنے والے وسائل کا اخراج ذمہ داری کو طے کرنے کے لیے درکار ہو گا یا ذمہ داری کی مقدار کی کافی وسائل کے ساتھ پیمائش نہیں کی جا سکتی۔

## 3.18 محاصل کا اعتراف

کمپنی اس وقت محاصل کو تسلیم کرتی ہے جب مصنوعات کا کنٹرول صارف کو منتقل کیا جاتا ہے۔ معاہدے کی شرائط کے مطابق کنٹرول کو اس وقت منتقل کیا جاتا ہے جب صارف پروڈکٹ کو ٹرمینل سے براہ راست اٹھاتا ہے یا جب کمپنی صارف کو اس کی ترسیل کرتی ہے۔

کمپنی عام طور پر اپنے صارفین کے ساتھ پٹرولیم مصنوعات کی فراہمی کے لیے بشمول مصنوعات کی ترسیل، معاہدہ کرتی ہے۔ چونکہ مصنوعات کی نقل و حمل اصل ترسیل کے ساتھ ہم آہنگ ہوتی ہے، اس لیے مصنوعات کی فروخت اور نقل و حمل کو کارکردگی کا ایک امر سمجھا جاتا ہے۔ صارفین کے ساتھ معاہدے میں کریڈٹ کی حد 2 سے 90 دن تک ہوتی ہے۔

دیگر محاصل اور دیگر آمدنی کو اس حد تک تسلیم کیا جاتا ہے کہ اس سے ممکن ہے کہ معاشی فوائد کمپنی کو پہنچیں اور محاصل کو قابل اعتماد انداز میں ماپا جاسکے۔ دیگر محاصل اور دیگر آمدنی کی مندرجہ ذیل بنیادوں پر بطور موصولہ یا واجبہ مناسب مالیت پر پیمائش کی جاتی ہے:

- دیگر محاصل (فرنچائز فیس سمیت) کو حصولی بنیادوں پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- بینک اکاؤنٹس سے حاصل ہونے والا منافع اور سرمایہ کاری پر منافع وقتی تناسب کی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- قلیل مدتی ڈپازٹ اور شیل کارڈ کی آمدنی پر سود کو حصولی بنیاد پر تسلیم کیا جاتا ہے۔
- منافع منقسمہ کی آمدنی اس وقت تسلیم کی جاتی ہے جب کمپنی کا منافع وصول کرنے کا حق قائم ہو جائے۔

## 3.19 غیر ملکی کرنسیاں

غیر ملکی کرنسیوں میں لین دین کا حساب پاکستانی روپے میں ہوتا ہے جو لین دین کی تاریخ پر موجودہ شرح پر ہوتا ہے۔ غیر ملکی کرنسیوں میں زری اثاثوں اور واجبات کو مبادلہ شرحوں پر روپے میں منتقل کیا جاتا ہے جو مالیاتی پوزیشن کی تاریخ کے بیان پر رائج ہوتے ہیں۔ مبادلے کے فرق کو منافع یا نقصان اور دیگر جامع آمدنی کے بیان میں تسلیم کیا جاتا ہے۔

## 3.20 آپریٹنگ زمرے

انتظامی مقاصد کے لیے، کمپنی کی سرگرمیوں کو ایک اقبلِ رپورٹنگ آپریٹنگ زمرے یعنی پٹرولیم مصنوعات کی مارکیٹنگ بشمول لبریکینٹس میں منظم کیا جاتا ہے۔ کمپنی مصنوعات کی نوعیت، خطرات اور واپسی، تنظیمی اور انتظامی ڈھانچے اور اندرونی مالیاتی رپورٹنگ کی بنیاد پر مذکورہ رپورٹنگ زمروں کو آپریٹ کام کرتی ہے۔ اس کے مطابق، مالی بیانات میں درج کردہ اعداد و شمار کمپنی کے واحد قابلِ رپورٹ زمرے سے متعلق ہیں۔

## 3.21 مشترکہ انتظامات میں انٹرسٹ

مشترکہ انتظامات وہ انتظامات ہیں جن میں کمپنی نے معاہدے کے تحت کنٹرول کے اشتراک پر اتفاق کیا ہے، جو صرف اس وقت موجود ہوتا ہے جب متعلقہ سرگرمیوں کے بارے میں فیصلوں کے لیے کنٹرول شیئر کرنے والے فریقین کی متفقہ رضامندی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مشترکہ انتظامات کی درجہ بندی مشترکہ آپریشنز یا مشترکہ منصوبوں کے طور پر کی جاتی ہے جو کہ مشترکہ انتظام سے پیدا ہونے والے حقوق اور ذمہ داریوں پر منحصر ہے۔

کمپنی مشترکہ انتظامات کی درجہ بندی مشترکہ آپریشنز کے طور پر کرتی ہے جب کمپنی کی تحویل میں اثاثوں کے حقوق اور مشترکہ کارروائیوں کے سلسلے میں انتظامات کی ذمہ داریوں کی پابندی کرنا ہوتی ہے۔ کمپنی مشترکہ انتظام کی درجہ بندی مشترکہ منصوبے کے طور پر کرتی ہے جب کمپنی کے پاس خالص اثاثوں کے انتظام کے حقوق ہوتے ہیں۔

اس وقت کمپنی کے مشترکہ آپریشنز مندرجہ ذیل ہیں:

- اکتوبر 1961ء میں، کمپنی نے پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ اور ٹوٹل پارکو مارکیٹنگ لمیٹڈ کے ساتھ کراچی ایئرپورٹ پر "ایسٹرن جوائنٹ ہائیڈرینٹ سسٹم" کے نام سے مشہور ہائیڈرنٹ فیولنگ سہولتوں کی ملکیت اور آپریشن کے لیے ایک غیر مربوط مشترکہ معاہدہ کیا۔ اس مشترکہ انتظام میں کمپنی کا 44 فیصد حصہ ہے۔
- دسمبر 2004ء میں، کمپنی نے پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ اور ٹوٹل پارکو مارکیٹنگ لمیٹڈ کے ساتھ محمود کوٹ میں پیٹرولیم مصنوعات سے متعلق اسٹوریج کی سہولیات کے قیام اور تنصیب کے لیے ایک غیر مربوط مشترکہ معاہدہ کیا۔ مشترکہ انتظام میں کمپنی کا 25 فیصد حصہ ہے۔

کمپنی مشترکہ کارروائیوں کے اثاثوں، واجبات، محصولات اور اخراجات اور مشترکہ طور پر رکھے گئے یا خرچ کیے گئے اثاثوں، واجبات، محصولات اور اخراجات میں اس کے حصے کے براہ راست حق کو تسلیم کرتی ہے۔ یہ ان مالی بیانات میں مناسب لائن آئٹمز کے تحت شامل کیے گئے ہیں۔

### 3.22 فی حصہ آمدنی

کمپنی اپنے عام حصص کے لیے بنیادی اور سیال فی شیئر (ای پی ایس) آمدنی پیش کرتی ہے۔ بنیادی ای پی ایس کا حساب کمپنی کے عام حصص یافتگان سے منسوب نفع یا نقصان کو اس مدت کے دوران بقایا عام حصص کی بہ وزن اوسط تعداد سے تقسیم کر کے کیا جاتا ہے۔ سیال ای پی ایس کا تعین عام شیئر ہولڈرز سے منسوب منافع یا نقصان اور تمام سیال ممکنہ عام حصص کے اثرات کے لیے بقایا عام حصص کی بہ وزن اوسط تعداد کو ایڈجسٹ کر کے کیا جاتا ہے۔

### 3.23 معاہدے کے واجبات

معاہدے کے واجبات کمپنی کی ذمہ داری ہیں کہ وہ صارف کو سامان اور خدمات کی منتقلی کرے جس کے لیے کمپنی نے صارف سے معاوضہ لیا (یا معاوضہ لینا) ہے۔ اگر کمپنی کی جانب سے صارف کو سامان یا خدمات کی منتقلی سے پہلے صارف ادائیگی کرتا ہے تو، معاہدہ کی ذمہ داری تسلیم کی جاتی ہے۔ جب کمپنی معاہدے کے تحت کارکردگی کی ذمہ داری پوری کرتی ہے تو معاہدے کے واجبات کو کو محصول میں درج کیا جاتا ہے۔

### 3.24 فعال اور پیش کردہ کرنسی

یہ مالیاتی بیانات پاکستانی روپے میں پیش کیے جاتے ہیں، جو کہ کمپنی کی فعال اور رائج کرنسی ہے۔

### 3.25 ذخائر کے منقسمہ اور حد بندی

مالی بیانات میں ذخائر کے منقسمہ اور حد بندی اس مدت میں درج کیے جاتے ہیں جس میں ان کی منظوری دی جاتی ہے۔

### 4. جائیداد، پلانٹ اور آلات

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ------------(ہزار روپے) | --------------- |
| آپریٹنگ اثاثے- خالص کتابی قیمت پر | | **13,498,820** | 10,405,079 |
| ضرر کی فراہمی | 4.9 | **(210,340)** | (297,659) |
| | 4.1 | **13,288,480** | 10,107,420 |
| جاری کام پر سرمایہ | 4.8 | **4,553,462** | 4,851,207 |
| | | **17,841,942** | 14,958,627 |

## 4.1 آپریٹنگ اثاثے

| | نوٹ | آزاد زمین | لیز والی زمین | آزاد زمین پر عمارتیں | لیز والی زمین پر عمارتیں | ٹینک اور پایپ لائن | پلانٹ اور مشینری | ایئر کنڈیشن پلانٹ | لفٹس | ڈسپنسنگ پمپ | رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں | الیکٹریکل مکینیکل اور فائر فائٹنگ آلات | فرنیچر آفس کے آلات اور دیگر اثاثے | کمپیوٹر کا سامان | مین فریم | کُل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | | | | | | | | | | | | | | |
| یکم جنوری 2021ء تک | | | | | | | | | | | | | | | | |
| لاگت | | 94,691 | 623,166 | 195,906 | 3,729,154 | 3,069,555 | 2,283,917 | 34,041 | 67,228 | 1,968,000 | 637,037 | 4,065,147 | 3,877,472 | 533,900 | 7 | 21,179,221 |
| مجموعی فرسودگی اور مضرت | | - | 158,383 | 82,377 | 2,547,168 | 1,520,301 | 726,959 | 31,623 | 15,057 | 836,999 | 481,733 | 2,381,048 | 2,042,670 | 247,476 | 7 | 11,071,801 |
| خالص کتابی مالیت | | 94,691 | 464,783 | 113,529 | 1,181,986 | 1,549,254 | 1,556,958 | 2,418 | 52,171 | 1,131,001 | 155,304 | 1,684,099 | 1,834,802 | 286,424 | - | 10,107,420 |
| **31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والا سال** | | | | | | | | | | | | | | | | |
| اوپننگ خالص کتابی مالیت | | 94,691 | 464,783 | 113,529 | 1,181,986 | 1,549,254 | 1,556,958 | 2,418 | 52,171 | 1,131,001 | 155,304 | 1,684,099 | 1,834,802 | 286,424 | - | 10,107,420 |
| اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کے اضافے / استرداد کی پابندی | | - | - | 41 | 896,142 | 1,212,676 | 356,420 | 24,447 | 5,297 | 463,686 | 45,974 | 646,798 | 584,254 | 314,332 | - | 4,550,067 |
| منہا: تلف اور منسوخی | | | | | | | | | | | | | | | | |
| لاگت | | - | 4,415 | 759 | 57,270 | 19,843 | 3,866 | 4,161 | 410 | 21,057 | 63,707 | 35,856 | 35,941 | 3,412 | - | 250,697 |
| مجموعی فرسودگی | | - | (1,015) | (41) | (41,067) | (10,855) | (2,071) | (3,362) | (105) | (15,832) | (63,700) | (25,263) | (29,062) | (474) | - | (192,847) |
| | 4.7 | - | 3,400 | 718 | 16,203 | 8,988 | 1,795 | 799 | 305 | 5,225 | 7 | 10,593 | 6,879 | 2,938 | - | 57,850 |
| منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج | 4.3 | - | 15,748 | 3,070 | 171,219 | 136,773 | 130,635 | 2,775 | 4,676 | 111,075 | 48,131 | 225,478 | 361,749 | 187,147 | - | 1,398,476 |
| بشمول: سال کے لیے ضرر پذیری کا استرداد | 4.9 | - | 8,153 | - | 9,837 | 17,411 | 28,655 | - | 323 | 3,066 | - | 18,723 | 1,151 | - | - | 87,319 |
| کلوزنگ خالص کتابی مالیت | | 94,691 | 453,788 | 109,782 | 1,900,543 | 2,633,580 | 1,809,603 | 23,291 | 52,810 | 1,481,453 | 153,140 | 2,113,549 | 2,051,579 | 410,671 | - | 13,288,480 |
| **31 دسمبر 2021ء تک** | | | | | | | | | | | | | | | | |
| لاگت | | 94,691 | 618,751 | 195,188 | 4,568,026 | 4,262,388 | 2,636,471 | 54,327 | 72,115 | 2,410,629 | 619,304 | 4,676,089 | 4,425,785 | 844,820 | 7 | 25,478,591 |
| مجموعی فرسودگی اور مضرت | | - | 164,963 | 85,406 | 2,667,483 | 1,628,808 | 826,868 | 31,036 | 19,305 | 929,176 | 466,164 | 2,562,540 | 2,374,206 | 434,149 | 7 | 12,190,111 |
| خالص کتابی مالیت | | 94,691 | 453,788 | 109,782 | 1,900,543 | 2,633,580 | 1,809,603 | 23,291 | 52,810 | 1,481,453 | 153,140 | 2,113,549 | 2,051,579 | 410,671 | - | 13,288,480 |
| **یکم جنوری 2020ء تک** | | | | | | | | | | | | | | | | |
| لاگت | | 97,009 | 610,004 | 197,635 | 3,751,216 | 3,170,044 | 2,164,200 | 42,828 | 59,344 | 1,767,927 | 657,046 | 4,094,480 | 3,832,671 | 327,747 | 7 | 20,772,158 |
| مجموعی فرسودگی اور مضرت | | - | 141,599 | 80,645 | 2,575,841 | 1,525,570 | 655,884 | 37,476 | 11,248 | 798,201 | 512,412 | 2,287,494 | 1,834,624 | 164,474 | 7 | 10,625,475 |
| خالص کتابی مالیت | | 97,009 | 468,405 | 116,990 | 1,175,375 | 1,644,474 | 1,508,316 | 5,352 | 48,096 | 969,726 | 144,634 | 1,806,986 | 1,998,047 | 163,273 | - | 10,146,683 |
| **31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والا سال** | | | | | | | | | | | | | | | | |
| اوپننگ خالص کتابی مالیت | | 97,009 | 468,405 | 116,990 | 1,175,375 | 1,644,474 | 1,508,316 | 5,352 | 48,096 | 969,726 | 144,634 | 1,806,986 | 1,998,047 | 163,273 | - | 10,146,683 |
| اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کے اضافے / استرداد کی پابندی | | - | 36,276 | 151 | 167,519 | 44,018 | 160,463 | 74 | 9,108 | 254,986 | 67,577 | 107,762 | 227,342 | 222,305 | - | 1,297,581 |
| منہا: تلف اور منسوخی | | | | | | | | | | | | | | | | |
| لاگت | | 2,318 | 23,114 | 1,880 | 189,581 | 144,507 | 40,746 | 8,861 | 1,224 | 54,913 | 87,586 | 137,095 | 182,541 | 16,152 | - | 890,518 |
| مجموعی فرسودگی | | - | (4,203) | (1,395) | (155,952) | (117,656) | (26,276) | (8,616) | (263) | (51,201) | (86,960) | (113,079) | (160,279) | (16,152) | - | (742,032) |
| | 4.7 | 2,318 | 18,911 | 485 | 33,629 | 26,851 | 14,470 | 245 | 961 | 3,712 | 626 | 24,016 | 22,262 | - | - | 148,486 |
| منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج | 4.3 | - | 25,804 | 3,127 | 135,640 | 126,584 | 111,556 | 2,763 | 4,384 | 91,685 | 56,283 | 219,870 | 369,241 | 99,154 | - | 1,246,091 |
| بشمول: سال کے لیے ضرر پذیری کا استرداد | 4.9 | - | 4,817 | - | 8,361 | 14,197 | 14,205 | - | 312 | 1,686 | 2 | 13,237 | 916 | - | - | 57,733 |
| کلوزنگ خالص کتابی مالیت | | 94,691 | 464,783 | 113,529 | 1,181,986 | 1,549,254 | 1,556,958 | 2,418 | 52,171 | 1,131,001 | 155,304 | 1,684,099 | 1,834,802 | 286,424 | - | 10,107,420 |
| **31 دسمبر 2020ء تک** | | | | | | | | | | | | | | | | |
| لاگت | | 94,691 | 623,166 | 195,906 | 3,729,154 | 3,069,555 | 2,283,917 | 34,041 | 67,228 | 1,968,000 | 637,037 | 4,065,147 | 3,877,472 | 533,900 | 7 | 21,179,221 |
| مجموعی فرسودگی اور مضرت | | - | 158,383 | 82,377 | 2,547,168 | 1,520,301 | 726,959 | 31,623 | 15,057 | 836,999 | 481,733 | 2,381,048 | 2,042,670 | 247,476 | 7 | 11,071,801 |
| خالص کتابی مالیت | | 94,691 | 464,783 | 113,529 | 1,181,986 | 1,549,254 | 1,556,958 | 2,418 | 52,171 | 1,131,001 | 155,304 | 1,684,099 | 1,834,802 | 286,424 | - | 10,107,420 |
| فرسودگی کی شرح فیصد سالانہ | | - | 4 to 5 | 2.5 | 5 | 3 to 4 | 3 to 10 & 20 | 6.67 | 6.67 | 5 to 20 | 5 to 10 &20 | 5 to 10 | 5 to 20 | 20 to 25 | 25 | |

4.2 آپریٹنگ اثاثوں میں وہ اشیا شامل ہیں جن کی مجموعی لاگت 4,160,914 ہزار روپے ہے۔ (2020ء: 3،622،324 ہزار روپے) جو مکمل طور پر فرسودہ ہو چکے ہیں اور اب بھی کمپنی کے استعمال میں ہیں۔

4.3 آپریٹنگ اثاثوں پر سال کے لیے فرسودگی کا چارج مندرجہ ذیل طور پر مختص کیا گیا ہے:

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ----------(ہزار روپے) | ------------ |
| فروخت شدہ اشیا | 25.1 | 126,236 | 122,408 |
| تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات | 26 | 1,123,826 | 966,315 |
| انتظامی اخراجات | 27 | 148,414 | 157,368 |
| | | 1,398,476 | 1,246,091 |

4.4 کمپنی کے اثاثوں میں وہ اثاثے شامل ہیں جن کی قیمت 11,573,528 ہزار روپے ہے۔ (2020ء: 10،257،668 ہزار روپے) جو ڈیلر والی سائٹوں پر موجود ہیں۔ اگرچہ ایکٹ کے چوتھے شیڈول میں کمپنی کی زیرِ ملکیت لیکن ان کے تصرف میں موجود نہ ہونے والے اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنے کی ضرورت ہے لیکن اس کے اظہار کی عملی مشکلات کی وجہ سے یہاں بیان نہیں کیا گیا کیونکہ اس میں شامل ڈیلروں اور اثاثوں کی تعداد بہت زیادہ ہے۔

4.5 مشترکہ آپریشن میں کمپنی کے حصہ کے حوالے سے آپریٹنگ اثاثوں میں وہ اثاثے شامل ہیں جن کی خالص کتابی مالیت 342,597 ہزار روپے (2020ء: 286,139 ہزار روپے) ہے۔ جوائنٹ انسٹالیشن آف مارکیٹنگ کمپنیز (جمکو) میں مشترکہ آپریشن سے متعلق کچھ اثاثے کمپنی کے قبضے میں نہیں ہیں جن کی مجموعی رقم 218,060 ہزار روپے (2020: 170,625 ہزار روپے) ہے۔ جمکو میں ان اثاثوں کا قبضہ پاکستان اسٹیٹ آئل کمپنی لمیٹڈ کے پاس ہے۔ اثاثوں کی بڑی تعداد کے پیش نظر، کمپنی نے کمپنیز ایکٹ، 2017ء کے فورتھ شیڈول کے تحت مطلوبہ اثاثوں کی تفصیلات کو ظاہر کرنا ناقابل عمل سمجھا جو کمپنی کی تحویل یا اس کے نام پر نہیں ہیں۔

4.6 **کمپنی کے غیر منقولہ اثاثوں کے مندرجات حسبِ ذیل ہیں:**

| مقام | پتا | پیمائش کی اکائی | مجموعی رقبہ |
|---|---|---|---|
| **آئل ڈپو/ٹرمینلز/پلانٹ** | | | |
| کیماڑی آئل ٹرمینل | آئل انسٹالیشن ایریا، پلاٹ نمبر 1، 3، 4، 7، 8 اور 9، کیماڑی، کراچی | مربع گز | 143,979 |
| دولت پور آئل ڈپو | شیل پاکستان دولت پور ٹرمینل، شہید بے نظیر آباد | مربع گز | 38,720 |
| شکارپور آئل ٹرمینل | خانپور سے 10 کلومیٹر، بالمقابل پار کو پی ایس 3، کندھ کوٹ روڈ، ضلع شکارپور | مربع گز | 58,080 |
| ماچیک آئل ٹرمینل | ماچیک ٹرمینل، 7 کلومیٹر شیخوپورہ سرگودھا روڈ، گاؤں دھنت پورہ، شیخوپورہ | مربع گز | 87,120 |
| شیر شاہ آئل ڈپو | شیل شیر شاہ ڈپو، ملتان۔ | مربع گز | 17,424 |
| وہاڑی آئل ڈپو | شیل بلک آئل ڈپو، وہاڑی۔ | مربع گز | 6,675 |
| ساہیوال آئل ڈپو | ساہیوال ڈپو، نزد ریلوے اسٹیشن، ساہیوال | مربع گز | 3,649 |
| بھکر آئل ڈپو | شیل بھکر ڈپو، نزد واپڈا شکایت دفتر، بھکر | مربع گز | 6,110 |
| چکلالہ آئل ٹرمینل | شیل آئل ٹرمینل، چکلالہ، راولپنڈی | مربع گز | 58,080 |
| ترجبہ آئل ڈپو | شیل آئل ڈپو، جی ٹی روڈ، پشاور | مربع گز | 53,240 |
| لیوب آئل بلینڈنگ پلانٹ | پلاٹ نمبر 22، تیل کی تنصیب کا علاقہ، کیماڑی۔ | مربع گز | 100,118 |
| **ایوی ایشن اسٹیشن** | | | |
| کراچی ایوی ایشن اسٹیشن | کراچی ایئرپورٹ | مربع گز | 4,500 |
| نواب شاہ ایوی ایشن اسٹیشن | نواب شاہ ایئرپورٹ | مربع گز | 1,621 |
| کوئٹہ ایوی ایشن اسٹیشن | کوئٹہ ایئرپورٹ | مربع گز | 1,667 |

| مقام | پتا | پیائش کی اکائی | مجموعی رقبہ |
|---|---|---|---|
| سکھر ایوی ایشن اسٹیشن | سکھر ایئرپورٹ | مربع گز | 778 |
| **سروس اسٹیشنز** | | | |
| میرین ڈرائیو سروس اسٹیشن | پلاٹ نمبر ڈی سی 5، بلاک 8، کلفٹن، کراچی | مربع میٹرز | 873 |
| امل سروس اسٹیشن | پلاٹ نمبر 234، مزار قائد کے سامنے، ایم اے جناح روڈ، کراچی | مربع میٹرز | 1,045 |
| کراچی سروس اسٹیشن | ایس سی 18-، سیکٹر 11-ایچ ،نارتھ کراچی، کراچی | مربع میٹرز | 836 |
| سینٹرل سروس اسٹیشن | ST-1-A، بلاک 2، سب بلاک B ،ناظم آباد، کراچی | مربع میٹرز | 1,003 |
| شیل سفاری سروس اسٹیشن | ابوالحسن اصفہانی روڈ، پلاٹ نمبر ایل-1 ، کے ڈی اے۔ اسکیم 24، بلاک 7، گلشن اقبال، کراچی | مربع میٹرز | 773 |
| کریسنٹ پٹرولیم سروس اسٹیشن | پلاٹ نمبر 6 / 1 ، غلام حسین قاسم کوارٹرز، حارث روڈ، کھارادر، کراچی | مربع میٹرز | 935 |
| پاپولر سروس اسٹیشن | پلاٹ نمبر پی پی 1 ، نزد سی بریز پلازہ، شاہراہ فیصل، کراچی | مربع میٹرز | 892 |
| نواز پٹرولیم سروس اسٹیشن | جھنگ شورکوٹ روڈ، جھنگ | مربع میٹرز | 506 |
| سیٹلائٹ ٹاؤن فلنگ اسٹیشن | سیٹلائٹ کالج روڈ، راولپنڈی | مربع میٹر | 1,587 |
| **جنرل** | | | |
| مرکزی دفتر | شیل ہاؤس، 6، چودھری خلیق الزمان روڈ، کراچی۔ | مربع گز | 4,907 |
| کناٹ ہاؤس | یونٹ نمبر C-V-119 ، پلاٹ نمبر F.T.4 16 / فریئر ٹاؤن کوارٹرز، میری روڈ، کراچی۔ | مربع گز | 5,066 |

عمارتوں اور دیگر غیر منقولہ اثاثوں کے بہت بڑی تعداد میں ہونے کے پیش نظر کمپنی کے ایسے اثاثوں کی تفصیلات ظاہر کرنا ناقابل عمل ہے، جیسا کہ کمپنیز ایکٹ، 2017ء کے چوتھے شیڈول کے تحت ضروری ہے۔

4.7 سال کے دوران اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے علاوہ تلف کردہ / متروک آپریٹنگ اثاثوں کی تفصیلات درج ذیل ہیں:

| بیان | لاگت | مجموعی فرسودگی | خالص کتابی مالیت | فروخت | نقصان / (نفع) | ضیاع کا طریقہ | خریدنے والے کی معلومات | تعلق |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | --------------(ہزار روپے) | | | | -------------- | | | |
| فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے | 1,044 | 476 | 568 | - | 568 | متروک | - | - |
| | 1,044 | 476 | 568 | - | 568 | متروک | - | - |
| | 1,737 | 453 | 1,284 | - | 1,284 | متروک | - | - |
| | 1,128 | 155 | 973 | - | 973 | متروک | - | - |
| | **4,953** | **1,560** | **3,393** | | **3,393** | | | |
| اجارہ زمین پر عمارتیں | 8,587 | 7,573 | 1,014 | - | 1,014 | متروک | - | - |
| | 4,121 | 3,442 | 679 | 761 | (82) | ٹینڈر | عثمان بخش | وینڈر |
| | 11,838 | 8,030 | 3,808 | - | 3,808 | متروک | - | - |
| | 18,004 | 11,535 | 6,469 | - | 6,469 | متروک | - | - |
| | 1,463 | 176 | 1,287 | - | 1,287 | متروک | - | - |
| | 1,392 | 58 | 1,334 | 1,030 | 304 | ٹینڈر | الحمد | وینڈر |
| | 1,596 | 103 | 1,493 | - | 1,493 | متروک | - | - |
| | 47,001 | 30,917 | 16,084 | 1,791 | 14,293 | - | - | - |

| بیان | لاگت | مجموعی فرسودگی | خالص کتابی مالیت | فروخت | نقصان/(نفع) | ضیاع کا طریقہ | خریدنے والے کی معلومات | تعلق |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ٹینک اور پائپ لائنز | 719 | 178 | 541 | - | 541 | متروک | - | - |
| | 2,027 | 568 | 1,459 | 409 | 1,050 | ٹینڈر | خٹک سنز | وینڈر |
| | 2,746 | 746 | 2,000 | 409 | 1,591 | - | - | - |
| ڈسپنسنگ پمپ | 848 | 328 | 520 | 600 | (80) | بات چیت | عامر سینیٹری انجینئرنگ ورکس | وینڈر |
| | 789 | 142 | 647 | - | 647 | متروک | - | - |
| | 757 | 126 | 631 | - | 631 | متروک | - | - |
| | 1,187 | 109 | 1,078 | - | 1,078 | متروک | - | - |
| | 3,581 | 705 | 2,876 | 600 | 2,276 | | | |
| الیکٹریکل، مکینیکل، اور آگ بجھانے کے آلات | 2,458 | 1,814 | 644 | 1,200 | (556) | ٹینڈر | خٹک سنز | وینڈر |
| | 2,731 | 1,842 | 889 | 1,050 | (161) | ٹینڈر | گڈلک اسٹیٹ کمپنی | وینڈر |
| | 7,766 | 6,204 | 1,562 | 1,568 | (6) | ٹینڈر | خٹک سنز | وینڈر |
| | 3,600 | 541 | 3,059 | - | 3,059 | متروک | - | - |
| | 1,086 | 144 | 942 | - | 942 | متروک | - | - |
| | 1,072 | 142 | 930 | - | 930 | متروک | - | - |
| | 18,713 | 10,687 | 8,026 | 3,818 | 4,208 | | | |
| پلانٹ اور مشینری | 1,376 | 528 | 848 | - | 848 | متروک | - | - |
| اجارہ زمین | 1,533 | 438 | 1,095 | - | 1,095 | متروک | - | - |
| | 1,071 | 129 | 942 | - | 942 | متروک | - | - |
| | 2,604 | 567 | 2,037 | - | 2,037 | - | - | - |
| آزاد زمین پر عمارتیں | 759 | 41 | 718 | - | 718 | | | |
| کمپیوٹر آلات | 3,412 | 474 | 2,938 | - | 2,938 | | | |
| ایئر کنڈیشننگ آلات | 4,161 | 3,362 | 799 | 2,937 | (2,138) | ٹینڈر | مریم انجینئرز | وینڈر |
| 5 لاکھ سے کم کتابی مالیت کی اشیا | 161,391 | 143,260 | 18,131 | 8,927 | 9,204 | | | |
| 31 دسمبر 2021ء | 250,697 | 192,847 | 57,850 | 18,482 | 39,368 | | | |
| 31 دسمبر 2020ء | 890,518 | 742,032 | 148,486 | 12,795 | 135,691 | | | |

**4.8** ایسے کسی آپریٹنگ معین اثاثوں کو تلف نہیں کیا گیا ہے جن کی قیمت پانچ لاکھ روپے سے زیادہ ہو۔

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ---------------(ہزار روپے)--------------- | |
| جاری کام پر سرمایہ | | | |
| اجارہ والی زمین پر عمارتیں | | **1,644,941** | 1,750,558 |
| ٹینک اور پائپ لائنز | | **1,744,915** | 1,201,709 |
| پلانٹ اور مشینری | | **710,089** | 1,654,602 |

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| ایئر کنڈیشننگ پلانٹ | | **97,840** | 25,619 |
| برقی، میکانکی، اور آگ بجھانے والے آلات | | **227,419** | 169,769 |
| فرنیچر، دفتر کا سامان اور دیگر اثاثے | | **109,225** | 10,500 |
| رولنگ اسٹاک اور گاڑیاں | | **19,033** | 38,450 |
| | 4.8.1 | **4,553,462** | 4,851,207 |

4.7.1 **دورانِ سال جاری کام پر سرمایے کی منتقلیاں،، درج ذیل تھیں:**

| | | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **4,851,207** | 3,030,313 |
| دورانِ سال اضافے | | **4,192,060** | 3,036,781 |
| دورانِ سال منتقلیاں | | **(4,489,805)** | (1,215,887) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **4,553,462** | 4,851,207 |

4.8 **مضرت کے لیے فراہمی**

سال کے دوران، کمپنی نے اپنی اکاؤنٹنگ پالیسی کے مطابق، جائیداد، پلانٹ اور آلات کے کے لیے مضرت کی فراہمی کی اہلیت کا ازسرنو جائزہ لیا اور 87,319 ہزار روپے کی مضرت کے لیے فراہمی کا استرداد درج کیا۔ (2020ء: خالص 57،733 ہزار روپے)۔ اثاثوں میں سی این جی اثاثے اور ریٹیل سائٹس پر نصب اثاثے شامل ہیں۔

| | نوٹ | **2021ء** | **2020ء** |
|---|---|---|---|
| | | ---------------(ہزار روپے) | --------------- |
| **جاری کام پر سرمایہ** | | | |
| مضرت کی فراہمی کی حرکیات حسبِ ذیل ہیں: | | | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **297,659** | 355,392 |
| دورانِ سال فراہمی | | **318** | 66 |
| دورانِ سال استرداد | | **(87,637)** | (57,799) |
| | 29 | **(87,319)** | (57,733) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **210,340** | 297,659 |

5 **حقِ استعمال کے اثاثے**

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| **یکم جنوری تک** | | | |
| لاگت | | **6,362,792** | 5,412,014 |
| مجموعی فرسودگی | | **1,188,506** | 550,290 |
| خالص کتابی مالیت | | **5,174,286** | 4,861,724 |
| **31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال کے لیے** | | | |
| آغاز پر خالص کتابی قیمت | | **5,174,286** | 4,861,724 |
| اضافے | | **1,433,735** | 950,778 |
| منہا: سال کے لیے فرسودگی کا چارج | 5.1 | **711,178** | 638,216 |
| اختتام پر خالص کتابی قیمت | | **5,896,843** | 5,174,286 |
| **31 دسمبر تک** | | | |
| لاگت | | **7,796,527** | 6,362,792 |
| مجموعی فرسودگی | | **1,899,684** | 1,188,506 |
| خالص کتابی مالیت | | **5,896,843** | 5,174,286 |

5.1 حقِ استعمال کے اثاثوں پر سال کے لیے مختص کیا گیا فرسودگی چارج درج ذیل ہے:

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ------------------(ہزار روپے)------------- | |
| فروخت شدہ پراڈکٹس کی لاگت | 25.1 | 24,055 | 24,054 |
| تقسیم کاری و بازار کاری کے اخراجات | 26 | 677,163 | 598,442 |
| انتظامی اخراجات | 27 | 9,960 | 15,720 |
| | | 711,178 | 638,216 |

5.3 حقِ استعمال کے اثاثے میں اراضی اور دفتر کا احاطہ شامل ہیں جو کمپنی نے اپنے آپریشنز کے لیے لیز پر حاصل کیے تھے۔

حقِ استعمال کے اثاثے 2 تا 33 سال کی عمر تک فرسودہ ہوتے ہیں

## 6 غیر مادی اثاثے

| | لاگت | | | مجموعی بے باقی | | | خالص کتابی مالیت | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کمپیوٹر سافٹ ویئر | یکم جنوری 01ء تک | اضافے | 31 دسمبر تک | یکم جنوری 01ء تک | سال کے لیے | 31 دسمبر تک | 31 دسمبر تک | بے باقی کی سالانہ شرح |
| | --------------------(ہزار روپے)------------------ | | | | | | | |
| 2021ء | 1,928,331 | - | 1,928,331 | 1,919,926 | 3,152 | 1,923,078 | 5,253 | 20 فیصد |
| 2020ء | 1,928,331 | - | 1,928,331 | 1,916,774 | 3,152 | 1,919,926 | 8,405 | |

انٹرپرائز ریسورس پلاننگ (ERP) سسٹم کے نفاذ اور اس کے کاروباری عمل کی تبدیلی اور اسٹریم لائن پروجیکٹ کے حصے کے طور پر تنصیب کے لیے 1،912،571 ہزار روپے (2020ء: 1،912،571 ہزار روپے) کی لاگت کے غیر مادی اثاثے۔ کمپنی کا ERP مکمل طور پر بے باق گیا تھا، تاہم، یہ اب بھی استعمال کے لیے فعال ہے۔

| 7 طویل مدتی سرمایہ کاریاں | نوٹ | ہولڈنگ فیصد 2021ء | ہولڈنگ فیصد 2020ء | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|---|---|
| | | | | ---------(ہزار روپے)--------- | |
| **معاونین میں سرمایہ کاریاں–غیر مندرج** | | | | | |
| پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ (پیپکو) | 7.1/7.3 | 26 | 26 | **4,970,295** | 4,936,422 |
| 18,720,000 (2020ء: 18,720,000) عام شیئرز 100 روپے ہر ایک کے لیے | | | | | |
| **دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر–غیر مندرج** | | | | | |
| عربین سی کنٹری کلب 500000 (عام شیئرز فی 10 روپے) | 7.4 | 5 | 5 | - | - |
| | | | | **4,970,295** | 4,936,422 |

| 7.1 معاون میں سرمایہ کاری کی حرکیات | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| سال کے آغاز پر بیلنس | **4,936,422** | 4,626,252 |
| نفع قبل از ٹیکس حصہ | **1,244,175** | 1,482,422 |
| ٹیکس کا حصہ | **(385,778)** | (408,379) |
| | **858,397** | 1,074,043 |
| قبل از ٹیکس دیگر جامع نقصان کا حصہ | **10,964** | (4,837) |
| ٹیکس کا حصہ | **(3,180)** | 1,403 |
| | **7,784** | (3,434) |
| موصولہ منقسمہ | **(832,308)** | (760,439) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | **4,970,295** | 4,936,422 |

7.1.1 پیپکو پاک عرب ریفائنری لمیٹڈ (پارکو) اور آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کا مشترکہ منصوبہ ہے تاکہ وائٹ آئل پائپ لائن کے ذریعے پٹرولیم مصنوعات کی نقل و حمل کی خدمات فراہم کی جاسکے۔

7.2 **مالی تفصیلات / معاونین کی صورتِ حال**

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ------(ہزار روپے)------ | |
| غیر جاریہ اثاثے | | **29,423,878** | 28,494,374 |
| جاریہ اثاثے | | **12,528,988** | 15,025,141 |
| غیر جاریہ واجبات | | **11,328,119** | 14,069,391 |
| جاریہ واجبات | | **11,508,229** | 10,463,887 |
| محاصل | | **6,690,854** | 6,635,818 |
| مجموعی نفع | | **3,857,192** | 4,191,195 |
| نفع بعد از ٹیکس | | **3,301,528** | 4,130,933 |
| دیگر جامع آمدنی | | **29,939** | (13,209) |
| مجموعی جامع آمدنی | | **3,389,102** | 4,117,724 |

پیپکو کے لیے مالی سال کا اختتام 30 جون کو ہوتا ہے۔ اوپر ظاہر کیے گئے اثاثے اور واجبات 31 دسمبر 2021ء اور 31 دسمبر 2020ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے بغیر آڈٹ کے کنڈینسڈ عبوری مالیاتی بیانات پر مبنی ہیں ، جبکہ اوپر ظاہر کی گئی آمدنی، منافع اور کل جامع آمدنی 30 جون 2021ء اور 30 جون 2020ء کو ختم ہونے والے سالوں کے آڈٹ شدہ مالی بیانات پر اور 31 دسمبر 2021ء، 31 دسمبر 2020ء اور 31 دسمبر 2019ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے غیر آڈٹ شدہ مالیاتی بیانات پر مشتمل ہیں۔

31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والی ششماہی کے لیے پیپکو کے تازہ ترین غیر آڈٹ کنڈینسڈ عبوری مالی بیانات کی بنیاد پر اتفاقی ذمہ داریوں کا حصہ 4,921 ہزار روپے ہے (2020ء: 4,852 ہزار روپے)۔

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ------(ہزار روپے)------ | |
| **7.3 معاونین میں سرمایہ کاری کی مندرج رقم کا تصفیہ** | | | |
| خالص اثاثے | 7.2 | **19,116,518** | 18,986,237 |
| کمپنی کے زیر ملکیت اجارے فیصد میں | 7 | **26 فیصد** | 26 فیصد |
| معاونین کی سرمایہ کاری میں کمپنی کا حصہ | | **4,970,295** | 4,936,422 |
| **7.4 دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر سرمایہ کاری کی حرکیات** | | | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | - | 5,000 |
| دیگر جامع آمدنی کے ذریعے عرفی مالیت پر ایکویٹی آلے کی دوبارہ پیمائش پر نقصان۔ | | - | (5,000) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | - | - |

7.5 تمام سرمایہ کاروں کا اہم کاروباری مقام کراچی ہے

8 **طویل مدتی قرضے - اچھے محفوظ**

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| درج ذیل پر واجب: | | | |
| - ایگزیکٹو ڈائریکٹرز | 8.1 | **12,366** | 12,408 |
| - ایگزیکٹوز | 8.2 | **76,068** | 75,814 |
| - ملازمین | | **21,440** | 15,946 |
| | 8.3 | **109,874** | 104,168 |

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| منہا: ایک سال کے اندر واجبات | | **6,745** | 9,501 |
| -ایگزیکٹو ڈائریکٹرز | | **50,494** | 51,527 |
| -ایگزیکٹوز | 13 | **15,195** | 14,009 |
| -ملازمین | | **72,434** | 75,037 |
| | | **37,440** | 29,131 |

8.1 ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کو ایکٹ کے سیکشن 182 کی دفعات کے قرض مطابق دیا گیا ہے۔ سال کے دوران کسی بھی مہینے کے اختتام پر ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم 16،006 ہزار روپے تھی۔ (2020ء: 16،674 ہزار روپے)۔

| ڈائریکٹرز کے قرضوں کی مندرجہ رقم کا تصفیہ | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ------------(ہزار روپے)------------ | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **12,408** | 17,563 |
| قرض کی واپسی | | **1,399** | 5,492 |
| بازادائیگیاں | | **(1,441)** | (10,647) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **12,366** | 12,408 |

8.2 سال کے دوران کسی بھی مہینے کے اختتام پر ایگزیکٹوز کی طرف سے زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم 76,888 ہزار روپے تھی۔ (2020ء: 120،492 ہزار روپے)۔ ایگزیکٹوز کے قرضوں کی مندرجہ رقم کا تصفیہ:

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ----------------(ہزار روپے)---------------- | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **75,814** | 73,360 |
| قرض کی واپسی | | **65,925** | 62,254 |
| بازادائیگیاں | | **(65,671)** | (59,800) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **76,068** | 75,814 |

8.3 کمپنی کی پالیسی کے مطابق موٹر سائیکل کی خریداری کے لیے سود سے پاک ہنگامی / عمومی مقاصد کے قرضوں کی نمائندگی کرتا ہے اور دو سے پانچ سال کی مدت میں ادائیگی کی جاتی ہے۔

8.4 یہ مندرج لاگت کے طور پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بالاقساط ادائیگی لاگت کا مالی اثر مادی نہیں ہوتا ہے۔

| 9 **طویل مدتی امانتیں اور بازادائیگیاں** | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ---------------(ہزار روپے)------------ | |
| امانتیں | 9.1 | **263,416** | 153,299 |
| بازادائیگیاں | | **2,350** | 5,500 |
| | | **265,766** | 158,799 |

9.1 یہ مندرج لاگت کے طور پر درج کیے جاتے ہیں کیونکہ بالاقساط ادائیگی لاگت کا مالی اثر مادی نہیں ہوتا ہے۔

| 10 **مؤخر ٹیکس** | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ----------------(ہزار روپے)--------------- | |
| ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ ٹیکس عارضی اختلاف | | | |
| بڑھتی ہوئی ٹیکس فرسودگی | | **(1,241,631)** | (1,088,505) |
| -معاون میں سرمایہ کاری | | **(465,307)** | (460,178) |
| -حقِ استعمال کے اثاثے - خالص | | **-** | (64,461) |
| | | **(1,706,938)** | (1,613,144) |

| | 2021 | 2020 |
|---|---|---|
| ذیل کے لحاظ سے پیدا ہونے والا قابلِ کٹوتی عارضی اختلاف | | |
| -فراہمی | 795,686 | 779,981 |
| عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد | 76,819 | 74,152 |
| غیر جاذب ٹیکس فرسودگی | 1,544,657 | 1,779,851 |
| | 43,510 | - |
| | 2,460,672 | 2,633,984 |
| | 753,734 | 1,020,840 |

10.1 مؤخر ٹیکس اثاثہ، ٹیکس کے نقصانات، ٹیکس کریڈٹ اور فرسودگی سمجھا جاتا ہے، جو تخمینے کی بنیاد پر مستقبل میں قابل ٹیکس منافع کے ذریعے متعلقہ ٹیکس فوائد کی وصولی کی حد تک دستیاب ہو۔ مالی حیثیت کے بیان کی تاریخ تک، موخر ٹیکس اثاثہ، جو غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات اور ٹیکس کریڈٹس کے حوالے سے 3،745،639 ہزار ہو گیا ہے، ان مالی بیانات میں درج نہیں کیے گئے ہیں۔ مزید بر آں، جیسا کہ ان مالیاتی بیانات کے نوٹ 23.1.2.1 میں مکمل طور پر بیان کیا گیا ہے سندھ ہائیکورٹ کے حکم کے پیش نظر، کمپنی نے کم سے کم ٹیکس کیری فارورڈ پر 838،594 ہزار روپے کے التوا شدہ ٹیکس اثاثے کو تسلیم نہیں کیا ہے۔(2020ء:838،594 ہزار روپے)

## 11 زیر تجارت اسٹاک

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| خام مال اور پیکنگ کا سامان | 11.2 | 2,539,185 | 2,334,516 |
| متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی | 11.6 | (77,085) | (67,308) |
| | 25 | 2,462,100 | 2,267,208 |
| - تیار مصنوعات | | | |
| - دستیاب اور پائپ لائن سسٹم میں موجود | 11.3 / 11.4 | 27,049,464 | 10,068,852 |
| - وائٹ آئل پائپ لائن میں | 11.5 | 7,330,115 | 1,280,073 |
| | 11.1 / 11.2 | 34,379,579 | 11,348,925 |
| متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی | 11.6 | (129,711) | (105,969) |
| | 25 | 34,249,868 | 11,242,956 |
| | | 36,711,968 | 13,510,164 |

11.1 بشمول اشیا لاگت ندارد روپے (2020ء:7698953 ہزار روپے) جس کی مالیت ان کی ندارد روپے قابلِ حصول مالیت (2020ء:7698953 ہزار روپے) لگائی گئی۔

11.2 تھرڈ پارٹی کے پاس پٹرولیم مصنوعات اور لبریکینٹس کی تفصیلات درج ذیل ہیں۔

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| پٹرولیم مصنوعات | | (ہزار روپے) | |
| - پیپکو-ایک معاون کمپنی | | 7,330,115 | 1,280,073 |
| - پارکو | | 1,193,957 | 368,892 |
| - کراچی ہائیڈروکاربن ٹرمینل لمیٹڈ | | 5,082,174 | - |
| لبریکینٹس | | | |
| - یونین کیمیکل انڈسٹریز | | 41,074 | 46,321 |
| - مہران ایل سی ڈپو | | 216,880 | 69,505 |
| | | 13,864,200 | 1,764,792 |

11.3 بشمول ٹرانزٹ میں موجود اسٹاک کی رقم 9,592,486 ہزار روپے (2020ء 1،582،834 ہزار روپے)۔

11.4 بشمول بانڈڈ اسٹاک 23,863,817 ہزار روپے (2020ء: 3،057،459 ہزار روپے)۔

11.5 بشمول ہائی سپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین، جسے پائپ لائن کے کام کرنے کے لیے لائن فل کے طور پر رکھنا ضروری ہے۔

11.6 متروک اور کم مستعمل اسٹاک کی فراہمی درج ذیل ہے:

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ---------------(ہزار روپے) | ---------------- |
| مدت / سال کے آغاز پر بیلنس | | 173,277 | 273,380 |
| مدت / سال کے دوران فراہمی | | 206,796 | 173,278 |
| مدت / سال کے دوران استرداد | | (173,277) | (273,381) |
| | | 33,519 | (100,103) |
| مدت / سال کے اختتام پر بیلنس | | 206,796 | 173,277 |

## 12 تجارتی قرضے

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ---------------(ہزار روپے) | ---------------- |
| اچھے سمجھے جانے والے | 12.1/12.2 | 639,987 | 473,955 |
| - محفوظ | 12.2 | 4,027,481 | 3,497,852 |
| - غیر محفوظ | | 4,667,468 | 3,971,807 |
| | | 791,350 | 876,974 |
| مشکوک سمجھے جانے والے | | 5,458,818 | 4,848,781 |
| | 12.3/12.4 | (791,350) | (876,974) |
| مضرت کی فراہمی | | | |
| | | 4,667,468 | 3,971,807 |

12.1 یہ قرضے بینک گارنٹی اور سیکورٹی ڈپازٹ کے ذریعے محفوظ ہیں۔

12.2 بشمول درج ذیل معاون کمپنیوں کے واجبات:

2021ء

| | مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات | نہ گزشتہ واجبہ نہ مضرت | ماضی کا واجب الادا 90 دن تک | 91 تا 180 دن | 180 دن سے زائد | کل |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | -----------------(ہزار روپے) | ----------------- | | | |
| داؤد ہرکولیس کارپوریشن لمیٹڈ | 267 | 346 | - | - | - | 346 |
| ویلانی اور ویلانی | 775 | 914 | - | - | - | 914 |
| یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ | 8,502 | 1,723 | 1,649 | - | - | 3,372 |
| وائتھ پاکستان لمیٹڈ | 92 | - | - | - | | - |
| نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ | 649 | 345 | - | - | - | 345 |
| آغاخان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن | 12,429 | 15,719 | | - | 3,504 | 19,223 |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یو بی ایل فنڈ منیجرز لمیٹڈ | 1,344 | 145 | | - | | 145 |
| یونی لیور پاکستان لمیٹڈ | 80,347 | 535 | 607 | 141 | | 1,283 |
| | 104,405 | 19,727 | 2,256 | 141 | 3,504 | 25,628 |

وائتھ پاکستان لمیٹڈ کی جانب سے واجب الادا رقم کو دورانِ سال متروک قرار دیا گیا

2020ء

| | مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات | نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت | ماضی کا واجب الادا: 90 دن تک | 91 تا 180 دن | 180 دن سے زائد | کل |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | ---------(ہزار روپے)--------- | | | | |
| داؤد ہرکولیس کارپوریشن لمیٹڈ | 267 | 180 | - | - | - | 180 |
| ویلانی اور ویلانی | 775 | 536 | - | - | - | 539 |
| یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ | 8,502 | 1,574 | 1,563 | 151 | - | 3,288 |
| وائتھ پاکستان لمیٹڈ | 92 | - | - | - | 92 | 92 |
| نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ | 649 | 355 | - | - | - | 355 |
| آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن | 12,429 | 9,851 | | - | | 9,851 |
| یونی لیور پاکستان لمیٹڈ | 80,347 | 2,449 | 2,906 | 680 | 357 | 6,392 |
| | 104,405 | 14,948 | 4,469 | 831 | 449 | 20,697 |

| | |
|---|---|
| منہا: مضرت کی فراہمی | (92) |
| معاون کمپنیوں کے خالص واجبات | 20,605 |

ماضی کے تجربے، ماضی کے ٹریک ریکارڈ اور بازیابیوں کی بنیاد پر، کمپنی کا خیال ہے کہ مذکورہ بالا ماضی کے واجب الادا تجارتی قرضوں کے متوقع کریڈٹ نقصانات کے لیے کسی الاؤنس کی ضرورت نہیں ہے، سوائے اس کے جو مالی پوزیشن کے بیان کی تاریخ میں فراہم کی گئی ہو۔

12.3 **مضرت کی فراہمی**

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | ---------(ہزار روپے)--------- | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **876,974** | 822,192 |
| سال کے لیے الاؤنس | | **28,007** | 103,902 |
| سال کے دوران استرداد | | **(65,508)** | (49,120) |
| سال کے دوران متروک | | **(48,123)** | - |
| | 28 | **(85,624)** | 54,782 |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **791,350** | 876,974 |

12.4 31 دسمبر 2021ء تک، 791,350 ہزار روپے کے تجارتی قرضے (2020ء: 876,974 ہزار روپے) مضر اور فراہم کیے گئے تھے۔ ان تجارتی قرضوں کی عمر درج ذیل ہے:

| 2020ء | 2021ء | | |
|---|---|---|---|
| ---------------(ہزار روپے)------------ | | | |
| - | **13,207** | | ابھی تک واجب الوصول نہیں |
| 590 | **11,170** | | 90دنوں تک |
| 1,785 | **918** | | 91تا180دنوں تک |
| 874,599 | **766,055** | | 180دنوں سے زائد |
| 876,974 | **791,350** | | |

**12.5** 31دسمبر2020ءتک، تجارتی قرضے مجموعی طور پر 704,588ہزار روپے(2020ء:578،767ہزار روپے)واجب الادا تھے لیکن مضر نہیں۔ یہ متعدد آزاد صارفین سے متعلق ہیں جن کے لیے ڈیفالٹ کی کوئی یا حالیہ تاریخ نہیں ہے، تاہم، کوئی نقصان نہیں ہوا۔ ان تجارتی قرضوں کا پرانا تجزیہ مندرجہ ذیل ہے۔

| 2020ء | 2021ء | |
|---|---|---|
| --------------(ہزار روپے)------------ | | |
| 413,309 | **592,588** | 90دنوں تک |
| 15,526 | **19,249** | 91تا180دنوں تک |
| 149,932 | **92,751** | 180دنوں سے زائد |
| 578,767 | **704,588** | |

## 13 قرضے اور پیشگیاں۔اچھے، محفوظ

| 2020ء | 2021ء | نوٹ | |
|---|---|---|---|
| 75,037 | **72,434** | 8 | طویل مدتی قرضوں کا جاریہ حصہ |
| 23,856 | **19,726** | 13.1 | ملازمین کی پیشگیاں |
| 98,893 | **92,160** | | |

**13.1** اخراجات پر ملازمین کو دی گئی ایڈوانس کی نمائندگی کرتا ہے۔

## 14 دیگر واجبات

| 2020ء | 2021ء | نوٹ | |
|---|---|---|---|
| 1,380,029 | **1,380,029** | 14.1 | پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی اور دیگر ڈیوٹیاں |
| | | | قیمت کے تفرق کے دعوے |
| 295,733 | **295,733** | 14.2 | -درآمدی خریداریوں پر |
| 343,584 | **382,794** | 14.3 | -ہائی اسپیڈ ڈیزل (ایچ ایس ڈی) پر |
| 1,961,211 | **2,088,244** | 14.4 | -درآمدی موٹر گیسولین پر |
| 44,413 | **44,413** | 14.5 | کسٹم ڈیوٹی پر واجبات |
| 104,616 | **902,767** | 14.6 | قابلِ واپسی سیلز ٹیکس |
| 802,899 | **64,292** | | اندرونِ ملک بوجھ کو مساوی کرنے کا نظام |
| 1,095,008 | **1,400,968** | 14.7 | متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجبات |
| 18,712 | **19,045** | | ایک معاون کمپنی-پیپکو کی جانب سے واجب الادا لاگتِ خدمت |
| 15,185 | **63,977** | 14.8 | ملازمین کے منافعوں میں شراکت کا فنڈ |
| 915,189 | **861,535** | | آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی جانب سے واجبات |
| 1,020,214 | **1,020,214** | 14.9/23.1.2 | **ٹیکس واجبات** |

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | -------------(ہزار روپے) | -------------- |
| لیٹر آف کریڈٹ پر سود | | **59,245** | 162,992 |
| دیگر | | **718,478** | 415,682 |
| | | **9,301,734** | 8,575,467 |
| ضرر پر فراہمی | 14.10 | **(1,112,254)** | (958,844) |
| | | **8,189,480** | 7,616,623 |

14.1 بشمول 1369560 ہزار روپے کی پٹرولیم ڈویلپمنٹ لیوی (2020ء: 1369560 ہزار روپے) جو جون 2007ء سے برآمدی سیلز پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے واجب الادا ہے۔ 2011ء کے دوران کمپنی نے ان کے تصفیے کے لیے حکومتِ پاکستان کے وفاقی دفتر محاصل (ایف بی آر) سے رابطہ کیا۔ ایف بی آر نے بعض دستاویزات طلب کیں جو کمپنی نے فراہم کر دیں۔ ایف بی آر نے 938866 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق لارج ٹیکس پیئر یونٹ (ایل ٹی یو) کے ذریعے کی، جس کے حوالے سے 2014ء میں چیک وصول ہوئے۔ 2015ء کے دوران حکام کی جانب سے 182004 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق کا عمل کیا گیا تاہم اب تک ادائیگی نہیں کی گئی ہے۔ مزید یہ کہ 2016ء کے دوران ایف بی آر کے ذریعے کسٹم اسٹیشن طورخم نے 851330 ہزار روپے کے دعووں کی تصدیق مکمل کروائی۔ تاہم، بیلنس شیٹ کے مطابق اس کی بھی اب تک ایف بی آر کی جانب سے منظوری نہیں ہوئی ہے۔ مزید برآں، باقی ماندہ دعوے بھی تصدیق کے مرحلے میں ہیں اور کمپنی پُرامید ہے کہ ایف بی آر کی تصدیق کے بعد پوری رقم کی بازیابی کروالی جائے گی۔

14.2 1990ء تا 2001ء کے دوران درآمدات پر قیمت کے تفرق اور سابقہ ریفائنری قیمت پر براہِ راست اور ریٹیل سیلز پر حکومت کی جانب سے واجب الادا رقم ظاہر کی گئی ہے۔

14.3 عام صارفین کے لیے آئل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے حوالے سے پٹرولیم کی قیمتوں میں اضافے کو روکنے کے لیے اس میں زرِاعانت دینے کے حکومتِ پاکستان کے قیمتوں کے اعلان پر مقامی / درآمدی ایچ ایس ڈی کی خریداری پر قیمت کے تفرق پر حکومتِ پاکستان کی جانب سے دعوے کا ظاہر کرتا ہے۔

14.4 کمپنی کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد پر قیمت کے تفرق کے دعووں میں کمپنی کے حصے کو ظاہر کرتا ہے، جو لینڈڈ لاگت اور اوگرا کی اعلان کردہ سابقہ ریفائنری قیمتوں کے مابین فرق ہے۔ 2007ء میں بڑھتی ہوئی ملکی طلب کو پورا کرنے کے لیے اوگرا کے ڈائریکٹر جنرل کی سربراہی میں ایک میٹنگ میں کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں سے موٹر گیسولین کی درآمد کا کہا گیا تھا۔ جس پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے وزارتِ پٹرولیم و قدرتی ذخائر سے قیمت بندی کے طریقہ کار کے ایک پروپوزل کے ساتھ رابطہ کیا تھا، جس میں صارف کے لیے موٹر گیسولین کی قیمت ایکس ریفائنری (درآمدی پیرٹی) قیمت اور درآمدی مصنوعات کی لینڈڈ قیمت کے بہ وزن اوسط پر معین کرنے کے تجویز دی گئی تھی۔ وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی جانب سے کسی ردعمل کے نہ ہونے کے باوجود کمپنی اور دیگر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے صنعت کی جانب سے موٹر گیسولین کی درآمد جاری رکھی، کیونکہ انھیں اعتماد تھا کہ موٹر گیسولین پر قیمت کے تفرق کا تصفیہ پہلے کی طرح ہوجائے گا، جو کسٹم میں کارگو کے بھرنے کے وقت ایکس ریفائنری اور درآمدی لاگت کے درمیان تفرق پر مبنی ہوگا، کیونکہ یہ درآمدات وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کی ہدایات پر ہی کی جارہی تھیں۔

کمپنی نے 31 مئی 2011ء تک دعووں کی آڈٹ شدہ رپورٹس جمع کروائیں جن کی رقم 2411661 ہزار روپے تھی۔ اس کے نتیجے میں کمپنی کو ان دعووں کے ضمن میں حکومتِ پاکستان کی جانب سے 454000 ہزار روپے کی رقم موصول ہوئی تھی۔ اس مالی صورتِ حال کی تاریخ تک باقی ماندہ 1957661 ہزار روپے اب بھی واجب الادا ہیں۔

2012ء میں، بڑھتی ہوئی مقامی طلب کو پورا کرنے کے لئے، وزارت کی ہدایت پر آئل مارکیٹنگ کمپنیوں نے ایک بار پھر موٹر گیسولین درآمد کی۔ کمپنی نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے ساتھ ایک بار پھر حکومتِ پاکستان سے رجوع کیا کہ قیمتوں کے طریقہ کار میں گیپ کارگو پر ہائی پریمیم کو شامل کیا جائے۔ وزارت نے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کی تجویز کو قبول کیا اور آئی ایف ای ایم میکانزم کے ذریعہ درآمد شدہ موٹر گیسولین کے اصل پریمیم تفریق کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے اپنے ہدایت نامے پی ایل-3 (457)/2012ء-43 بتاریخ 30 جون 2012ء کے ذریعے اوگرا کو ہدایت کی۔ 2013ء کے دوران کمپنی نے ایک مراسلے بتاریخ 20 مئی 2013ء کے ساتھ وزارت سے رابطہ کیا جس میں 109896 ہزار روپے کے دعوے کے تصفیے کے عمل کو تیز کرنے کی درخواست کی تھی۔ 6 جون 2013ء کو وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر نے اس مسئلے پر مزید غوروخوض اور حل کے لیے آڈٹ شدہ دعویٰ جمع کروانے کی درخواست کی۔ اس کے بموجب کمپنی نے دعوے کی آڈٹ شدہ رپورٹ جمع کروادی۔ 2017ء اور 2018ء کے دوران مذکورہ بالا وزارت پٹرولیم و قدرتی ذخائر کے ہدایت نامے پر آئی ایف ای ایم طریقہ کار کے ذریعے بالترتیب 71844 ہزار روپوں اور 38052 ہزار روپوں کے مجموعی دعووں کا تصفیہ کیا گیا۔

14.5 دورانِ سال، وزارت توانائی نے مراسلہ نمبر PL-3(457)/2021-73 بتاریخ 31 اکتوبر 2021ء کے ذریعے آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کو پیٹرولیم کی قیمتوں پر سبسڈی دینے کے لیے حکومتِ پاکستان کے اعلان کردہ نرخوں کی بنیاد پر پٹرول اور ہائی اسپیڈ ڈیزل فراہم کرنے کی ہدایت کی اور حتمی صارفین پر تیل کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے بوجھ کو کم کرنے کے لیے قیمتوں میں اضافے کو روک دیا۔ پی ڈی سی کے دیگر انتظامات کی طرح، لاگت کا تفرق حکومتِ پاکستان نے برداشت کرنا تھی اور وزارتِ مالیات کے ذریعے کمپنی کو براہ راست ادائیگی کی جانی تھی۔

مذکورہ بالا امور (نوٹ 14.1 تا 14.5) کے حوالے سے کمپنی دیگر او ایم سیز اور آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل (OCAC) کے ساتھ مل کر وزارت پٹرولیم وقدرتی ذخائر سے رابطے میں ہے اور مکمل رقم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

14.6 وزارت مالیات کی جانب سے فنانس ایکٹ 2016ء بتاریخ 24 جون 2016ء کے ذریعے خام تیل، ہائی اسپیڈ ڈیزل اور موٹر گیسولین کی درآمد پر، 25 جون 2016ء سے مؤثر کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کے سلسلے میں واجبات ظاہر کرتا ہے۔ پراڈکٹ کی قیمت بندی کے فارمولے کے تحت آئل مارکیٹنگ کمپنیوں کے لیے ضروری ہے کہ پٹرولیم مصنوعات کی فروخت پر صارفین سے وہی لاگتی عناصر اور ڈیوٹیاں بازیاب کروائے جن کی قیمتوں کی اطلاع ماہانہ بنیادوں پر دی جاتی ہے۔ تاہم کسٹم ڈیوٹی کی شرح میں اضافے کا اثر جولائی 2016ء میں اوگرا کی جانب سے جاری کی گئی قیمت کی اطلاع میں شامل نہیں کی گئی، جس کے نتیجے میں حکومتِ پاکستان کے ذمے کسٹم ڈیوٹی پر قابلِ ادا واجبات عائد ہوگئے۔ کمپنی نے درج بالا بیلنس کی حکومتِ پاکستان سے بازیابی کے لیے اس معاملے کو او سی اے سی کے سامنے اٹھایا اور اس سلسلے میں رقوم کی بازیابی کے لیے پُر امید ہے۔

14.7 دورانِ سال کسی بھی وقت متعلقہ فریقوں کی جانب سے واجب الادا زیادہ سے زیادہ مجموعی رقم جس کا مہینے کے اختتام پر میزانیہ اور متعلقہ فریقوں کے واجبات کی فرسودگی سے تخمینہ لگایا جاتا ہے، درج ذیل ہیں:

**2021ء**

| | مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات | نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت | گذشتہ واجبہ | | | کُل |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 90 دنوں تک | 91 تا 180 دن | 180 دنوں سے زائد | |
| | ----- | ----- | (ہزار روپے) | ----- | ----- | |
| شیل ایوی ایشن لمیٹڈ | **115,326** | - | - | - | - | **-** |
| شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ | **1,154,516** | 222,142 | 33,214 | 36,060 | 863,100 | **1,154,516** |
| شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ | **57,467** | 12,079 | - | - | 45,388 | **57,467** |
| شیل نیدرلینڈ بی وی | **467** | - | - | - | 467 | **467** |
| شیل انٹرنیشنل بی وی | **17,116** | 2,079 | - | - | 15,037 | **17,116** |
| شیل انرجی پاکستان (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ | **67,128** | 33,564 | - | - | 33,564 | **67,128** |
| شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ | **104,274** | - | - | - | 104,274 | **104,274** |
| | **1,516,294** | 269,864 | 33,214 | 36,060 | 1,061,830 | **1,400,968** |

**2020ء**

| | مہینے کے اختتام پر زیادہ سے زیادہ مجموعی واجبات | نہ گذشتہ واجبہ نہ مضرت | گذشتہ واجبہ | | | کُل |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | | | 90 دنوں تک | 91 تا 180 دن | 180 دنوں سے زائد | |
| | ----- | ----- | (ہزار روپے) | ----- | ----- | |
| شیل ایوی ایشن لمیٹڈ | **68,849** | - | - | - | - | **-** |
| شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ | **897,014** | - | 49,660 | 152,673 | 692,319 | **894,652** |
| شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ | **54,407** | - | - | - | 51,509 | **51,509** |
| شیل نیدرلینڈ بی وی | **467** | - | - | - | 467 | **467** |
| شیل انٹرنیشنل بی وی | **19,496** | - | - | - | 19,496 | **19,496** |
| فلپائنس شیل پٹرولیم کارپوریشن | **3,760** | - | - | - | - | **-** |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل | **4,495** | - | - | - | 885 | **885** |
| شیل انرجی پاکستان (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ | **33,564** | 33,564 | - | - | - | **33,564** |
| شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ | **94,435** | - | - | - | 94,435 | **94,435** |
| | **1,176,487** | 33,564 | -49,660 | 152,673 | 859,111 | **1,095,008** |

**14.8** ملازمین کے منافع کی شراکت کے فنڈ میں حرکت حسبِ ذیل ہے:

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| **مضرت کی فراہمی** | | | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **15,185** | 15,185 |
| سال کے لیے چارج | 28 | **(309,128)** | - |
| سال کے دوران ادائیگیاں | | **357,920** | - |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **63,977** | 15,185 |

**14.9** 2013ء میں، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر) نے ایپلٹ ٹربیونل ان لینڈ ریونیو (اے ٹی آئی آر) کی ہدایات کی تعمیل کرتے ہوئے، ٹیکس سال 2006ء کے سلسلے میں ڈینوو کارروائی مکمل کی اور 425514 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر ہائی اسپیڈ ڈیزل کی درآمد پر شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ (ایس آئی ٹی ایم ای) کو دیے گئے پریمیم کی عدم دستیابی سے متعلق ہے جبکہ اسے غیر مقیم کی ادائیگی کے طور پر رکھتے ہوئے کمپنی انکم ٹیکس آرڈیننس کے سیکشن 152 کے تحت ٹیکس میں کٹوتی کرنے میں ناکام رہی ہے۔ جس کے مطابق مذکورہ بالا آرڈر کے جواب میں کمپنی نے 301167 ہزار روپے کی رقم جمع کروائی جبکہ 111785 ہزار روپے کی رقم کا سیلز ٹیکس ری فنڈ میں تصفیہ کیا گیا۔ مزید برآں، آرڈر میں موجود بعض واضح غلطیوں کی اصلاح کے لیے ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی گئی تھی جسے قبول کرلیا گیا ہے اور اس کو عملی شکل دی گئی ہے۔ کمپنی نے مذکورہ بالا آرڈر کے خلاف بھی سی آئی آر (اپیل) کے سامنے اپیل دائر کی تھی جس نے 2 فروری 2015ء کو اپنے آرڈر میں ڈی سی آئی آر کے ذریعہ منظور کردہ حکم کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر سے پہلے اس کے خلاف ایک اپیل دائر کی ہے جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔ کمپنی، اپنے ٹیکس مشیروں کے مشورے پر ایپلٹ کی سطح پر سازگار نتائج کی توقع کرتی ہے اور مذکورہ بالا حکم کے تحت ہونے والے واجبات کے امکان میں کمی پر غور کرتی ہے۔

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| **14.10 مضرت کی فراہمی** | | | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **958,844** | 992,672 |
| استرداد / سال کے دوران فراہمی | 2829 | **153,410** | (33,828) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | 14.10.1 | **1,112,254** | 958,844 |

| | | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|---|
| **15** | **نقد اور بینک بیلنس** | | | |
| | دستیاب نقد | | - | 9,141 |
| | بینک بیلنس | | | |
| | - جاریہ کھاتے | | **1,114,136** | 2,336,169 |
| | - بچت کھاتے | 15.1 | **959,281** | 197,566 |
| | - ٹرم ڈپازٹ کی وصولیاں | | **2,900,000** | - |
| | | | **4,973,417** | 2,533,735 |
| | | | **4,973,417** | 2,542,876 |

15.1 یہ سالانہ **6.53** فیصد کی شرح سے سود لیتے ہیں (2020ء: 11.25 فیصد تا 11.35 فیصد)۔

یہ سالانہ 8.55 فیصد کی شرح سے سود لیتے ہیں (2020ء: ندارد)۔ ان ٹرم ڈپازٹ وصولیوں کی عرصیت کی تاریخیں 4 جنوری 2022ء تک بڑھ گئی ہیں۔

## 16 سرمایہ حصص

### مجاز سرمایہ حصص

| 2021ء | 2020ء | | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|---|
| (حصص کی تعداد) | | عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے | (ہزار روپے) | |
| 1,500,000 | **3,000,000** | | **300,000,000** | 300,000,000 |

### جاری کردہ اختیار کردہ اداشدہ سرمایہ

| 2021ء | 2020ء | | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|---|
| (حصص کی تعداد) | | عام شیئرز 10/- روپے ہر ایک کے لیے | | |
| **130,493,331** | 23,481,000 | مکمل طور پر نقد میں ادا کیا گیا | **1,304,933** | 234,810 |
| **83,531,331** | 83,531,331 | مکمل اداشدہ بونس شیئرز کے طور پر جاری کردہ | **835,315** | 835,315 |
| **214,024,662** | 107,012,331 | | **2,140,248** | 1,070,125 |

سال کے آغاز پر جاری کردہ، اختیار کردہ، اور اداشدہ سرمایہ حصص درج ذیل ہیں:

| 2021ء | 2020ء | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| **107,012,331** | 107,012,331 | **1,070,125** | 1,070,125 |
| **107,012,331** | - | **1,070,125** | - |
| **214,024,662** | 107,012,331 | **2,140,248** | 1,070,125 |

16.1 مالی پوزیشن کے بیانات کی تاریخ پر امیڈیٹ پیرنٹ کے عام حصص (شیئرز) 165,700,3042 تھے (2020ء: 81,443,702)۔

16.2 حقوقِ رائے دہی، بورڈ کا انتخاب، حق استرداد، بلاک رائے دہی شیئر ہولڈنگ کے تناسب میں ہے۔

16.3 بورڈ آف ڈائریکٹرز نے 9 دسمبر 2020ء کو ہونے والے اپنے اجلاس میں موجودہ شیئر ہولڈرز کو 108 روپے فی شیئر (پریمیم فی حصص 98 روپے) کی مالیت پر رائٹ شیئرز جاری کر کے سرمائے میں مزید اضافے کی منظوری دی جس کا تناسب ہر ایک عام شیئر کے لیے ایک رائٹ شیئر تھا۔ سال کے دوران رائٹس کے اجرا کا عمل مکمل ہوا اور کل 107,012,331 شیئرز جاری کیے گئے۔ اس اجرا کے ذریعے 11,557,332 ہزار روپے کی رقم جمع کی گئی جس میں عام شیئر کیپیٹل اور شیئر پریمیم کے لحاظ سے بالترتیب 1,070,123 ہزار اور روپے 10,487,209 ہزار روپے جمع کیے گئے۔

## 17 اثاثوں کی واپسی کی پابندی

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **157,748** | 138,322 |
| واجبہ کا استرداد | 29 | **(269)** | (91) |
| تخمینے کار دوبدل | 17.1 | **8,453** | 14,734 |
| اخراجات | 30 | **7,618** | 4,783 |
| | | **16,071** | 19,517 |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **173,550** | 157,748 |

17.1 تخمینہ کار دوبدل اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کو حل کرنے کے لیے درکار وسائل کے مستقبل کے اخراجات کا تخمینہ لگانے کے لیے استعمال ہونے والی رعایت اور اور مہنگائی کی شرح میں ردوبدل کے اثر کی نمائندگی کرتا ہے۔

2021ء 2020ء

| 18 طویل مدتی واجبات - محفوظ | نوٹ | -------------(ہزار روپے)------------- | |
| --- | --- | --- | --- |
| طویل مدتی قرضے | | - | 4,000,000 |
| طویل مدتی قرضے کا حالیہ حصہ | | - | - |
| | | - | 4,000,000 |

| 19 طویل مدتی لیز واجبات | | | |
| --- | --- | --- | --- |
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **4,952,005** | 4,125,377 |
| دورانِ سال اضافہ | | **1,433,735** | 950,778 |
| سود میں اضافہ | 30 | **546,047** | 468,489 |
| اداشدہ لیز کے کرائے | | **(884,910)** | (592,639) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **6,046,877** | 4,952,005 |
| طویل مدتی واجبات کا حالیہ حصہ | | **681,685** | 742,959 |
| طویل مدتی اجارہ واجبات | | **5,365,192** | 4,209,046 |

**عرصیت کا تجزیہ**

مجموعی لیز واجبات-کم از کم لیز ادائیگی درج ذیل ہے:

| | | |
| --- | --- | --- |
| ایک سال تک | **941,856** | 787,891 |
| ایک سال سے زائد لیکن پانچ سال سے کم | **3,815,348** | 2,758,013 |
| پانچ سال سے زائد | **6,192,772** | 5,946,187 |
| | **10,949,976** | 9,492,091 |
| مستقبل کی مالکاری | **(4,903,099)** | (4,540,086) |
| لیز واجبات کی مالکاری کی موجودہ مالیت | **6,046,877** | 4,952,005 |

19.2 کمپنی نے قلیل مدتی لیز کے سلسلے میں لیز واجبات کی پیمائش میں کوئی روپے شامل نہیں کیے ہیں (2020ء: 12،507 ہزار روپے)۔

| 20 تجارتی و دیگر واجبات | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
| --- | --- | --- | --- |
| | | -------------(ہزار روپے)------------- | |
| قرض خواہ | 20.1 | **52,925,102** | 30,741,316 |
| واجب الحصول واجبات | 20.2 | **7,338,060** | 6,984,682 |
| محفوظ امانتیں | 20.3 | **344,118** | 341,037 |
| ریٹائرمنٹ پر عملے کے لیے فوائد کی اسکیم | 33.1.12 | **94,349** | 87,919 |
| ملازمین کے لیے رفاہی فنڈز | | **439,552** | 316,220 |
| عملے کو ملازمت سے فارغ کرنے کے منصوبے کی فراہمی | 20.4 | **199,740** | 59,800 |
| دیگر واجبات | | **741** | 14,416 |
| | | **61,341,662** | 38,545,390 |

20.1 مندرجہ ذیل منسلک کمپنیوں کی واجب الادا رقم شامل ہے۔

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| شیل گلوبل سولیوشن (ملائیشیا) پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ | **5,369** | 4,863 |
| شیل مارکیٹس (مشرق وسطی) لمیٹڈ | **22,424** | 20,308 |
| شیل پولسکا ایس پی زیڈ او او اوڈزیال ڈبلیو کراکوی۔ | **3,657** | 3,600 |
| شیل ٹریژری سنٹر ایسٹ (پی ٹی ای) لمیٹڈ۔ | **29,826** | 27,012 |
| شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ | **27,338** | - |
| شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی | **131,617** | 97,857 |
| شیل ملائیشیا ٹریڈنگ | **39,553** | 35,820 |
| برونائی شیل پٹرولیم کمپنی | **462** | 419 |
| سعودی عربین مارکیٹ شیل | **978** | 886 |
| شیل کینیڈا پروڈکٹس لمیٹڈ | **1,607** | 1,455 |
| شیل کمپنیز آف انڈونیشیا | **3** | 3 |
| شیل ڈاؤن اسٹریم جنوبی افریقہ (پرائیویٹ) لمیٹڈ۔ | **1,985** | 1,798 |
| شیل نیڈرلینڈ سیلز کمپنی بی وی | **6,999** | 6,338 |
| شیل عمان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی | **5,615** | 3,683 |
| یورو شیل کارڈز بی وی | **71,965** | 58,531 |
| شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی | **2,045,389** | 2,651,134 |
| شیل ایسٹرن ٹریڈنگ (پرائیویٹ) لمیٹڈ | **1,888,698** | 1,020,696 |
| شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی | **224,934** | 19,944 |
| شیل انٹرنیشنل بی وی | **1,307,645** | 1,400,303 |
| شیل انٹرنیشنل ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن بی وی | **884** | 800 |
| شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ | **204,962** | 127,753 |
| شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ | **14,639,513** | 10,527,701 |
| شیل پیپلز سروسز ایشیا پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ | **107,860** | 97,682 |
| شیل مشترکہ خدمات (ایشیا) بی وی | **-** | 30,891 |
| شیل اور ٹرکاس پٹرول اے ایس | **7,099** | 25,928 |
| شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ | **8,002,924** | 2,852,927 |
| شیل لبریکینٹس سپلائی کمپنی بی وی | **517,211** | 707,738 |
| شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ | **1,009** | 914 |
| شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل پرائیویٹ کمپنی لمیٹڈ | **2,141** | 1,939 |
| فلپیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن | **510** | 462 |
| شیل آئل کمپنی۔ | **47,129** | 38,262 |
| شیل ایوی ایشن لمیٹڈ | **641,800** | 32,288 |
| سائیٹکو ٹریڈنگ سنگاپور | **17,214,828** | 3,644,187 |

| | | |
|---|---|---|
| بیلجیئم شیل ایس اے | - | 1,896 |
| شیل چائنالمیٹڈ | - | 8,959 |
| شیل ایسٹرن پٹرولیم (پی ٹی ای) لمیٹڈ | - | 1,013 |
| شیل ڈیوٹ لینڈ آئل جی ایم بی | **6,128** | 6,918 |
| شیل یو کے آئل پروڈکٹس لمیٹڈ | **3,683** | 3,336 |
| آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن | - | 453 |
| | **47,213,745** | 23,466,697 |

20.2 بشمول معاون کمپنیوں کی مد میں حاصل کیے گئے 1,161,245 ہزار روپے (2020ء:601809 ہزار روپے)

20.3 سیکورٹی ڈپازٹ نان انٹرسٹ پر مبنی ہیں اور معاہدوں کے خاتمے پر قابلِ واپسی ہیں اور اس میں متعلقہ معاہدوں کی شرائط کے تحت کمپنی کو ملنے والی امانتیں بھی شامل ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں:

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| ریٹیل سائٹ پر ڈیلر | | **143,521** | 152,802 |
| شیل کارڈ ہولڈر | 20.3.1 | **200,597** | 188,235 |
| | | **344,118** | 341,037 |

20.3.1 معاہدے کی شرائط کے مطابق، کمپنی ایکٹ کے سیکشن 217 کی دفعات کے مطابق ڈپازٹس کو معمول کے کاروبار میں استعمال کر سکتی ہے۔

20.4 یہ عملے کی اضافی فراہمی کے انتظامی جائزے پر مبنی ہے۔

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| 21 **حصولی مارک اپ** | **1,187** | 736 |
| مارک اپ کے انتظام کے تحت جاری قرضے | - | 1,200 |
| قلیل مدتی قرضے | **1,187** | 1,936 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 22 **قلیل مدتی قرض گیریاں - محفوظ** | | | |
| قلیل مدتی قرضے | 22.1 | - | 6,150,000 |
| مارک اپ کے انتظام کے تحت جاری قرضے | 22.2 | - | 510 |
| | | - | 6,150,510 |

22.1 مختلف کمرشل بینکوں سے حاصل کی گئی سہولیات کی نمائندگی کرتا ہے جو مجموعی طور پر 16,600,000 ہزار روپے ہیں (2020ء:20،600،000 ہزار روپے)۔ سال کے دوران حاصل کردہ قلیل مدتی قرضے اور سال کے آخر میں بقایاجات بھی اسی سہولت کے تحت حاصل کیے گئے تھے۔ یہ مندرجہ مارک اپ میں 1 مہینہ کا ئبور پلس 0.15 فیصد سے لے کر 0.27 فیصد (2020ء1 مہینہ کا ئبور پلس 0.10 فیصد تا 0.35 فیصد) تک ہے۔ یہ انتظامات کمپنی کے موجودہ اور مستقبل کے اسٹاک ان ٹریڈ، تجارتی قرضوں اور دیگر وصولی کی قیاس آرائی کے ذریعے حاصل کیے گئے ہیں۔

23 **اتفاقی مصارف اور معاہدے**

23.1 **اتفاقی مصارف**

23.1.1 **انفراسٹرکچر فیس**

سندھ فنانس ایکٹ 1994ء نے صوبہ سندھ میں سمندری یا ہوا کے ذریعے داخل ہونے یا جانے والے تمام سامان کی C&F قیمت کے 0.5 فیصد کی شرح پر انفراسٹرکچر فیس عائد کرنے کا مشورہ دیا۔ اس کے بعد، سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس ایکٹ، 2013ء کی قانون سازی کے ذریعے سندھ فنانس ایکٹ، 1994ء میں ترمیم کی جس کے مطابق انفراسٹرکچر فیس مال کی کل قیمت کے 0.90 سے 0.95 حد تک ہو گی جیسا کہ سامان کے خالص وزن کے مختلف سلیب کے حوالے کسٹم اتھارٹیز کی طرف سے پلس ایک پیسہ فی کلو میٹر ہے۔

کمپنی اور کئی دیگر افراد نے آئینی درخواستوں میں لیوی کو سندھ ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ ان درخواستوں کو اس لیے خارج کر دیا گیا کہ ان کے التوا کے دوران، حکومت سندھ نے ایک آرڈیننس کے ذریعے لیوی کی نوعیت کو تبدیل کر دیا۔ اس لیے کمپنی اور دیگر نے ترمیم شدہ آرڈیننس کو چیلنج کرتے ہوئے سندھ ہائی کورٹ میں سول مقدمات دائر کیے۔ تاہم، یہ مقدمات اکتوبر 2003ء میں بھی خارج کر دیے گئے تھے۔ تمام مدعیوں نے برخواستگی کے خلاف انٹرا کورٹ اپیلوں کو ترجیح دی۔ ہائیکورٹ نے انٹرا کورٹ اپیلوں کا فیصلہ ستمبر 2008ء میں کیا تھا جس میں یہ فیصلہ کیا گیا تھا کہ یہ لیوی صرف 12 دسمبر 2006ء کے بعد سے درست ہے اور اس تاریخ سے قبل نہیں۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف کمپنی اور حکومت سندھ نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان کے سامنے الگ الگ اپیلیں دائر کیں۔

2011ء میں، سندھ حکومت نے اس درخواست پر غیر مشروط طور پر اپنی اپیلیں واپس لے لیں کہ سندھ اسمبلی نے سندھ فنانس (ترمیمی) ایکٹ، 2009ء کو قانون بنایا تھا، 1994ء سے سابقہ اثر کے ساتھ انفراسٹرکچر فیس وصول کی تھی۔ تاہم نئی قانون سازی کی روشنی میں، کمپنی اور دیگر کو ہدایت کی کہ وہ ہائی کورٹ کے سامنے اسے چیلنج کرنے کے لیے نئی درخواستیں دائر کریں اور ہائی کورٹ کے پہلے حکم کو کالعدم قرار دیں۔

دائر کردہ تازہ درخواستوں پر ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم جاری کیا جس میں ہدایت کی گئی کہ 27 دسمبر 2006ء تک منظور شدہ سامان کے لیے دی گئی کوئی بھی بینک گارنٹی / سیکورٹی واپس کی جائے اور اس کے بعد کی مدت کے لیے گارنٹی یا سیکیورٹیز جو کہ کلیئر کی گئی شپمنٹس کے لیے دی گئی ہیں کو بھنوایا جائے اور بقیہ بیلنس درخواستوں کے نمٹانے تک برقرار رکھا جائے گا۔ آئندہ کی کلیئرنس کے لیے، کمپنی کو فیس کی 50 فیصد رقم ادا کرنے اور بیلنس کی رقم کے لیے گارنٹی / سیکورٹی فراہم کرنا ہو گی۔

2017ء میں، سندھ اسمبلی نے سندھ ڈویلپمنٹ اینڈ مین ٹے ننس آف انفراسٹرکچر سیس ایکٹ، 2017ء (ایس ڈی ایم آئی ایکٹ) کو یکم جولائی، 1994ء سے سابقہ اثر کے ساتھ منظور کیا۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے ذریعے انفراسٹرکچر فیس کی حد کو 1.10 سے بڑھا 1.15 فیصد کر دیا۔ خالص وزن کے مختلف سلیب کے ضمن میں سامان کی قیمت کا اندازہ کسٹم اتھارٹیز کے مطابق ایک پیسہ فی کلو میٹر ہے۔ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ نے سندھ فنانس ایکٹ 1994 کے تحت لگائے گئے سیس اور اس کے بعد کی ترامیم کو کی جگہ لے لی۔ سندھ فنانس ایکٹ 1994 اور اس کی ترامیم کے ذریعے عائد کیے گئے سیس کے خلاف دیے گئے ہائیکورٹ کے پہلے عبوری حکم کی تعمیل کے لیے، کمپنی اس میں شامل سیس کی رقم کا 50 فیصد ادا کرتی رہتی ہے اور بقایا رقم کے لیے بینک گارنٹی فراہم کرتی ہے۔

2018ء میں، کمپنی نے ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت سیس کے نفاذ کو چیلنج کرنے کے لیے سندھ ہائی کورٹ کے سامنے ایک رٹ پٹیشن دائر کی، جس کے خلاف حکم امتناعی دیا گیا ہے۔

2020ء میں، کمپنی کو ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت درآمدی پیٹرولیم مصنوعات پر لیوی یا سیس جمع کرنے کے لیے متعلقہ اتھارٹی کی طرف سے جاری کردہ ڈیمانڈ نوٹس موصول ہوئے۔ کمپنی نے دیگر لوگوں کے ساتھ سندھ ہائی کورٹ کے سامنے آئینی پٹیشنز میں سیس عائد کرنے کو اس بنیاد پر چیلنج کیا کہ ایس ڈی ایم آئی ایکٹ ان پیٹرولیم مصنوعات پر لاگو نہیں ہوتا جن کی قیمتیں وفاقی قوانین کے تحت طے کی جاتی ہیں اور متبادل طور پر ایس ڈی ایم آئی ایکٹ کے تحت وفاقی قوانین کی جانب سے ریگولیٹ شدہ پٹرولیم مصنوعات کی درآمد یا برآمد پر قانونی طور پر کوئی سیس نہیں لگایا جا سکتا یا لیوی عائد یا جمع نہیں کی جا سکتی۔ سندھ ہائی کورٹ نے ایک عبوری حکم نامہ منظور کرتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ مدعا علیہان غیر قانونی مطالبے / جرمانے کے نوٹس کے تحت کمپنی کے خلاف منفی کارروائی نہ کریں اور کمپنی کی پٹرولیم مصنوعات کی قانونی درآمد / برآمد میں رکاوٹ پیدا نہ کریں۔

سال کے دوران، سندھ ہائی کورٹ نے اس سے قبل دیے گئے حکم امتناعی کو کالعدم کرتے ہوئے تمام منسلک درخواستوں کو خارج کر دیا۔ ہائی کورٹ نے 4 جون 2021ء کو اپنے فیصلے میں قرار دیا کہ یکم جولائی 1994ء سے نافذ العمل محصول کا نفاذ اور وصولی درست ہے اور اس نے ان کمپنیوں کو استثنیٰ فراہم کیا جو پہلے کیس میں فریق تھے جس کے پہلے چار ورژن میں ہائی کورٹ کی جانب سے قانون کو منسوخ کر دیا گیا۔ ہائی کورٹ نے ہدایت کی کہ 27 دسمبر 2006ء تک درخواست گزار، جو پہلے کیس میں اپیل کنندہ تھے، کی طرف سے پیش کی گئی تمام بینک ضمانتیں ڈسچارج ہو جائیں گی۔ جبکہ 28 دسمبر 2006ء کو یا اس کے بعد پیش کیے گئے افراد کو نقدی اور ادائیگی کی جائے گی۔ ہائی کورٹ نے یہ بھی فیصلہ کیا کہ فیصلہ نوے دن (ستمبر 2021ء) کے لیے معطل رہے گا اور 50 فیصد سیس کی ادائیگی اور بقایا رقم کے لیے بینک ضمانت فراہم کرنے کا عبوری انتظام جاری رہے گا۔ کمپنی نے معزز سپریم کورٹ آف پاکستان میں ایک اپیل دائر کی اور ایک فیصلے میں ہائی کورٹ کے حکم کے خلاف حکم امتناعی جاری کر دیا گیا جس میں کہا گیا تھا کہ پہلے سے جمع کرائی گئی بینک ضمانت کو فعال رکھا جائے گا اور درآمدی اشیا کے مستقبل کے تمام کنسائنمنٹس کے اجرا کے خلاف کمپنی کی طرف سے دعوی کردہ محصول کے برابر رقم کی نئی بینک ضمانت فراہم کی جائے گی۔۔

عدالت کی طرف سے دیے گئے اسٹے کے نتیجے میں کمپنی نے اس کی پوزیشن کا دوبارہ جائزہ لیا اور اسے قرضہ تسلیم بغیر، 31 دسمبر 2021ء تک جمع شدہ لیوی کا تخمینہ 171,493 ہزار روپے لگایا ہے (31 دسمبر 2020ء: 153,493 ہزار روپے)۔ تاہم، مجموعی فیس کی وجہ سے کوئی ذمہ داری، اگر ہے تو، اس کا پتا ابھی کمپنی میں اس کے اطلاق کی حد سے متعلق غیر یقینی صورت حال کی وجہ سے نہیں ہو سکتا ہے۔

مینجمنٹ، اپنے قانونی مشیر کی رائے کی بنیاد پر، ایک ساز گار نتیجے کے لیے پر یقین ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں لیوی کے خلاف کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

### 23.1.2 ٹیکس

2011 میں، کمپنی کو ٹیکس حکام کی جانب سے ٹیکس سال 2008ء کے حوالے سے 109،735 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر ملا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر مشترکہ اخراجات کے مختص کرنے اور تجارتی اور دیگر وصولیوں میں مضرت کی فراہمی کے استرداد پر ٹیکس لگانے کے معاملے میں ک افسر کی طرف سے کئے گئے اضافے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید یہ کہ، جائزہ کرنے والے افسر نے کم از کم ٹیکس کے لیے گذشتہ برس ادا کیے گئے 685،482 ہزار روپے کے کریڈٹ کو بھی مسترد کر دیا تھا اور ٹیکس سال 2008 کے لیے ٹیکس واجبات قرار دیا۔ کمپنی نے اس کے بعد ریکارڈ سے ظاہر ہونے والی بعض غلطیوں کی اصلاح کے آرڈر کے خلاف درخواست دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے کمپنی کے مؤقف کو قبول کرتے ہوئے حکم کو آرڈر کی اصلاح کی اور ڈیمانڈ کو کم کر کے 150،527 ہزار روپے کر دیا۔ کمپنی نے مطالبے کے جواب میں 120،000 ہزار روپے کی رقم جمع کرائی اور احتجاج کے تحت اور کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر اپیلز) اور اس کے بعد اے ٹی آئی آر کے ساتھ اپیل دائر کی۔ بقیہ ڈیمانڈ کو ٹیکس حکام نے سیلز ٹیکس کی واپسی سے ایڈجسٹ کیا ہے۔ 2012ء میں، سی آئی آر اپیل اور اے ٹی آئی آر دونوں نے کمپنی کے خلاف کیس کا فیصلہ کیا۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے اس حکم کے جواب میں سندھ ہائی کورٹ میں اپیل دائر کی جو سماعت کے لیے زیر التوا ہے۔

2013ء میں سندھ ہائی کورٹ نے ایک اور کمپنی کے حوالے سے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 113(2)(c) پر اپیلیٹ ٹریبونل کی تشریح کو کالعدم قرار دیا اور فیصلہ کیا کہ کم از کم ٹیکس آگے نہیں بڑھایا جا سکتا جہاں سال بھر کے نقصان کی وجہ سے کوئی ٹیکس ادا نہیں کیا گیا تھا اور نہ ہی گذشتہ سے پیوستہ نقصانات کو آگے بڑھایا گیا تھا۔ تاہم کمپنی کی انتظامیہ کا خیال ہے جس کی قانونی مشیر نے تائید کی ہے کہ مذکورہ بالا آرڈر درست نہیں ہے اور اگر سندھ ہائی کورٹ یہی فیصلہ کمپنی کو اپیل میں دیا گیا تو اسے سپریم کورٹ آف پاکستان کی طرف سے برقرار نہیں رکھا جائے گا جس سے کمپنی رجوع کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، لہذا، کمپنی نے مطالبہ کے خلاف کی جانے والی ایڈجسٹمنٹ اور بطور وصولی 120،000 ہزار روپے کے ڈپازٹ پر غور جاری رکھا ہے۔ اور اس کو 'دیگر واجبات میں شامل کیا گیا ہے۔

23.1.2.2 2012ء میں، کمپنی کو ٹیکس سال 2004ء کے حوالے سے ٹیکس حکام سے ڈیمانڈ آرڈر موصول ہوا جس کی رقم 1،61،057 ہزار روپے تھی۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر مشترکہ اخراجات کی تقسیم کے حوالے سے تعیناتی افسر کی جانب سے کیے گئے اضافے، سافٹ ویئر کی لاگت کو ریونیو اخراجات کے طور پر دعویٰ کرنے اور آزاد کشمیر سے حاصل ہونے والی آمدنی کے حوالے سے کریڈٹ کے نامنظور ہونے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ کمپنی نے آرڈر کے جواب میں 29،106 ہزار روپے کی رقم جمع کرائی۔ اور ایک اصلاحی درخواست اور سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے آزاد کشمیر ٹیکس کریڈٹ اور سافٹ ویئر لاگت میں تخفیف پر جزوی ریلیف کی اجازت دینے والے حکم کی اصلاح کی جس سے پہلے ادا کیے 29،106 ہزار روپے کو مدنظر رکھتے ہوئے ٹیکس کی طلب کو 109،895 ہزار روپے تک کم کیا گیا۔۔ اصلاح شدہ حکم کے جواب میں، کمپنی نے مزید 100،000 ہزار روپے جمع کرائے، اس طرح جمع شدہ کل رقم 129،106 ہزار روپے تک پہنچ جاتی ہے۔

2013ء میں، سی آئی آر اپیلز نے اخراجات کی تقسیم کے حوالے سے ٹیکس آفیسر کے استعمال کی بنیاد کو درست قرار دیا تھا اور ٹیکس حکام کو ہدایت کی تھی کہ وہ مختص تناسب کا تعین کرنے کے لیے درست اعداد و شمار تیار کریں۔ سافٹ ویئر کی لاگت کو مسترد کرنے کے حوالے سے سی آئی آر اپیلز نے ٹیکس حکام کو ہدایت کی تھی کہ وہ آنے والے برسوں کو نتیجہ خیز اثر دیں۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے سامنے سی آئی آر اپیل کے حکم کے خلاف اپیل دائر کی جس نے 07 دسمبر 2015ء کے ایک آرڈر کے ذریعے اخراجات کی تقسیم کے معاملے پر سی آئی آر اپیل کے فیصلے کی تصدیق کی۔

کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے حکم کے خلاف سندھ ہائی کورٹ میں ریفرنس دائر کیا۔ اس کے ساتھ ہی، اے ٹی آئی آر کے سامنے اس کے پہلے فیصلے پر نظر ثانی کے لیے متفرق درخواست دائر کی گئی۔ اے ٹی آئی آر نے 22 دسمبر 2016ء کے آرڈر کے ذریعے اپنے فیصلے پر نظر ثانی کی اور اس بات سے اتفاق کیا کہ سول پٹیشن نمبر کے حوالے سے سپریم کورٹ آف پاکستان کا فیصلہ نمبر 1306 برائے 2014ء کو نظر انداز کیا گیا تھا۔ تاہم، اس نے محکمہ کے تنازعات کی دوبارہ سماعت کرنے اور اس کو دوبارہ ٹھیک کرنے کی ہدایات بھی دیں۔

اے ٹی آئی آر نے 27 فروری، 2020ء کے آرڈر کے ذریعے مقدمے کا فیصلہ کمپنی کے حق میں کیا ہے اور کارروائی کو کالعدم قرار دیتے ہوئے، غیر قانونی اور وقت کی پابندی کی وجہ سے پائیدار

قرار نہیں دیا ہے۔ مزید یہ کہ 05 اپریل 2020ء کو ایک اپیل اثر آرڈر اے ٹی آئی آر آرڈر کو نافذ کرتے ہوئے محکمہ ٹیکس کی طرف سے منظور کیا گیا ہے، اس طرح 130،000 ہزار روپے کی واپسی کی تصدیق کی گئی ہے جو، کمپنی کی طرف سے 2012ء میں جمع کی گئی رقم کی نمائندگی کرتا ہے۔

23.1.2.3 2015ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2011ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 921،694،1 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر درآمدات پر SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم کی عدم ادائیگی، ٹیکنیکل سروس فیس کی عدم منظوری اور دیگر متعلقہ کمپنی کی ادائیگیوں کو مبینہ طور پر ٹیکس کی عدم ادائیگی اور اخراجات کی تقسیم کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید برآں ، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس کی ذمہ داری کے حساب سے ایڈجسٹ نہیں کیا گیا۔ حکم کے جواب میں کمپنی نے اصلاح کی درخواست اور سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی۔ ٹیکس آفیسر نے اس حکم کی اصلاح کی جس سے گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کی اجازت دی گئی اور اس طرح ڈیمانڈ کم ہو کر 250،144 ہزار روپے تک پہنچ گئی۔ ۔ نظر ثانی واصلاح شدہ آرڈر میں اب بھی کچھ بے قاعدگیاں تھیں جن کے لیے کمپنی نے حکام کے پاس ایک اور اصلاحی درخواست دائر کی جسے حکام نے مسترد کر دیا۔ تاہم، کمپنی کی اپیل پر، سی آئی آر اپیل نے 9 ستمبر 2015ء کے اپیلٹ آرڈر کے ذریعے SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم کی عدم منظوری اور کمپنی کے حق میں ٹیکنیکل سروس فیس سمیت بیشتر امور کا فیصلہ کیا ہے، جبکہ برے قرضوں کی معافی کی تصدیق کی گئی۔ کمپنی اور محکمہ دونوں نے سی آئی آر اپیل کے فیصلے کے خلاف اپیلیں دائر کی ہیں۔ اے ٹی آئی آر نے 6 اپریل 2017ء کو اپنے فیصلے کے ذریعے دونوں اپیلوں کو نمٹا دیا جبکہ اخراجات کی تقسیم کے معاملے کو برقرار رکھتے ہوئے درآمدات پر SITME کو ادا کیے جانے والے پریمیم اور معین اثاثوں کے ضائع ہونے پر ہونے والے نقصان کو الگ کر دیا۔ مذکورہ فیصلے کے خلاف ایک ریفرنس درخواست کمپنی نے ہائی کورٹ میں دائر کی ہے۔

23.1.2.4 2016ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2010ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 170،212،2 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر درآمدات پر SITME کو ادا کیے گئے پریمیم کی عدم ادائیگی، اخراجات کی تقسیم کی وجہ سے ناپسندیدگی اور ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وجہ سے تکنیکی سروس فیس کی عدم منظوری کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید برآں، گذشتہ برسوں کے غیر استعمال شدہ ٹیکس نقصانات کو ٹیکس کی ذمہ داری کے حساب سے ایڈجسٹ نہیں کیا گیا ہے۔ کمپنی نے اصلاح کی درخواست اور سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی ہے۔ 31 اگست، 2016ء کے سی آئی آر اپیلز نے اپیلٹ آرڈر کے ذریعے بیشتر مسائل پر سازگار فیصلہ دیا ہے سوائے خراب قرضوں کے اور قانونی مسائل جن کے خلاف کمپنی کی طرف سے اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی گئی ہے۔

23.1.2.5 2017ء میں، ٹیکس حکام نے ٹیکس سال 2015ء کے انکم ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دینے کے بعد 126،5 ہزار روپے کا مطالبہ کیا۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر اخراجات کی تقسیم اور معین اثاثوں کے تصرف پر ٹیکس کے نقصان کی عدم منظوری کی وجہ سے پیدا ہوا۔ حکم کے جواب میں کمپنی نے سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی ہے اور کیے گئے مطالبے پر سندھ ہائی کورٹ سے اسٹے بھی حاصل کر لیا ہے۔ سی آئی آر اپیلز نے 3 جنوری 2018ء کا ایک اپیلٹ آرڈر جاری کیا، جس سے ایف ٹی آر کی آمدنی میں فروخت کی لاگت مختص کرنے کی وجہ سے پیدا ہونے والی طلب کو حذف کر دیا گیا، تاہم، سی آئی آر اپیلز نے سپر ٹیکس اور ڈبلیو ڈبلیو ایف کے ٹیکس کو برقرار رکھا۔ اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل کمپنی کی طرف سے دائر کی گئی ہے۔

23.1.2.6 2019ء میں، ڈی سی آئی آر نے انکم ٹیکس آرڈیننس 2001ء کے سیکشن 122 (5A) کے تحت 26 جنوری 2020ء کو ٹیکس سال 2013ء کے لیے ایک آرڈر منظور کیا جس سے بعض اخراجات کو مسترد کرتے ہوئے ٹیکس واجبات میں 493،471 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔۔ کمپنی نے ڈی سی آئی آر کے سامنے اصلاح کے لیے ایک درخواست دائر کی اور ڈی سی آئی آر کے حکم کے خلاف سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل دائر کی۔ 04 اکتوبر، 2020ء کے حکم کے ذریعے سی آئی آر اپیلز نے کمپنی کے حق میں کیس کا فیصلہ کیا ہے جس میں کچھ اخراجات کی اجازت دی گئی ہے۔ اس کے بعد، ڈی سی آئی آر نے سی آئی آر اپیلز کے حکم کے خلاف اے ٹی آئی آر کے سامنے اپیل دائر کی جو ابھی تک زیر التوا ہے۔

23.1.2.7 سال کے دوران، ٹیکس حکام نے 30 اپریل 2021ء کے آرڈر کے ذریعے ٹیکس سال 2014ء کی تشخیصی کارروائی کو حتمی شکل دیتے ہوئے، مستقبل میں کاروباری نقصانات، تکنیکی خدمات کی فیس، تنخواہ کے اخراجات اور گلوبل انفراسٹرکچر ڈیسک ٹاپ چارجز (جی آئی ڈی سی) 879،499 ہزار روپے کی مجموعی مانگ کو ایڈجسٹ کرنے کی اجازت نہیں دی۔۔ کمپنی نے اس کے خلاف کمشنر (اپیل) کے ساتھ ایک اپیل دائر کی ہے اور ساتھ ہی ساتھ پیشگی کاروباری نقصانات کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے محکمے کے ساتھ ایک اصلاحی درخواست بھی دائر کی ہے، کیونکہ نوٹس جاری ہونے کے وقت کمپنی کو اس کی عدم اجازت کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا۔ دائر کردہ اصلاحی درخواست پر اثر ڈالنے کے بعد، طلب کم ہو کر 475،49 ہزار روپے تک رہ جائے گی۔

23.1.2.8 2020ء میں، کمپنی کو ٹیکس سال 2018ء کے سلسلے میں ڈی سی آئی آر سے ایک آرڈر ملا جس کی مالیت 146،302 ہزار روپے ہے۔۔ یہ مطالبہ بنیادی طور پر غیر ریٹیل صارفین کو فراہم کی جانے والی آن انوائس ڈسکاؤنٹ پر انکم ٹیکس نہ روکنے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ کمپنی نے اس حکم کے جواب میں سی آئی آر اپیلز کے ساتھ اپیل کی درخواست دائر کی اور بیک وقت سٹے آرڈر حاصل کر لیا۔

سال کے دوران، 29 دسمبر 2021ء کے آرڈر کے ذریعے سی آئی آر اپیلز نے معاملے کا فیصلہ کمپنی کے حق میں کیا ہے۔

سال کے دوران، کمپنی کو ٹیکس سال 2017ء کے سلسلے میں ٹیکس حکام سے ایک اسسمنٹ آرڈر موصول ہوا جس میں 1,296,007 ہزار روپے طلب کیے گئے۔ مطالبہ بنیادی طور پر تکنیکی فیس اور دیگر متعلقہ کمپنی کی ادائیگیوں کے ساتھ ساتھ ڈیلر سے چلنے والی ریٹیل سائٹس پر نصب اثاثوں پر فرسودگی کی اجازت نہ دینے کی وجہ سے پیدا ہوا۔ مزید، جائزہ افسر نے پچھلے سالوں میں ادا کیے گئے کم از کم ٹیکس کی رقم 533,288 ہزار روپے کے کریڈٹ کی بھی اجازت نہیں نیز بقایا واجبات کی ادائیگی کی اجازت بھی نہیں دی جو تین سال سے زائد عرصے سے ادا نہیں کی گئی ہے۔ کمپنی نے حکم کے جواب میں سی آئی آر اپیلز میں اپیل دائر کی۔

سال کے اختتام کے بعد، ٹیکس سال 2017ء کے لیے انکم ٹیکس کی تشخیص کے سلسلے میں سی آئی آر اپیلز میں کی اپیل کا فیصلہ کیا گیا جس کے تحت تکنیکی فیس اور دیگر متعلقہ کمپنی کی ادائیگیوں کے ساتھ ساتھ ڈیلر سے چلنے والی ریٹیل سائٹس پر نصب اثاثوں پر فرسودگی کی اجازت نہ دینے کا کمپنی کے حق میں فیصلہ کیا گیا اور کچھ اشیا کو ڈی سی آئی آر کے پاس واپس بھیج دیا گیا تھا، جب کہ کم از کم ٹیکس کے لیے کریڈٹ کی اجازت کو برقرار رکھا گیا تھا۔ کمپنی اے ٹی آئی آر کے سامنے سی آئی آر اپیلز کی جانب سے برقرار رکھے گئے امور کے خلاف اپیل دائر کرے گی۔

مذکورہ بالا امور (نوٹ 23.1.2.1 سے نوٹ 23.1.2.8) کی خصوصیات کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس کنسلٹنٹ اور قانونی مشیروں کے مشورے کے مطابق، ان معاملات پر سازگار نتائج کی توقع رکھتی ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں شامل نہیں کیا گیا۔

### 23.1.3 سیلز ٹیکس اور فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی

23.1.2.1 2011ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2008ء سے جون 2009ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ کرنے کے بعد اور ستمبر اور اکتوبر 2008ء کی مدت کے لیے ریفنڈ آڈٹ کے بعد متعدد احکامات کے ذریعے جرمانہ سمیت 1،843،529 ہزار سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی کے مطالبات کیے۔۔ 2012ء اور 2013ء میں، ٹیکس حکام نے جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء اور جنوری سے دسمبر 2011ء تک سیلز ٹیکس اور ایف ای ڈی آڈٹ بھی کیا اور بشمول جرمانہ 1،093،370 ہزار روپے اور 2،902،486 ہزار روپے اضافی سیلز ٹیکس اور FED کے مطالبات پیش کیے۔

یہ مطالبات بنیادی طور پر ان وجوہات کی وجہ سے پیدا ہوئے (i) صفر ریٹڈ سپلائی کے خلاف ان پٹ ٹیکس کی اجازت نہ دینا۔ (ii) لائسنس فیس، گروپ سروس فیس اور ٹریڈ مارک اور منشور فیس پر ایف ای ڈی لگانا؛ (iii) گوشواروں اور مالیاتی بیانات کے مطابق آؤٹ پٹ سیلز ٹیکس میں فرق پر سیلز ٹیکس لگانا؛ (iv) لبریکینٹس پر سیلز ٹیکس جو ریٹیل قیمت کے بجائے سپلائی کی قیمت پر ادا کیا جاتا ہے جیسا کہ پیک پر ذکر کیا گیا ہے؛ اور (v) ان پٹ سیلز ٹیکس کی غیر قانونی ایڈجسٹمنٹ۔

2012ء میں، ٹیکس حکام نے 799،173 ہزار روپے کی سیلز ٹیکس کی ڈیمانڈ کو ایڈجسٹ کیا۔ جو کہ ستمبر 2008ء سے متعلق سیلز ٹیکس کی واپسی کے قابل ہے۔ مذکورہ بالا احکامات کے جواب میں کمپنی نے اپیلیں دائر کیں اور مطالبات کے خلاف سی آئی آر اپیلز، اے ٹی آئی آر اور سندھ ہائی کورٹ سے اسٹے مانگا۔ ستمبر اور اکتوبر 2008ء کی اپیلوں کا فیصلہ اے ٹی آئی آر نے کمپنی کے حق میں کیا جبکہ جولائی 2008ء سے جون 2009ء اور جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء کی اپیلوں کا فیصلہ سی آئی آر اپیلز کے ذریعے کمپنی کے حق میں کیا گیا سوائے ڈیلروں کے جوائننگ فیس پر ایف ای ڈی جاری کرنے کے اور کمپنی کی ملکیت کمپنی سے چلنے والی (COCO) سائٹوں سے آمدنی کی اپیلوں کے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے ساتھ اس طرح کے معاملے پر اپیل دائر کی تھی جس نے نئے فیصلے کے لیے ٹیکس حکام کو معاملہ واپس بھیج دیا۔ 2015ء کے دوران اے ٹی آئی آر نے ٹیکس حکام کی جانب سے جولائی 2009ء سے دسمبر 2009ء کی مدت کے لیے دائر کی گئی اپیل کا بھی فیصلہ کیا جس میں اپیل میں شامل تمام مسائل کو دوبارہ جانچ کے لیے حکام کے حوالے کر دیا گیا۔

جنوری 2011ء سے دسمبر 2011ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس اپیل کا فیصلہ کرتے ہوئے سی آئی آر (اپیلز) نے اپیل میں شامل تمام معاملات کو الگ رکھا اور ٹیکس حکام کو ہدایت دی کہ وہ ان کی ہدایات کے مطابق دوبارہ سے جانچ کریں۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے سامنے اس معاملے پر ایک اپیل دائر کی، جس نے اپنے حکم میں، سی آئی آر (اپیلز) کے موقف کو برقرار رکھا ہے۔ کمپنی نے اے ٹی آئی آر کے حکم کے جواب میں، سندھ ہائی کورٹ میں ایک ریفرنس درخواست دائر کی، جس نے ایک عبوری حکم کے ذریعے ٹیکس حکام کو حکم جاری کرنے سے روک دیا۔

2014ء میں، ٹیکس حکام نے ایک نوٹس جاری کیا جس میں جولائی 2012ء سے جون 2013ء کے دوران مختلف ایئر لائنز کو جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز دی گئی اور اس طرح 2،558،997 ہزار روپے کی ٹیکس مانگ بڑھانے کی تجویز دی گئی۔۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں ایک درخواست دائر کی، جس نے ایک عبوری عبوری حکم جاری کیا جس میں ٹیکس حکام کو حکم جاری کرنے سے روک دیا گیا۔

2015ء میں، ٹیکس حکام نے جنوری 2012ء سے دسمبر 2012ء کی مدت کے لیے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے جنوری 2012ء سے جون 2012ء کے دوران جیٹ فیول کی فراہمی کی قیمت پر سیلز ٹیکس لگانے کی تجویز پیش کرتے ہوئے شوکاز نوٹس جاری کیا، جس میں ڈیمانڈ میں 1،046،760 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا۔ کمپنی نے سندھ ہائیکورٹ میں ایک درخواست دائر کی جس نے ٹیکس حکام کو آرڈر جاری کرنے سے روکنے کا حکم دیا۔

2019ء میں، اسسٹنٹ کمشنر-ان لینڈ ریونیو (اے سی آئی آر) نے 2014ء میں ختم ہونے والے مالی سال کے سیلز ٹیکس آڈٹ کو حتمی شکل دیتے ہوئے 20 فروری، 2020ء کا ایک آرڈر منظور کیا، جس سے ڈیمانڈ میں 5،656،135 ہزار روپے کا اضافہ ہوا۔ بنیادی طور پر بین الاقوامی پروازوں میں جیٹ فیول کی زیرو ریٹیڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس ایڈ جسٹمنٹ کی اجازت نہیں دی گئی اور ٹریڈ مارک اور اظہاری فیس اور گروپ فیس پر ایف ای ڈی لگائی گئی۔ کمپنی نے مذکورہ حکم میں کچھ بظاہر بے قاعدگیوں کی اصلاح کے لیے اے سی آئی آر کے سامنے اصلاحی درخواست دائر کی۔ اے سی آئی آر نے مذکورہ ڈیمانڈ کو کم کرتے ہوئے 3،118،389 ہزار روپے کا ایک اصلاحی حکم جاری کیا۔۔ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو (سی آئی آر) کے پاس اپیل دائر کی، جہاں سماعت زیر التوا ہے۔ تاہم، سی آئی آر نے اصلاح شدہ آرڈر کی وصولی کے خلاف اسٹے دیا ہے۔ مزید یہ کہ کمپنی نے بیک وقت سندھ ہائی کورٹ سے سٹے آرڈر حاصل کیا۔

مزید یہ کہ کمشنر نے 2012ء کو ختم ہونے والے مالی سال کے آڈٹ کو حتمی شکل دی اور 4،531،352 ہزار روپے کا مطالبہ کیا جو بنیادی طور پر بین الاقوامی پروازوں کے لیے جیٹ فیول کی زیرو ریٹیڈ سپلائی پر ان پٹ ٹیکس ایڈ جسٹمنٹ کو مسترد کرتے ہوئے گروپ فیس پر ایف ای ڈی کی مد میں 4،345،152 ہزار روپے عائد کیے۔ متاثرہ کمپنی نے، سی آئی آر اپیلز میں اپیل دائر کی۔ سی آئی آر اپیلز نے 18 ستمبر 2020ء کو ایک حکم منظور کیا جس میں جیٹ فیول کی صفر درجہ بندی کے معاملے پر فیصلہ کیا گیا۔ کمپنی کے حق میں گروپ فیس پر، 186،201 ہزار روپے کی ایف ای ڈی پر کمشنرز کی پوزیشن کو برقرار رکھتے ہوئے 4531352 ہزار روپے کی رقم کے جیٹ فیول کی زیرو ریٹنگ کے معاملے میں کمپنی کے حق میں فیصلہ کرتے ہوئے 18 ستمبر 2020ء کو ایک آرڈر پاس کیا۔ کمپنی نے بعد میں ٹریبونل کے ساتھ اپیل دائر کی ہے۔

مزید برآں، کمشنر نے 11 نومبر 2020ء کو ایک شوکاز نوٹس جاری کیا جس میں 2004ء سے 2011ء کے عرصے کے لیے قیمتوں میں تفرق کے دعووں پر سیلز ٹیکس کا 8،800،143 ہزار روپے کا مطالبہ کیا گیا جس پر کمپنی نے ہائی کورٹ میں اپیل کی۔ ہائی کورٹ نے درخواست کی اجازت دی ہے اور شوکاز نوٹس کو کالعدم قرار دیا ہے۔

23.1.3.2 2012ء میں، کمپنی کو ماڈل کسٹم کلکٹریٹ، حیدرآباد سے ایک آرڈر موصول ہوا، جس نے درآمدی اشیاء پر 46،838 ہزار روپے کا سیلز ٹیکس مطالبہ کیا، کسی حساب کتاب کی بنیاد بتائے بغیر مزید 2 فیصد سیلز ٹیکس لگا کر سیکشن 3 کے سب سیکشن 5 کے تحت کم از کم ویلیو ایڈیشن کی نمائندگی کرتے ہوئے سیلز ٹیکس ایکٹ 1990ء کے سیکشن 7 اے 5 اور سیلز ٹیکس اسپیشل پروسیجر رولز 2007 کا باب 10 کے ساتھ ملا کر درآمدی سیلز ٹیکس کی ڈیمانڈ میں 4،775،814 ہزار روپے کا اضافہ کیا گیا، جس کے حساب کی بنیاد کی صراحت نہیں کی گئی ہے۔ کمپنی کا موقف ہے کہ کم از کم ویلیو ایڈیشن پر سیلز ٹیکس لاگو نہیں ہونا چاہیے کیونکہ او ایم سی لبریکینٹس اور دیگر مصنوعات بنانے والے ہیں اور ان کی طرف سے ملک میں فروخت کے لیے درآمد کردہ پی او ایل مصنوعات کی قیمتیں جی او پی کے ایک خاص قیمتوں کے انتظام کے تحت انتظام کی جاتی ہیں۔

ایف بی آر نے کلکٹریٹس کو کسی بھی وصولی کے عمل سے روکنے کے لیے ہدایات جاری کی ہیں اور 10 فروری 2012ء کا ایک نوٹیفکیشن بھی جاری کیا ہے جس میں تصدیق کی گئی ہے کہ پی او ایل مصنوعات پر ویلیو ایڈیشن سیلز ٹیکس وصول نہیں کیا جائے گا جن کی قیمتوں کا تعین خاص قیمتوں کے حکومتِ پاکستان انتظامات کے تحت کیا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ ماڈل کسٹمز ایجوکیشن نے نوٹیفکیشن کی بنیاد پر فیصل آباد، لاہور اور ملتان کلکٹریٹس کے شوکاز نوٹس کو کالعدم قرار دے دیا۔ کمپنی کا یہ بھی خیال ہے کہ او ایم سی کو کنٹرول شدہ مصنوعات / برآمدات پر ماضی میں ٹیکس ادا کرنے کی ضرورت نہیں ہوگی کیونکہ ایف بی آر کی ہدایت اس وقت دستیاب تھی اور یقین ہے کہ اگر ضروری سمجھا گیا تو ایف بی آر اس حوالے سے نظر ثانی شدہ نوٹیفکیشن جاری کرے گا۔ مزید برآں، اگر کمپنی کو اس سلسلے میں ادائیگی کرنے کی ضرورت ہو تو، کمپنی کا یہ دعویٰ ہے کہ وہ ان پٹ ٹیکس کے طور پر ادا کی گئی رقم کا دعوی کر سکے گی سوائے ڈیفالٹ سرچارج کے، جو اس مرحلے پر شمار نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے مطابق، ان مالی بیانات میں اس حوالے سے کوئی انتظام نہیں کیا گیا ہے۔

23.1.3.3 2018ء میں، پنجاب سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ، 2012ء (سروسز ایکٹ) کی بنیاد پر دسمبر 2015ء اور 2016ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے کمپنی کے آڈٹ شدہ مالیاتی بیانات پر جولائی 2015ء سے جون 2016ء تک کی مدت کے لیے کمپنی کو موصول ہونے والی قابل ٹیکس خدمات پر ایڈیشنل کمشنر پنجاب ریونیو اتھارٹی (PRA) سے کمپنی کو بذریعہ خط نمبر PRA/18/0251 31 شوکاز نوٹس ملا۔ مذکورہ نوٹس کے جواب میں کمپنی نے موقف اختیار کیا کہ سروسز ایکٹ کی دفعات یکم جولائی 2016ء سے مؤثر ہوئیں اور معلومات کی ضرورت اور حقائق کا پتہ لگائے بغیر نوٹس جاری کیا۔ تاہم، ایڈیشنل کمشنر، پی آر اے نے 23 جولائی 2018ء کو 813،520 ہزار روپے کا ڈیمانڈ آرڈر دیا۔ 24 ستمبر 2018ء کو کمپنی نے مذکورہ حکم کے خلاف کمشنر (اپیل)، پی آر اے کے سامنے اپیل دائر کی۔ اگست 2021ء میں بازیابی کا نوٹس موصول ہوا جس کے خلاف لاہور ہائی کورٹ سے حکم امتناعی حاصل کیا گیا۔ مزید برآں، سماعت کرنے کے بعد، کمشنر (اپیل) نے اپیل کے

دوران پیش کیے گئے شواہد پر کافی غور کیے بغیر، 28 اکتوبر 2021ء کے حکم کے ذریعے اس معاملے پر منفی فیصلہ کیا۔ کمپنی نے اس کے خلاف اپیلٹ ٹریبونل میں اپیل دائر کی ہے۔

23.1.3.4 2018ء میں، کمپنی کو ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو (ڈی سی آئی آر)، فیڈرل بورڈ آف ریونیو کی جانب سے نومبر 2016ء سے فروری 2018ء کی مدت کے سیلز ٹیکس گوشوارے کے ضمیمہ - جے میں تضاد کے خلاف شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ مذکورہ نوٹس میں کہا گیا ہے کہ ڈی سی آئی آر نہ تو بااختیار ہے اور نہ ہی شوکاز نوٹس جاری کرنے اس کے دائرہ اختیار میں ہے۔ مزید یہ کہ مذکورہ مدت کے دوران کمپنی کی جانب سے دائر کردہ سیلز ٹیکس گوشوارے میں تضادات کو حل کرنے کے لیے ایک مفاہمت فراہم کی گئی تھی۔ کمپنی نے مزید دعویٰ کیا کہ تضادات کے نتیجے میں محکمہ ٹیکس کی آمدنی میں نقصان نہیں ہوا کیونکہ سیلز ٹیکس مذکورہ مدت کے لیے سیلز ٹیکس گوشوارے کے ضمیمہ - سی میں درج درست فروخت پر ختم کیا گیا تھا۔ تاہم، ڈی سی آئی آر نے 15 اکتوبر 2018ء کو ایک آرڈر جاری کیا جس میں 2،077،912 ہزار روپے کی مانگ بڑھائی گئی۔ 25 اکتوبر، 2018ء کو، کمپنی نے کمشنر (اپیل)، ان لینڈ ریونیو کے سامنے ایک اپیل دائر کی جس نے معاملے کے حقائق کی تصدیق کے لیے ٹیکس ڈیپارٹمنٹ کو مخصوص ہدایات کے ساتھ معاملہ کو الگ کرتے ہوئے ایک حکم منظور کیا۔ سال کے دوران، ٹیکس افسر نے کمپنی کو کمشنر (اپیل) کی ہدایات کے مطابق ڈیٹا کی تصدیق کے لیے شوکاز نوٹس جاری کیا، جس کے بعد اس نے 24 دسمبر 2021ء کو کمپنی کی طرف سے پہلے ہی جمع کروائی گئی تفصیلات پر غور کیے بغیر آرڈر جاری کیا۔ کمپنی نے کمشنر (اپیل) کے ساتھ اپیل کو ترجیح دی ہے اور اس کی وصولی کے خلاف اسٹے بھی حاصل کر لیا ہے۔

23.1.3.5 2020ء میں، کمپنی کو پنجاب ریونیو اتھارٹی کی جانب سے شوکاز نوٹس موصول ہوا جس میں جولائی 2017ء کی مدت کے لیے اندرون ملک مال برداری کی مساوات، او ایم سی کے مارجن اور ڈیلر کے مارجن پر اتھارٹی کی جانب سے عائد کردہ 1،857،097 ہزار روپے کے سیلز ٹیکس کی عدم ادائیگی کی وضاحت طلب کی۔ جون 2018ء تک کمپنی نے نوٹس کو لاہور ہائی کورٹ میں چیلنج کیا جس کے خلاف عدالت نے حکم امتناعی دے دیا۔

23.1.3.6 سال کے دوران، کمپنی کو جون 2006ء کے لیے 287,636 ہزار روپے کی رقم کی واپسی کے دعوے کی تصدیق کے لیے شوکاز نوٹس جاری کیا گیا۔ دعوے کو ثابت کرنے کے لیے دستاویزات جمع کرانے کے باوجود، ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو نے آرڈر جاری کرتے ہوئے رقم کی واپسی کا دعویٰ مسترد کر دیا۔ کمپنی نے کمشنر ان لینڈ ریونیو اپیلز کے خلاف دوبارہ اپیل دائر کرنے کے لیے کارروائی کی ہے۔

23.1.3.7 سال کے دوران، کمپنی کو جنوری سے دسمبر 2018ء کی مدت کا آڈٹ کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے شوکاز نوٹس موصول ہوا۔ دستاویزات کی تصدیق اور ہمارے جوابات جمع کروانے کے بعد، ایک ڈیمانڈ آرڈر جاری کیا گیا جس میں زیرو ریٹنگ، ایئر لائنز کو ان کی بین الاقوامی پرواز کے استعمال کے لیے فراہم کیے جانے والے جیٹ فیول کی درجہ بندی، سیلز ٹیکس ریٹرن کے ساتھ خریداریوں کا مفاہمت اور صارفین کو 2,646,915 ہزار روپے کی رعایت کے خلاف سیلز ٹیکس ڈسچارج جسے متعلق اہم نامنظوریاں تھیں۔ یہ معاملہ سی آئی آر اپیلز میں اٹھایا گیا ہے اور اس کے خلاف اسٹے برقرار ہے۔

مذکورہ بالا معاملات (نوٹ 23.1.3.1 سے نوٹ 23.1.3.5) کی خصوصیات کی بنیاد پر کمپنی اپنے ٹیکس کنسلٹنٹ اور قانونی مشیر کے مشورے کے مطابق، ان معاملات پر سازگار نتائج کی توقع رکھتی ہے اور اس کے مطابق ان مالی بیانات میں درج نہیں کیا گیا۔

**23.1.4 دیگر**

31 دسمبر 2021ء تک کمپنی کے خلاف دعووں کو بطور قرض تسلیم نہیں کیا گیا جو 2,548,087 ہزار روپے کے مختلف قانونی دعووں پر مشتمل ہیں (2020ء: 2،402،066 ہزار روپے)۔

**23.2 معاہدات**

23.2.1 سرمایہ جاتی اخراجات جن کے معاہدے ہوئے لیکن انھیں وصول نہیں کیا گیا ان کی رقم 31 دسمبر 2021ء تک تقریباً 1,539,713 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2020ء: 1,790,844 ہزار روپے)۔

23.2.2 فنانس ایکٹ، 2005ء کے تحت، درآمدات پر عائد محصولات اور محصولات پر عائد ذمہ داری کو مناسب طریقے سے نبھانے کے ضمن میں کسٹم پورٹ قاسم اور کراچی پورٹ ٹرسٹ کے کلیکٹر کی جانب سے کسٹم ایکٹ 1969ء کے مطابق تاریخ مابعد چیک جمع کروائے گئے۔ 31 دسمبر 2021ء تک ان چیک کی مالیت 15,727,211 ہزار روپے تھی (31 دسمبر 2020ء: 18,675,659 ہزار روپے)۔ ان چیک کی عرصیت کی تاریخ بڑھا کر 05 دسمبر 2022ء کر دی گئی ہے۔

23.2.3 31 دسمبر 2021ء تک لیٹر آف کریڈٹ اور دیگر بینک گارنٹیوں کی رقم 18,121,996 ہزار روپے ہے (31 دسمبر 2020ء: 8,683,703 ہزار روپے)

| 2021ء | 2020ء |
|---|---|

| | نوٹ | --------------(ہزار روپے)-------------- | |
|---|---|---|---|
| **24 سیلز** | | | |
| مجموعی فروخت بشمول سیلز ٹیکس | | 286,596,095 | 198,243,486 |
| منہا: ٹریڈ ڈسکاؤنٹ اور ری بیٹ | | 4,242,484 | 3,578,107 |
| | 24.1 | 282,353,611 | 194,665,379 |

24.1 جیسا کہ ان مالیاتی بیانات کے نوٹ 1 میں بیان کیا گیا ہے، کمپنی پٹرولیم مصنوعات اور کمپریسڈ قدرتی گیس کی مارکیٹنگ کرتی ہے۔ یہ مختلف قسم کے لبریکینٹس کو بھی ملا کر مارکیٹ کرتی ہے۔ کمپنی کی مصنوعات کے بیرونی صارفین سے محصولات (سیلز ٹیکس سمیت) درج ذیل ہیں:

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | --------------(ہزار روپے)-------------- | |
| - پٹرولیم مصنوعات | | 282,170,201 | 194,494,222 |
| - دیگر | | 183,410 | 171,157 |
| | | 282,353,611 | 194,665,379 |

دورانِ سال معاہداتی واجبات سے حاصل ہونے والے محاصل سال کے آغاز پر 292,551 ہزار روپے تھے (2020ء: 323,772 ہزار روپے)

## 25 فروخت کی گئی مصنوعات کی لاگت

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| خام اور پیکنگ میٹیریل کے اسٹاک کا آغاز | | **2,267,208** | 1,174,001 |
| خریدا گیا خام اور پیکنگ مٹیریل | | **12,481,335** | 9,651,667 |
| تیاری کے اخراجات | 25.1 | **724,537** | 604,924 |
| خام اور پیکنگ میٹیریل کے اسٹاک کا اختتام | 11 | **(2,462,100)** | (2,267,208) |
| تیار مصنوعات کی لاگت | | **13,010,980** | 9,163,384 |
| حتمی مصنوعات کے اسٹاک کا آغاز | | **11,242,956** | 16,239,438 |
| خریدی گئی حتمی مصنوعات | | **202,744,134** | 92,897,130 |
| ڈیوٹیز، لیویز اور فریٹ | 25.2 | **32,795,797** | 50,533,284 |
| حتمی مصنوعات کے اسٹاک کا اختتام | 11 | **(34,249,868)** | (11,242,956) |
| فروخت کی گئی حتمی مصنوعات کی لاگت | | **212,533,019** | 148,426,896 |
| | | **225,543,999** | 157,590,280 |

25.1 آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے 126,236 ہزار روپے (2020ء: 122,408 ہزار روپے)، حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے 24,055 ہزار روپے (2020ء: 24،054 ہزار) اور ملازمین کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حوالے سے 21,302 ہزار روپے (2020ء: 722,062 ہزار روپے) چارج شامل ہے۔

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| **25.2 ڈیوٹیز لیویز اور فریٹ** | | --------------(ہزار روپے)-------------- | |
| پٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی | | **20,619,261** | 42,116,644 |
| کسٹم اور ایکسائز ڈیوٹی | | **4,991,204** | 3,881,350 |
| ان لینڈ فریٹ ایکوالائزیشن لیوی | | **6,398,943** | 4,170,507 |
| نان ایکوالائزپراڈکٹس پر فریٹ | | **359,195** | 237,681 |
| دیگر | | **427,194** | 127,102 |
| | | **32,795,797** | 50,533,284 |

2021ء 2020ء

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| 26 | **تقسیم کاری اور مارکیٹنگ کے اخراجات** | | -------------(ہزار روپے)------------- | |
| | تنخواہیں اجرتیں اور فوائد | 26.1 | **2,257,242** | 1,980,202 |
| | اسٹور اور میٹیریلز | | **22,197** | 25,985 |
| | فیول اور توانائی | | **93,933** | 78,333 |
| | کرائے، ٹیکس، بلز | | **175,077** | 245,100 |
| | مرمت اور بحالی | | **806,267** | 566,025 |
| | آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی | 4.3 | **1,123,826** | 966,315 |
| | حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی | 5.2 | **677,163** | 598,442 |
| | بیمہ | | **15,072** | 18,215 |
| | تربیت اور سفر وسیاحت | | **49,929** | 163,457 |
| | تشہیر اور بازار کاری | | **403,216** | 469,736 |
| | قانونی اور پروفیشنل چارجز | | **176,097** | 165,591 |
| | ابلاغ اور اسٹیشنری | | **63,422** | 69,599 |
| | کمپیوٹر اخراجات | | **108,242** | 125,963 |
| | ذخیرہ کاری دیگر چارجز | | **199,466** | 83,000 |
| | دیگر | | **170,592** | 248,683 |
| | | | **6,341,741** | 5,804,646 |
| | ہینڈلنگ اور اسٹوریک کے بازیاب کردہ چارجز | | **(116,691)** | (92,488) |
| | ثانوی ٹرانسپورٹیشن اخراجات | | **1,335,748** | 1,098,461 |
| | | | **7,560,798** | 6,810,619 |

عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حوالے سے 197,188 ہزار روپے (2020ء:204،225 ہزار روپے) کا چارج شامل ہے۔

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| | | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
| | | | -------------(ہزار روپے)------------- | |
| 27 | **انتظامی اخراجات** | | | |
| | تنخواہیں اجرتیں اور فوائد | 27.1 | **925,730** | 571,886 |
| | اسٹور اور میٹیریلز | | **944** | 3,779 |
| | فیول اور توانائی | | **12,811** | 14,138 |
| | کرائے، ٹیکس، بلز | | **17,064** | 24,025 |
| | مرمت اور بحالی | | **51,222** | 121,594 |
| | بیمہ | | **17,993** | 10,938 |
| | تربیت اور سفر وسیاحت | | **35,833** | 64,671 |
| | تشہیر اور بازار کاری | | **74,300** | 99,720 |
| | تکنیکی خدمات کی فیس | | **2,885,276** | 2,302,054 |
| | ٹریڈمارک اور اظہاری لائسنس فیس | 27.2 | **620,000** | 494,155 |
| | قانونی اور پروفیشنل چارجز | | **780,044** | 697,943 |
| | ابلاغ اور اسٹیشنری | | **72,250** | 420,576 |

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| کمپیوٹر اخراجات | | **604,827** | 137,765 |
| آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی | 4.3 | **148,414** | 157,368 |
| حق استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی | 5.2 | **9,960** | 15,720 |
| رہن | 6 | **3,152** | 3,152 |
| | | **6,259,820** | 5,139,484 |

27.1 عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد کے حوالے سے 56,948 ہزار روپے (2020ء: 58،980 ہزار روپے) کا چارج شامل ہے۔

27.2 کمپنی شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی (ایس بی آئی) کے ساتھ ٹریڈمارک اور منشور کا لائسنس معاہدہ رکھتی ہے- یہ ایک گروپ کمپنی ہے اور سوئٹزرلینڈ میں اس کا رجسٹرڈ دفتر ہے۔

## 28 دیگر اخراجات

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| ورکرز ویلفیئر فنڈ | | **123,332** | - |
| ورکرز کا منافع میں اشتراک کا فنڈ | 14.8 | **309,128** | - |
| مبادلہ نقصان | | **3,156,374** | 305,354 |
| تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے فراہمی-خالص | 12.3 | **-** | 54,782 |
| دیگر واجبات کے ضرر کے لیے فراہمی-خالص | 14.1 | **153,410** | - |
| آپریٹنگ اثاثوں کی منسوخی | 4.7 | **40,885** | 148,486 |
| آڈیٹرز کا مشاہرہ | 28.1 | **11,130** | 7,471 |
| عطیات | 28.2 | **42,110** | 41,520 |
| | | **3,836,369** | 557,613 |

### 28.1 آڈیٹرز کا مشاہرہ

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| آڈٹ، ششماہی جائزہ اور کارپوریٹ گورننس کے ضابطوں کی تعمیل کے جائزے کی فیس۔ | **8,879** | 5,250 |
| ریٹائرمنٹ بینیفٹ فنڈز کا آڈٹ خصوصی سرٹیفکیشن اور دیگر | **697** | 632 |
| مشاورتی خدمات | **511** | 742 |
| اضافی اخراجات | **1,043** | 847 |
| | **11,130** | 7,471 |

**28.2 سال کے دوران دیے گئے عطیات میں ڈائریکٹرز یا ان کے شریک حیات کی دلچسپی درج ذیل ہے۔**

| عطیہ لینے والے کا نام اور پتا | عطیہ دینے والے ڈائریکٹر کا نام اور عطیے کی نوعیت | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| شیل لائیو وائر ٹرسٹ (شیل ہاؤس، 6 چوہدری خلیق الزمان روڈ، کراچی) | جناب وقار آئی صدیقی-ٹرسٹی | 11,690 | 3,684 |
| کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (172/R)، رفیقی شہید روڈ، کراچی | جناب ہارون راشد - رکن بورڈ آف گورنرز | - | 600 |

28.3 کسی ایک فریق کو 1 ملین روپے یا کل عطیات کا 10 فیصد سے زیادہ عطیات درج ذیل ہیں:

| 2021ء | 2020ء |
|---|---|

| | | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | --------------(ہزار روپے)-------------- | |
| ہیلتھ اینڈ نیوٹریشن ڈویلپمنٹ سوسائٹی | | 2,821 | - |
| کیئر فاؤنڈیشن | | 5,110 | 2,059 |
| نیشنل رورل سپورٹ پروگرام | | 14,076 | 19,196 |
| نیشنل یونیورسٹی آف سائنسز | | - | 1,300 |
| نیشنل ہائی وے اینڈ موٹروے | | - | 13,100 |
| | | 22,007 | 35,655 |

| | | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|---|
| 29 | **دیگر آمدنی** | | --------------(ہزار روپے)-------------- | |
| | **مالی اثاثوں سے آمدنی** | | 156,107 | - |
| | ٹرم ڈپازٹ کی وصولیوں پر سود | | 29,681 | 28,475 |
| | سیونگ اکاؤنٹس پر سود | 12.3 | 37,501 | - |
| | تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد)/ فراہمی-خالص | 14.1 | - | 33,828 |
| | دیگر واجبات کے ضرر کے لیے (استرداد)/ فراہمی-خالص | | 223,289 | 62,303 |
| | **غیر مالی اثاثوں سے آمدنی** | | 1,517 | 12,795 |
| | آپریٹنگ اثاثوں کے تلف کرنے پر فوائد | | 19,500 | 2,419 |
| | کباڑ کی فروخت | 4.8 | 87,319 | 57,733 |
| | آپریٹنگ اثاثوں پر استرداد-خالص | 17 | 269 | 91 |
| | اثاثوں کی واپسی کی پابندی پر استرداد-خالص | | 54,999 | 74,627 |
| | شیل کارڈ آمدنی | | | 5,408 |
| | کمیشن-خالص | | 188,988 | 367,464 |
| | دیگر | | 352,592 | 520,537 |
| | | | 575,881 | 582,840 |

| | | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|---|
| 30 | **مالی لاگتیں** | | | |
| | بینک چارج | | 160,816 | 94,709 |
| | حصولی اخراجات | 17 | 7,618 | 4,783 |
| | طویل مدتی قرضوں پر مارک اپ | | 51,481 | 238,655 |
| | قلیل مدتی قرضوں اور جاری مالیات پر مارک اپ | | 68,808 | 707,427 |
| | اجارہ واجبات پر سود | 19 | 546,047 | 468,489 |
| | | | 834,770 | 1,514,063 |

| | | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|---|
| 31 | **ٹیکس** | | | |
| | جاریہ | | | |
| | سال کے لیے | | 1,876,646 | 1,063,121 |
| | گذشتہ سال کے لیے | 31.2 | (2,520) | (508,068) |

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| | **1,874,126** | 555,053 |
| مؤخر | **267,525** | (549,287) |
| | **2,141,651** | 5,766 |

31.1 ٹیکس سال 2021ء کے لیے کمپنی کی جانب سے آمدنی کے گوشوارے جمع کروائے گئے۔ مذکورہ ریٹرن، انکم ٹیکس آرڈیننس، 2001ء کے سیکشن 120 کی دفعات کے مطابق، کمشنر ان لینڈ ریونیو کی طرف سے منظور کردہ ایک جائزے کا حکم سمجھا گیا ہے۔ سال کے دوران، موجودہ ٹیکس کی فراہمی کم از کم ٹیکس اور حتمی ٹیکس کے نظام پر مبنی ہے۔ اس کے مطابق، ٹیکس مفاہمت ان مالیاتی بیانات میں پیش نہیں کی گئی ہے۔

31.2 ٹیکس سال 2016ء میں ادا کیے گئے کم از کم ٹیکس کے لیے ردوبدل کمپنی کی جانب سے سال 2017 میں بھرے گئے گوشوارے شامل ہیں۔

**32 آمدنی/(نقصان) فی حصہ- بنیادی اور سیال**

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| | --------------(ہزار روپے)-------------- | |
| سال کے لیے خالص نفع/(نقصان) | **4,466,855** | (4,821,027) |
| | --------------(شیئرز کی تعداد)-------------- | |
| عام شیئرز کی بہ وزن اوسط تعداد | **204,118,915** | 154,590,182 |
| | --------------(روپے)-------------- | |
| نقصان فی شیئر | **21.88** | (31.19) |

حصص کی بہ وزن اوسط تعداد سال کے دوران رائٹ شیئرز کے اجراء کے وزنی اوسط اثر کو مدنظر رکھتی ہے۔

کمپنی کے فی شیئر بنیادی آمدنی پر کوئی سیال اثرات نہیں

**33 ملازمین کے فوائد**

**پنشن اور گریجویٹی**

جیسا کہ مالی بیانات کے نوٹ 3.12 میں ذکر کیا گیا ہے، کمپنی اپنے تمام ملازمین کے لیے فنڈڈ گریجوٹی اور پنشن اسکیمیں چلاتی ہے۔ ان اسکیموں میں سفارشات کی بنیاد پر شراکت داری کی جاتی ہے۔ تازہ ترین ایکچوریل مالیت بندی 31 دسمبر 2021ء کو کی گئی تھی۔

**33.1.1 ایکچوریل مفروضات**

ان اسکیموں کی مالیت بندی میں درج ذیل اہم مفروضے استعمال کیے گئے۔

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| | --------------(سالانہ فیصد)-------------- | |
| - مستقبل میں تنخواہوں میں اضافے کی متوقع شرح | **9.75** | 7.75 |
| - ڈسکاؤنٹ ریٹ | **11.75** | 9.75 |
| - پنشنوں میں اضافے کی متوقع شرح | **5.00** | 3.00 |
| - پلان منصوبوں پر منافع کی متوقع شرح | **11.75** | 9.75 |

**33.1.2 مالی پوزیشن کے بیان کا تصفیہ**

| 2021ء | | | 2020ء | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مینجمنٹ | نان مینجمنٹ | کُل | مینجمنٹ | نان مینجمنٹ | کُل |

| | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | --------------(ہزار روپے)-------------- | | | | | --------------(ہزار روپے)-------------- | | | | |
| پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت نوٹ 33.1.3 | **1,834,345** | | **38,593** | **98,166** | **1,971,104** | 1,816,778 | - | 34,326 | 1,967,529 | 116,425 |
| معینہ فوائد کی مناسب مالیت نوٹ 33.1.4 | **(1,840,316)** | **(78,427)** | | **(148,908)** | **(2,067,651)** | (1,786,282) | (94,803) | - | (2,051,659) | (170,574) |
| عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیم اثاثے (واجبات) | **(5,971)** | **(78,427)** | **38,593** | **(50,742)** | **(96,547)** | 30,496 | (94,803) | 34,326 | (54,149) | (84,130) |

## 33.1.3 پلان کے اثاثوں کی مناسب مالیت میں حرکیات

| | 2021ء | | | | | 2020ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | |
| | --------------(ہزار روپے)-------------- | | | | | --------------(ہزار روپے)-------------- | | | | |
| سال کے آغاز میں منصوبہ اثاثوں کی مناسب مالیت۔ | **1,816,778** | | **34,326** | **116,425** | **1,967,529** | 1,741,205 | - | 28,204 | 44,696 | 1,814,105 |
| پلان اثاثوں پر متوقع منافع | **169,847** | **-** | **3,458** | **10,538** | **183,843** | 189,086 | - | 3,488 | 8,830 | 201,404 |
| کمپنی کا حصہ | **22,905** | **5,202** | **2,284** | **1,940** | **32,331** | 24,995 | 5,734 | 5,599 | 87,563 | 123,891 |
| ملازمین کا حصہ | **2,633** | **-** | **-** | **-** | **2,633** | 3,199 | - | - | - | 3,199 |
| سال کے دوران ادا نہ کیے گئے فوائد | **-** | **-** | **-** | **(8,187)** | **(8,187)** | - | - | - | (9,747) | (9,747) |
| سال کے دوران ادا کردہ فوائد | **(175,047)** | **(26,296)** | **-** | **(18,617)** | **(219,960)** | (149,065) | (8,950) | - | (19,985) | (178,000) |
| انٹر فنڈ ٹرانسفر | **(21,094)** | **21,094** | **-** | **-** | **-** | (3,216) | 3,216 | - | - | - |
| پلان اثاثوں کی پیمائش۔ | **18,323** | | **(1,475)** | **(3,933)** | **12,915** | 10,574 | - | (2,965) | 5,068 | 12,677 |
| سال کے آخر میں منصوبہ اثاثوں کی مناسب مالیت | **1,834,345** | **-** | **38,593** | **98,166** | **1,971,104** | 1,814,105 | 44,696 | 28,204 | - | 1,741,205 |

## 33.1.4 فوائد کی معینہ ذمہ داری کی مناسب مالیت میں حرکیات

| | 2021ء | | | | | 2020ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | |
| | --------------(ہزار روپے)-------------- | | | | | --------------(ہزار روپے)-------------- | | | | |
| سال کے آغاز پر ذمہ داری کی مناسب مالیت۔ | **1,786,282** | **94,803** | **-** | **170,574** | **2,051,659** | 1,566,856 | 87,679 | - | 176,764 | 1,831,299 |
| جاری خدمات کی لاگت | **22,599** | **5,082** | **-** | **5,282** | **32,963** | 18,882 | 4,934 | - | 5,630 | 29,446 |
| سودی لاگت | **165,628** | **7,961** | **-** | **15,324** | **188,913** | 167,886 | 9,360 | - | 18,214 | 195,460 |
| واجب لیکن غیر ادا فوائد | **-** | **-** | **-** | **(8,187)** | **(8,187)** | - | - | - | (9,747) | (9,747) |
| دوران ادا کیے گئے فوائد | **(175,047)** | **(26,296)** | **-** | **(18,617)** | **(219,960)** | (149,065) | (8,950) | - | (19,985) | (178,000) |
| ذمہ داری کی بازپیمائش | **40,854** | **(3,123)** | **-** | **(15,468)** | **22,263** | 181,723 | 1,780 | - | (302) | 183,201 |
| سال کے آخر میں ذمہ داری | **1,840,316** | **78,427** | **-** | **148,908** | **2,067,651** | 1,786,282 | 94,803 | | 170,574 | 2,051,659 |

## 33.1.5 نفع ونقصان میں تسلیم کی گئی رقم

| | 2021ء | | | | | 2020ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجوایٹی | پنشن | گریجوایٹی | | پنشن | گریجوایٹی | پنشن | گریجوایٹی | |
| | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | | | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | | |
| جاری خدمات کی لاگت | 22,599 | 5,082 | | 5,282 | 32,963 | 18,882 | 4,934 | - | 5,630 | 29,446 |
| سودی لاگت | 165,628 | 7,961 | | 15,324 | 188,913 | 167,886 | 9,360 | - | 18,214 | 195,460 |
| منصوبہ اثاثوں پر متوقع منافع | (169,847) | - | (3,458) | (10,538) | (183,843) | (189,086) | - | (3,488) | (8,830) | (201,404) |
| ملازمین کا حصہ | (2,633) | | | - | (2,633) | (3,199) | - | - | - | (3,199) |
| (استرداد)/سال کے لیے اخراجات | 15,747 | 13,043 | (3,458) | 10,068 | 35,400 | 20,303 | 15,014 | (3,488) | 14,294 | (5,517) |

## 33.1.6 دیگر جامع آمدنی میں تسلیم کی گئی باز پیمائش

| | 2021ء | | | | | 2020ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجوایٹی | پنشن | گریجوایٹی | | پنشن | گریجوایٹی | پنشن | گریجوایٹی | |
| | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | | | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | | |
| مالی مفروضات میں تبدیلیوں پر نقصان/(نفع) | 14,526 | (3,596) | - | - | 151 | 179,689 | (413) | - | (159) | 179,117 |
| تجرباتی نقصان/(نفع) | 26,328 | 473 | - | - | (15,619) | 2,034 | 2,193 | - | (143) | 4,084 |
| معین فوائد کی باز پیمائش | 40,854 | | (3,123) | - | (15,468) | 181,723 | 1,780 | - | (302) | 183,201 |
| سرمایہ کاری گوشواروں کی باز پیمائش کی وجہ سے نقصان/(نفع) | (18,323) | - | - | 1,475 | 3,933 | (10,574) | - | 2,965 | (5,068) | (12,677) |
| | 22,531 | - | (3,123) | 1,475 | (11,535) | (87,442) | 485 | (1,767) | 4,706 | (90,866) |

## 33.1.7 مالی پوزیشن کے بیانات میں تسلیم کی گئی اثاثوں/(واجبات) کی حرکیات

| | 2021ء | | | | | 2020ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجوایٹی | پنشن | گریجوایٹی | | پنشن | گریجوایٹی | پنشن | گریجوایٹی | |
| | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | | | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | | |
| سال کے آغاز پر بیلنس | 30,496 | (94,803) | 34,326 | (54,149) | (84,130) | 174,349 | (87,679) | 28,204 | (132,068) | (17,194) |
| سال کے لیے خالص استرداد/(چارج) | (38,278) | (9,920) | 1,983 | 1,467 | (44,748) | (165,632) | (16,074) | 523 | (9,644) | (190,827) |
| کمپنی کی جانب سے حصہ | 22,905 | 5,202 | 2,284 | 1,940 | 32,331 | 24,995 | 5,734 | 5,599 | 87,563 | 123,891 |
| انٹر فنڈ ٹرانسفر | (21,094) | 21,094 | | - | - | - | - | - | 3,216 | (3,216) |
| اسٹاف کی ریٹائرمنٹ فوائد میں اثاثے/ذمہ داری | (5,971) | (78,427) | 38,593 | (50,742) | (96,547) | 30,496 | (94,803) | 34,326 | (54,149) | (84,130) |

33.1.8 منصوبے کے اثاثے درج ذیل پر مشتمل ہیں:

| | 2021ء | | | | | 2020ء | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل | منیجمنٹ | | نان منیجمنٹ | | کُل |
| | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | | پنشن | گریجویٹی | پنشن | گریجویٹی | |
| | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | | | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | | |
| پی آئی بیز، ٹی الف سیز وغیرہ | 1,447,121 | 334,661 | 37,599 | 104,298 | 1,923,679 | 1,457,510 | 342,029 | 33,572 | 124,612 | 1,957,723 |
| بینک ڈپازٹس | 47,179 | 6,242 | 994 | 2,055 | 56,470 | 13,956 | 4,141 | 754 | 1,560 | 20,411 |
| انٹر فنڈ واجبات | 340,903 | (340,903) | - | - | - | 346,170 | (346,170) | - | - | - |
| واجبہ فوائد | (858) | - | | (8,187) | (9,045) | (858) | - | - | (9,747) | (10,605) |
| پنشن فنڈ واجبات | 1,834,345 | - | 38,593 | 98,166 | 1,971,104 | 1,967,529 | 116,425 | 34,326 | - | 1,816,778 |

33.1.9 31 دسمبر 2021ء کو ختم ہونے والے سال کے لیے مذکورہ اسکیموں میں متوقع شراکت 58,100 ہزار روپے ہے۔

33.1.10 اسٹاف ریٹائرمنٹ فوائد کی اسکیم میں لاگت کے رجحان کی شرح میں 1 فیصد کی نقل و حرکت کا اثر مندرجہ ذیل ہے:

| | اضافہ 1 فیصد | کمی 1 فیصد |
|---|---|---|
| | --------------(ہزار روپے)------------ | |
| - ڈسکاؤنٹ کی شرح میں تبدیلی کا اثر | (156,619) | 183,739 |
| - تنخواہوں میں تبدیلی کا اثر | 36,450 | (33,565) |
| - پنشن میں تبدیلی کا اثر | 163,193 | (143,254) |

33.1.11 فنڈز سے شیل پاکستان لمیٹڈ کی پر واجب الادا بیلنس سود سے پاک اور طلب پر قابل ادائیگی ہیں۔

33.1.12 عملے کی ریٹائرمنٹ کے فوائد کی اسکیموں کی جانب سے قابل ادائیگی بیلنس کا تجزیہ یہ ہے:

| | | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | --------------(ہزار روپے)------------ | |
| معین استفادے کی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا میزانیہ | | (96,547) | (84,130) |
| معین شراکتی اسکیموں کے لحاظ سے مجموعی واجب الادا چ / (واجب الوصول) میزانیہ | | 2,198 | (3,789) |
| | 20 | (94,349) | (87,919) |

## 33.2 ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد

کمپنی اپنے انتظامی عملے کو ریٹائرمنٹ کے بعد طبی فوائد بھی فراہم کرتی ہے۔ اسکیم کی ایکچوریل ویلیوشن سالانہ کی جاتی ہے۔ مالیاتی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ رقم مالیاتی پوزیشن کی تاریخ کے بیان کے مطابق کی جانے والی تشخیص پر مبنی ہے اور اس طرح ہے:

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| | -------------(سالانہ فیصد)------------- | |
| **33.2.1 ایکچوریل مفروضات** | | |
| اس اسکیم کی جانچ میں درج ذیل اہم مفروضے استعمال کیے گئے۔ | | |
| ڈسکاؤنٹ کی شرح | 11.75 | 9.75 |
| طبی لاگت کے رجحان کی شرح | 7.75 | 5.75 |

| | نوٹ | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| **33.2.2 مالی پوزیشن کے بیان پر تسلیم شدہ رقم** | | ---------(ہزار روپے)------------ | |

| | | | |
|---|---|---|---|
| معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت | 33.2.3 | **170,543** | 171,566 |
| پلان اثاثوں کی مناسب مالیت | | **-** | - |
| سال کے اختتام پر تسلیم کی گئی ذمہ داری | | **170,543** | 171,566 |

33.2.3 **معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت میں حرکیات**

| | | |
|---|---|---|
| سال کے آغاز پر واجبہ کی حالیہ مالیت | **171,566** | 173,067 |
| موجودہ سروس لاگت | **1,860** | 2,079 |
| سودی لاگت | **16,183** | 18,861 |
| دورانِ سال ادا کیے گئے بینیفٹ | **(11,163)** | (10,834) |
| واجبہ پر بازپیمائش | **(7,903)** | (11,607) |
| سال کے اختتام پر واجبہ کی حالیہ مالیت | **170,543** | 171,566 |

33.2.4 **مالی پوزیشن کے بیان میں تسلیم شدہ ذمہ داری میں حرکیات**

| | | | |
|---|---|---|---|
| سال کے آغاز پر بیلنس | | **171,566** | 173,067 |
| سال کے لیے چارج | 33.2.5/33.2.6 | **10,140** | 9,333 |
| دورانِ سال ادا کیے گئے فوائد | | **(11,163)** | (10,834) |
| سال کے اختتام پر بیلنس | | **170,543** | 171,566 |

32.2.5 **نفع یا نقصان میں تسلیم کی گئی رقم**

| | | |
|---|---|---|
| موجودہ سروس لاگت | **1,860** | 2,079 |
| سودی لاگت | **16,183** | 18,861 |
| | **18,043** | 20,940 |

33.2.6 **دیگر جامع آمدنی میں تسلیم شدہ بازپیمائش**

| | | |
|---|---|---|
| مالی مفروضات میں تبدیلیوں سے نقصانات | **3,166** | (2,468) |
| تجربہ کیا گیا خسارہ/(فائدہ) | **(11,069)** | (9,139) |
| | **(7,903)** | (11,607) |

33.2.7 طبی لاگت کے رجحان کی شرح میں 1 فیصد تحریک کا اثر مندرجہ ذیل ہے:

| | **اضافہ 1 فیصد** | **کمی 1 فیصد** |
|---|---|---|
| | (ہزار روپے) | |
| سال کے لیے موجودہ سروس لاگت اور سودی لاگت کے مجموعے کا اثر | **(15,449)** | 20,932 |

33.3 **منصوبوں کے فاضل/خسارے پر پانچ سالہ اعداد و شمار**

مندرجہ ذیل جدول میں ہر سال کے آخر میں کل پنشن، گریجویٹی اور ریٹائرمنٹ کے بعد کے طبی فوائد کی ذمہ داری اور کل پنشن اور گریجویٹی پلان اثاثوں کو دکھایا گیا ہے۔

| | 2021ء | 2020ء | 2019ء | 2018ء | 2017ء |
|---|---|---|---|---|---|
| | | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | |
| پلان اثاثوں کی مناسب مالیت | **1,971,104** | 1,967,529 | 1,814,105 | 1,779,179 | 1,861,769 |
| معین بینیفٹ واجبہ کی حالیہ مالیت | **(2,238,194)** | (2,223,225) | (2,004,366) | (1,970,367) | (1,855,301) |
| (خسارہ)/ فاضل | **(267,090)** | (255,696) | (190,261) | (191,188) | 6,468 |

33.4 31 دسمبر، 2020ء کے گذشتہ آڈٹ شدہ مالی بیانات اور 31 دسمبر، 2021ء کے بغیر آڈٹ شدہ مالی بیانات کے مطابق کمپنی کے زیر انتظام سٹاف ریٹائرمنٹ فنڈز کی سرمایہ کاری کی مالیت مندرجہ ذیل ہیں۔

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| | ------------(ہزار روپے)------------ | |
| شیل پاکستان مینجمنٹ سٹاف پروویڈنٹ فنڈ | **1,207,464** | 1,311,309 |
| شیل پاکستان لیبر پروویڈنٹ فنڈ | **147,073** | 167,284 |
| شیل پاکستان مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی فنڈ | **334,661** | 342,029 |
| شیل پاکستان لیبر اینڈ کلیریکل سٹاف گریجویٹی فنڈ۔ | **104,298** | 124,612 |
| شیل پاکستان مینجمنٹ اسٹاف پنشن فنڈ | **1,447,121** | 1,457,510 |
| شیل پاکستان اسٹاف پنشن فنڈ | **37,599** | 33,572 |
| شیل پاکستان ڈی سی پنشن فنڈ۔ | **2,043,621** | 2,043,468 |
| | **5,321,837** | 5,479,784 |

33.5 اسٹاف ریٹائرمنٹ بینیفٹ اسکیموں کے حوالے سے ان مالی بیانات میں درج کی گئی مجموعی رقم مندرجہ ذیل ہے۔

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| درج ذیل کے لحاظ سے | --------------(ہزار روپے)----------- | |
| -پنشن اور گریجویٹی اسکیم | **35,400** | 20,303 |
| - معین شراکتی فنڈز | **221,995** | 244,024 |
| -بعد از ریٹائرمنٹ میڈیکل بینیفٹ اسکیم | **18,043** | 20,940 |
| | **275,438** | 285,267 |

33.6 مینجمنٹ اسٹاف پنشن سکیم کے لیے ذمہ داری کی بہ وزن اوسط مدت 9.2 سال، مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی اسکیم کے لیے 6 سال، نان مینجمنٹ اسٹاف گریجویٹی اسکیم کے لیے 2 سال اور ریٹائرمنٹ کے بعد میڈیکل بینیفٹ اسکیم کے لیے 10.6 سال ہے۔

33. **معین فوائد پر خطرات**

**حتمی تنخواہ کے منصوبوں کا خطرہ**

33.7 سروس کے ختم ہونے کے وقت حتمی تنخواہ جو فرض کی گئی تھی، اس سے زیادہ ہے۔ چونکہ فوائد آخری تنخواہ پر شمار کیے جاتے ہیں، تنخواہ میں اضافے کے تناسب سے فوائد کی رقم بڑھتی ہے۔

**اثاثے میں اتار چڑھاؤ**

پلان اثاثوں کا ایک بڑا حصہ سرکاری بانڈز میں لگایا جاتا ہے جو کہ اتار چڑھاؤ سے مشروط نہیں ہے۔ تاہم، مارکیٹ کی قیمت میں تبدیلی کے نتیجے میں ایکویٹی آلات میں سرمایہ کاری منفی اتار چڑھاؤ سے مشروط ہے۔

**رعایت کی شرح میں اتار چڑھاؤ**

منصوبے کی ذمہ داریوں کا حساب سرکاری بانڈ پر مارکیٹ کی پیداوار (مالی پوزیشن کی تاریخ کے بیان) کے حوالہ سے طے شدہ ڈسکاؤنٹ ریٹ کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ حکومتی بانڈ کی یافت میں کمی سے منصوبہ کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گا، حالانکہ یہ جزوی طور پر موجودہ منصوبوں کے بانڈ ہولڈنگز کی قیمت میں اضافے سے پورا ہو جائے گا۔

### اخراج کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اصل اخراج کا تجربہ فرض شدہ اخراج کے امکان سے مختلف ہے۔ اخراج کے خطرے کی اہمیت عمر، خدمت اور استفادہ کنندگان کے اہل فوائد پر منحصر ہوتی ہے۔

### مہنگائی کا خطرہ

تنخواہوں میں اضافہ اہم خطرہ ہے۔ عام معاشی معنوں میں اور ایک طویل نقطہ نظر سے، ایک ایسا معاملہ ہے کہ اگر بانڈ کی یافت میں اضافہ ہوتا ہے تو، تنخواہ کی گرانی میں تبدیلی عام طور پر رعایتی فائدے کی پابندیوں میں کمی سے حاصل ہونے والے منافع کو دور کرتی ہے۔ لیکن اس حقیقت کے ساتھ دیکھا گیا کہ اثاثوں کی مالیت بھی کم ہوں گی، تنخواہ کی گرانی، مجموعی طور پر اثرانداز ہوتی ہے ،جو کمپنی کی خالص ذمہ داری میں اضافہ کرتی ہے۔

### سرمایہ کاری کا خطرہ

سرمایہ کاری کا کم کارکردگی اور ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لیے کافی نہ ہونے کا خطرہ۔ اس خطرے کو سرمایہ کاری کی کارکردگی کی کڑی نگرانی سے کم کیا جاتا ہے۔

### اثاثوں کے ناکافی ہونے کا خطرہ

یہ خطرہ کہ اثاثے واجبات کو پورا کرنے کے لیے کافی نہیں ہوں گے۔ ایکچوری کے مشورے کے مطابق اسکیموں میں باقاعدہ شراکت کے ذریعے اس کا انتظام کیا جاتا ہے۔

## 34 چیف ایگزیکٹو، ڈائریکٹرز اور ایگزیکٹوز کی تنخواہ

| | 2021ء | | | 2020ء | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| | چیف ایگزیکٹو | ڈائریکٹرز | ایگزیکٹوز | چیف ایگزیکٹو | ڈائریکٹرز | ایگزیکٹوز |
| | --------------(ہزار روپے)-------------- | | | | | |
| ڈائریکٹر کی فیس | **-** | **6,793** | **-** | - | 7,329 | - |
| انتظامی مشاہرہ (بشمول بونس) | **27,681** | **40,195** | **1,637,830** | 31,648 | 49,536 | 1,812,640 |
| ہاؤس رینٹ | **14,118** | **-** | **-** | 14,459 | - | - |
| فیول | **435** | **771** | **63,027** | 1,516 | 486 | 66,671 |
| طبی اخراجات | **392** | **2,766** | **51,679** | 358 | 1,737 | 35,704 |
| | **42,626** | **50,525** | **1,752,536** | 47,981 | 59,088 | 1,915,015 |
| **بعد از ملازمت فوائد** | | | | | | |
| پنشن، گریجویٹی اور پراویڈنٹ فنڈ میں کمپنی کی شراکت | **3,155** | **4,433** | **189,622** | 2,954 | 4,280 | 279,567 |
| | **45,781** | **54,958** | **1,942,158** | 50,935 | 63,368 | 2,194,582 |
| بشمول سال کے کسی حصے میں کام کرنے والے افراد کی تعداد | **2** | **13** | **379** | 1 | 8 | 386 |

34.1 31 دسمبر 2021ء تک، چیف ایگزیکٹو کو چھوڑ کر ڈائریکٹرز کی کل تعداد 10 (2020ء: 10) تھی۔

34.2 نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی فیس کے حوالے سے مالی بیانات میں وصول کی جانے والی مجموعی رقم 6,793 ہزار روپے ہے (2020ء: 7،329 ہزار روپے)۔

34.3 مزید بر آں، چیف ایگزیکٹو اور کچھ ایگزیکٹوز کو کمپنی کے کام سے متعلقہ کاروں کا مفت استعمال بھی فراہم کیا گیا۔

34.4 ایکٹ کے مطابق، ایک ایگزیکٹو کا مطلب ہے ایک ملازم، چیف ایگزیکٹو اور ڈائریکٹر کے علاوہ، ایک ملازم ہوتا ہے جس کی تنخواہ ایک مالی سال میں بارہ لاکھ روپے سے زیادہ ہو۔

## 35 متعلقہ فریقوں سے لین دین

کمپنی کے متعلقہ فریقوں میں الٹیمیٹ اور امیڈیٹ پیرنٹس اور اس کے ذیلی، معاونین، اور دیگر کمپنیاں مع نمایاں اثر کے ساتھ مشترکہ مقتدر، ملازمین کے ریٹائرمنٹ فوائد، ڈائریکٹرز اور کلیدی انتظامی افراد شامل ہیں۔ مالی گوشواروں میں کہیں اور ظاہر کیے گئے لین دین کے علاوہ متعلقہ افراد کے ساتھ لین دین درج ذیل ہیں:

| تعلق کی نوعیت | لین دین کی نوعیت | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| **معاون** | پائپ لائن کے چارجز | **319,377** | 221,071 |
| | موصولہ مقسومہ | **832,308** | 760,439 |
| | دیگر | **12,814** | 12,501 |
| **عملے کے ریٹائرمنٹ کے فوائد** | | | |
| پنشن فنڈز | اشتراک | **25,189** | 30,594 |
| پنشن فنڈ میں معین حصہ | اشتراک | **149,484** | 163,205 |
| گریجویٹی فنڈز | اشتراک | **7,142** | 93,297 |
| پراویڈنٹ فنڈ | اشتراک | **72,511** | 80,819 |
| **کلیدی انتظامی افراد** | تنخواہیں اور ملازمت کے دیگر قلیل مدتی فوائد | **64,500** | 111,773 |
| | بعد از ملازمت فوائد | **8,128** | 8,661 |
| | میڈیکل | **3,357** | 2,655 |
| | ڈائریکٹرز کے قرضے | **1,399** | 5,492 |
| **ڈائریکٹرز** | میٹنگز میں شرکت کی فیس | **6,793** | 7,329 |
| **دیگر** | خریداریاں | **142,563,608** | 64,651,134 |
| | سیلز | **229,836** | 211,650 |
| | پیرنٹ اور اس کے معاونین کے صارفین کو پاکستان میں فروخت کا مجموعہ | **1,245,915** | 987,889 |
| | تکنیکی خدمات کی عائد کردہ فیس نوٹ 35.1 | **2,885,276** | 2,302,054 |
| | ٹریڈ مارک اور اظہاری لائسنس کی عائد کردہ فیس نوٹ 27.2 | **620,000** | 494,155 |
| | متعلقہ فریقوں سے بازیاب کروائے گئے اخراجات | **137,256** | 171,682 |
| | متعلقہ فریقوں پر عائد کردہ دیگر اخراجات نوٹ 35.2 | **1,477,821** | 1,222,175 |
| | عطیات | **11,690** | 4,284 |
| | لیگل چارجز | **1,541** | 552 |
| | کمیشن کی آمدنی۔خالص | **361** | 5,408 |
| | ادا کردہ سبسکرپشن | **300** | 1,924 |

35.1 کمپنی کو اس کے کاموں میں مشورہ اور مدد تکنیکی خدمات میں شامل ہے۔ ان خدمات کی فیس کا تعین کمپنی اور متعلقہ شیل گروپ کمپنی کے مابین ایک معاہدے کی بنیاد پر طے شدہ طریقہ کار کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔

35.2 ان میں کمپنیوں سے حاصل کردہ خدمات کے حوالے سے شیل شیئرڈ بزنس سروس سینٹر 382,546 ہزار روپے (2020ء: 332,460 ہزار روپے) کے استرداد کے چارجز شامل ہیں جو کمپنی کے ساتھ ان کے ساتھ کیے گئے معاہدوں کے تحت ہیں۔

35.3 کلیدی انتظامی اہلکار وہ لوگ ہوتے ہیں جو کمپنی کی سرگرمیوں کو براہ راست یا بالواسطہ طور پر منصوبہ بندی، ہدایت اور کنٹرول کرنے کا اختیار اور ذمہ داری رکھتے ہیں۔ کمپنی اپنے چیف ایگزیکٹو، کمپنی سیکرٹری، ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور چیف فنانشل آفیسر کو کلیدی انتظامی عملہ سمجھتی ہے۔ کلیدی انتظامی اہلکاروں کے ساتھ کئے گئے لین دین کی تفصیلات ان کی ملازمت کی شرائط کے مطابق ہیں جیسا کہ ان مالی بیانات کے نوٹ 8، 13 اور 34 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

35.4 متعلقہ فریقوں سے واجب الوصول / قابل ادائیگی رقم ان مالی بیانات کے متعلقہ نوٹوں میں ظاہر کی گئی ہے۔

35.5.1 پاکستان سے باہر منسلک متعلقہ کمپنیاں درج ذیل ہیں جن کے ساتھ کمپنی نے لین دین کیا تھا یا اس کے ساتھ انتظامات / معاہدے ہوئے تھے:

| سیریل نمبر | کمپنی کا نام | معاونت کی بنیاد | قیام کا ملک |
|---|---|---|---|
| 1 | شیل پی ایل سی (سابق رائل ڈچ شیل پرائیویٹ لمیٹڈ کمپنی) | الٹیمیٹ پیرنٹ | برطانیہ |
| 2 | شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ | امیڈیٹ پینٹ | برطانیہ |
| 3 | شیل ڈیوچ لینڈ آئل پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | جرمنی |
| 4 | شیل لبریکینٹس مصر۔ | گروپ کمپنی | مصر۔ |
| 5 | پٹرولیم کمپنی شیل ایس اے ایس | گروپ کمپنی | فرانس |
| 6 | شیل کمپنی آف تھائی لینڈ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 7 | شیل انٹرنیشنل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 8 | شیل ایوی ایشن لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 9 | شیل ہانگ کانگ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | ہانگ کانگ |
| 10 | شیل گلوبل سولیوشنز (ملائیشیا) پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | ملائیشیا۔ |
| 11 | شیل گلوبل سولیوشنز انٹرنیشنل بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 12 | شیل لبریکینٹس کی فراہمی کمپنی بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 13 | یورو شیل کارڈز بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 14 | فلی پیناس شیل پٹرولیم کارپوریشن | گروپ کمپنی | فلپائن |
| 15 | شیل پولسکا ایس پی زیڈ او اوڈزیال ڈبلیو کراکو | گروپ کمپنی | پولینڈ |
| 16 | شیل ایسٹرن ٹریڈنگ پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | سنگاپور |
| 17 | شیل اور ترکاس پٹرول اے ایس | گروپ کمپنی | ترکی |
| 18 | شیل شیئرڈ سروسز (ایشیا) بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 19 | شیل پیپلز سروسز ایشیا پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | ملائیشیا۔ |
| 20 | شیل شیئرڈ سروس سینٹر - گلاسگو لمیٹڈ۔ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 21 | شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 22 | شیل انٹرنیشنل ٹریڈنگ مڈل ایسٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برمودا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| 23 | شیل انٹرنیشنل لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 24 | شیل انٹرنیشنل بی وی | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 25 | شیل بزنس سروس سینٹر پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | ملائیشیا۔ |
| 26 | شیل برانڈز انٹرنیشنل اے جی | گروپ کمپنی | سوئٹزرلینڈ |
| 27 | سولن ورسیچارہ انجن اے جی۔ | گروپ کمپنی | سوئٹزرلینڈ |
| 28 | شیل مارکیٹس (مشرق وسطی) لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برمودا |
| 29 | شیل اومان مارکیٹنگ کمپنی ایس اے او جی | گروپ کمپنی | عمان |
| 30 | شیل آئل کمپنی۔ | گروپ کمپنی | امریکہ |
| 31 | شیل انڈیا مارکیٹس پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | انڈیا |
| 32 | شیل ٹریژری سنٹر ایسٹ (پی ٹی ای) لمیٹڈ۔ | گروپ کمپنی | سنگاپور |
| 33 | شیل انفارمیشن ٹیکنالوجی انٹرنیشنل پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | ملائیشیا |
| 34 | ہانگ کانگ شیل آئل کمپنی | گروپ کمپنی | جنوبی کوریا |
| 35 | شیل ملائیشیا ٹریڈنگ سینڈیرین برہاد۔ | گروپ کمپنی | ملائیشیا |
| 36 | بیزنوئیل کویکر اسٹیٹ کمپنی | گروپ کمپنی | امریکہ |
| 37 | سائیٹکو ٹریڈنگ سنگاپور | گروپ کمپنی | سنگاپور |
| 38 | شیل یوکے لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 39 | بیلجئن شیل ایس اے | گروپ کمپنی | بیلجیئم |
| 40 | شیل چائنا لمیٹڈ | گروپ کمپنی | چین |
| 41 | برونائی شیل پٹرولیم کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برونائی |
| 42 | سعودی عرب مارکیٹس اینڈ شیل لبریکنٹس کمپنی لمیٹڈ | گروپ کمپنی | سعودی عرب |
| 43 | شیل کینیڈا پروڈکٹس لمیٹڈ | گروپ کمپنی | کینیڈا |
| 44 | شیل کمپنیز آف انڈونیشیا | گروپ کمپنی | انڈونیشیا |
| 45 | شیل ڈاؤن اسٹریم جنوبی افریقہ (پرائیویٹ) لمیٹڈ | گروپ کمپنی | جنوبی افریقہ |
| 46 | شیل نیدرلینڈ پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 47 | شیل انٹرنیشنل ایکسپلوریشن اینڈ پروڈکشن پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |
| 48 | شیل ایسٹرن پٹرولیم (پرائیویٹ) لمیٹڈ | گروپ کمپنی | سنگاپور |
| 49 | شیل یوکے آئل پروڈکٹس لمیٹڈ | گروپ کمپنی | برطانیہ |
| 50 | شیل نیدرلینڈ پرائیویٹ لمیٹڈ | گروپ کمپنی | نیدرلینڈ |

35.5.2 پاکستان میں موجود منسلک کمپنیاں درج ذیل ہیں جن کے ساتھ کمپنی نے لین دین کیا تھا یا ان کے ساتھ انتظامات / معاہدے ہوئے تھے۔

| سیریل نمبر | کمپنی کا نام | معاونت کی بنیاد |
|---|---|---|
| 1 | پاکستان انرجی گیٹ وے لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 2 | شیل لائیووائرٹرسٹ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 3 | پاک عرب پائپ لائن کمپنی لمیٹڈ | معاون (حوالہ نوٹ 7) |
| 4 | آغا خان ہسپتال اور میڈیکل کالج فاؤنڈیشن | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 5 | ویلانی اور ویلانی۔ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 6 | آغا خان یونیورسٹی فاؤنڈیشن | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |

| | | |
|---|---|---|
| 7 | پٹرولیم انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 8 | نیشنل منیجمنٹ فاؤنڈیشن | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 9 | پاکستان ہیومن ڈویلپمنٹ فنڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 10 | پاکستان سینٹر فار فلن تھیراپی | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 11 | کڈنی سینٹر پوسٹ گریجویٹ ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 12 | آئل کمپنیز ایڈوائزری کونسل | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 13 | داؤدہر کولیس کارپوریشن | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 14 | پاکستان بورڈ آف دی ایکومن فنڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 15 | وائتھ پاکستان لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 16 | روشی پاکستان لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 17 | نووارٹس فارما (پاکستان) لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 18 | ایسو پاکستان (پرائیویٹ) لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 19 | حصار فاؤنڈیشن | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 20 | یونی لیور پاکستان فوڈز لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 21 | گزری کارپوریشن (پرائیویٹ) لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 22 | پاکستان سیکورٹی پرنٹنگ کارپوریشن | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 23 | یونی لیور پاکستان لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 24 | پٹرولیم پیکجز (پرائیویٹ) لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 25 | یو بی ایل فنڈ منیجرز لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 26 | اسٹائلرز انٹرنیشنل | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 27 | ڈیٹا چیک پرائیویٹ لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 28 | بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 29 | گزری کاٹن (پرائیویٹ) لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 30 | حبیب یونیورسٹی فاؤنڈیشن | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |
| 31 | شیل انرجی پاکستان (ایس ایم سی پرائیویٹ) لمیٹڈ | مشترکہ ڈائریکٹرشپ |

## 36 آپریشنز سے حاصل کی گئی رقم

| | | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|---|
| | | (ہزار روپے) | |
| (نقصان) نفع قبل از ٹیکس | | **6,608,506** | (4,815,261) |
| نان کیش چارجز اور دیگر اشیا کا تصفیہ: | | | |
| مدت کے لیے آپریٹنگ اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز | 4.3 | **1,398,476** | 1,246,091 |
| مدت کے لیے حقِ استعمال کے اثاثوں پر فرسودگی کے چارجز | 5.2 | **711,178** | 638,216 |
| سال کے لیے رہن چارجز | 6 | **3,152** | 3,152 |
| اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے خرچ میں اضافہ | 17 | **7,618** | 4,783 |

| | | | |
|---|---|---|---|
| اثاثوں کی ریٹائرمنٹ کی ذمہ داری کے لحاظ سے واجبات کا استرداد | 17 | **(269)** | (91) |
| تجارتی قرضوں کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی | 12.3 | **(37,501)** | 54,782 |
| دیگر واجبات کے ضرر کے لیے (استرداد) / فراہمی | 14.9 | **153,410** | (33,828) |
| متروک اور کم فروخت ہونے والے اسٹاک کے لیے (استرداد) / فراہمی | 11.6 | **33,519** | (100,103) |
| آپریٹنگ اثاثوں کا متروک کرنا | 28 | **40,885** | 148,486 |
| آپریٹنگ اثاثوں کی مضرت کا استرداد | 4.8 | **(87,319)** | (57,733) |
| آپریٹنگ اثاثوں کو تلف کرنے پر فوائد | | **(1,517)** | (12,795) |
| معاون کے نفع پر حصہ_ خالص ٹیکس | 7.1 | **(858,397)** | (1,074,043) |
| ٹرم ڈپازٹ وصولیوں پر سود | | **(156,107)** | - |
| سیونگ اکاؤنٹس پر سود | 29 | **(29,681)** | (28,475) |
| طویل مدتی قرضوں پر مارک اپ | 30 | **51,481** | 238,655 |
| قلیل مدتی قرضوں اور جاری مالکاری پر مارک اپ | 30 | **68,808** | 707,427 |
| اجارے کے واجبات پر سود | 19 | **546,047** | 468,489 |
| بعد ریٹائرمنٹ طبی فوائد کی فراہمی | 33.2.5 | **18,043** | 20,940 |
| جاری سرمائے میں تبدیلیاں | 36.1 | **(1,106,450)** | 5,269,063 |
| | | **7,363,882** | 2,677,755 |

**36.1 جاری سرمائے میں تبدیلیاں**

| | | |
|---|---|---|
| **موجودہ اثاثوں میں (اضافہ) / کمی** | | |
| زیرِ تجارت اسٹاک | **(23,235,323)** | 4,003,378 |
| تجارتی قرضے | **(658,160)** | 517,473 |
| قرضے اور بیعانے | **6,733** | 32,206 |
| قلیل مدتی پیشگی ادائیگیاں | **91,687** | (74,805) |
| دیگر واجبات | **(726,267)** | 434,032 |
| | **(24,521,330)** | 4,912,284 |
| **موجودہ واجبات میں اضافہ** | | |
| تجارتی اور دیگر قابلِ ادائیگی رقوم | **22,786,924** | 290,834 |
| صارفین کی جانب سے موصول ہونے والے ایڈوانسز (معاہداتی ذمہ داریاں) | **627,956** | 65,945 |
| | **(1,106,450)** | 5,269,063 |

**37 نقد اور اس کے مساوی**

| | | | |
|---|---|---|---|
| نقد اور بینک بیلنس | 15 | **4,973,417** | 2,542,876 |
| قلیل مدتی قرض گیریاں | 22 | **-** | (6,150,510) |
| | | **4,973,417** | (3,607,634) |

**38 پراویڈنٹ فنڈ سے متعلق انکشافات**

ایکٹ کے سیکشن 218 کی دفعات اور اس مقصد کے لیے وضع کردہ قواعد کے مطابق پروویڈنٹ فنڈ سے سرمایہ کاریاں کی گئیں۔

**39 مالی اثاثے اور واجبات**

39.1 آئی ایف آر ایس 9 کے مطابق مالیاتی اثاثوں اور مالی واجبات پر سود کی شرح کے خطرے کی درجہ بندی کے ساتھ کمپنی کے انکشاف کا خلاصہ مندرجہ ذیل ہے:

## 2021ء

| | سودی / مارک اپ کی عاملیت | | | غیر سودی / مارک اپ کی عاملیت | | | کُل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 1 سالہ عرصیت | 1 سال بعد عرصیت | ذیلی مجموعہ | 1 سالہ عرصیت | 1 سال بعد عرصیت | ذیلی مجموعہ | |
| | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | | | | |
| **مالی اثاثے** | | | | | | | |
| **اوسی آئی کے ذریعے مناسب مالیت** | - | - | - | - | - | - | - |
| سرمایہ کاریاں | | | | | | | |
| **بالاقساط لاگت** | | | | | | | |
| قرضے | - | - | - | 72,434 | 37,440 | 109,874 | 109,874 |
| امانتیں | - | - | - | 513,894 | 263,416 | 777,310 | 777,310 |
| تجارتی قرضے | - | - | - | 4,667,468 | - | 4,667,468 | 4,667,468 |
| دیگر واجبات | - | - | - | 4,822,493 | - | 4,822,493 | 4,822,493 |
| کیش اور بیلنس | 3,859,281 | - | 3,859,281 | 1,114,136 | - | 1,114,136 | 4,973,417 |
| | 3,859,281 | - | 3,859,281 | 11,190,425 | 300,856 | 11,491,281 | 15,350,562 |
| **مالی واجبات** | | | | | | | |
| **بالاقساط لاگت** | | | | | | | |
| تجارتی اور دیگر واجبات | - | - | - | 60,608,021 | - | 60,608,021 | 60,608,021 |
| بے دعویٰ منقسمہ | - | - | - | 293,906 | - | 293,906 | 293,906 |
| غیر اداشدہ منقسمہ | - | - | - | - | - | - | - |
| حصولی مارک اپ | - | - | - | 1,187 | - | 1,187 | 1,187 |
| قلیل مدتی قرض گیریاں | - | - | - | - | - | - | - |
| اجارہ واجبات | - | - | - | 941,856 | 10,008,120 | 10,949,976 | 10,949,976 |
| | - | - | - | 61,844,970 | 10,008,120 | 71,853,090 | 71,853,090 |

## 2020ء

| | سودی / مارک اپ کی عاملیت | | | غیر سودی / مارک اپ کی عاملیت | | | کُل |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| | 1 سالہ عرصیت | 1 سال بعد عرصیت | ذیلی مجموعہ | 1 سالہ عرصیت | 1 سال بعد عرصیت | ذیلی مجموعہ | |
| | ---------------(ہزار روپے)--------------- | | | | | | |
| **مالی اثاثے** | - | - | - | | - | - | - |
| **اوسی آئی کے ذریعے مناسب مالیت** | - | | - | - | - | - | - |
| سرمایہ کاریاں | - | - | - | - | - | - | - |
| **بالاقساط لاگت** | | | | | | | |
| قرضے | - | - | - | 75,037 | 29,131 | 104,168 | 104,168 |
| امانتیں | - | - | - | 563,641 | 153,299 | 153,299 | 716,940 |
| تجارتی قرضے | - | - | - | 3,971,807 | - | 3,971,807 | 3,971,807 |
| دیگر واجبات | - | - | - | 5,096,579 | - | 5,096,579 | 5,096,579 |
| کیش اور بیلنس | 197,566 | - | 197,566 | 2,345,310 | | 2,345,310 | 2,542,876 |
| | 197,566 | - | 197,566 | 12,052,374 | 182,430 | 12,234,804 | 12,432,370 |
| **مالی واجبات** | - | - | - | | - | - | - |
| **بالاقساط لاگت** | - | - | - | | - | - | - |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| 38,081,451 | 38,081,451 | - | 38,081,451 | - | - | - | تجارتی اور دیگر واجبات |
| 257,548 | 257,548 | - | 257,548 | - | - | - | بے دعویٰ منقسمہ |
| 59,396 | 59,396 | - | 59,396 | - | - | - | غیر اداشدہ منقسمہ |
| 1,936 | 1,936 | - | 1,936 | - | - | - | حصولی مارک اپ |
| 6,150,510 | - | - | - | - | 6,150,510 | 6,150,510 | قلیل مدتی قرض گیریاں |
| 9,492,091 | 9,492,091 | 8,704,200 | 787,891 | | | | اجارہ واجبات |
| 4,000,000 | 4,000,000 | 4,000,000 | | | | | طویل مدتی مالکاریاں |
| 58,042,932 | 51,892,422 | 12,704,200 | 39,188,222 | | 6,150,510 | 6,150,510 | |

39.1.1 **مالکاری سرگرمیوں سے واجبات میں تبدیلیاں**

| 31 دسمبر 2021ء | نان کیش | نقد بہاؤ | یکم جنوری 2021ء | |
|---|---|---|---|---|
| | --------------(ہزار روپے) | --------------- | | |
| - | - | (6,150,510) | 6,150,510 | قلیل مدتی قرضے |
| - | - | (4,000,000) | 4,000,000 | طویل مدتی مالکاریاں |
| 6,046,877 | 1,979,782 | (884,910) | 4,952,005 | اجارہ واجبات |
| 293,906 | - | (23,038) | 316,944 | قابلِ ادائیگی مقسومہ |
| 6,340,783 | 1,979,782 | (11,058,458) | 15,419,459 | |

39.2 **مالی انتظام خطر، مقاصد اور پالیسیاں**

کمپنی کی سرگرمیاں اسے متعدد مالی خطرات یعنی خطرۂ قرض، مارکیٹ رسک اور خطرۂ سیالیت سے دوچار کرتی ہیں۔ کمپنی خطرے کو کم کرنے اور حصص یافتگان کو زیادہ سے زیادہ منافع فراہم کرنے کے لیے فنانس کے مختلف ذرائع کے مابین مناسب امتزاج کو برقرار رکھنے کے لیے ایکویٹی، قرضے اور جاری سرمائے کے انتظام کے ذریعے اپنے آپریشنز کی مالکاری کرتی ہے۔

39.2.1 **خطرۂ قرض**

خطرۂ قرض اکاؤنٹنگ نقصان کی نمائندگی کرتا ہے جسے رپورٹنگ کی تاریخ پر تسلیم کیا جائے گا بشرطیکہ متعلقہ فریق کسی مالیاتی آلے یا صارفی معاہدے کے تحت اپنی ذمہ داریوں کو پورا نہیں کرتے ہیں۔

خطرۂ قرض نقد اور نقد کے مساوی اور بینکوں اور مالیاتی اداروں کے ڈپازٹس کے ساتھ ساتھ صارفین کو کریڈٹ ایکسپوزر، بشمول تجارتی وصولیوں اور معاہداتی لین دین سے پیدا ہوتا ہے۔ زیادہ سے زیادہ خطرۂ قرض مالیاتی اثاثوں کی مندرج رقم کے برابر ہوتا ہے۔ 15,350,562 ہزار (2020ء: 12,432,370 ہزار روپے) کے مجموعی مالیاتی اثاثوں میں سے خطرۂ قرض کے حامل مالیاتی اثاثے 15,350,562 ہزار (2020ء: 12,432,370 ہزار) تک ہیں۔ بینکوں اور مالیاتی اداروں کے لیے، صرف آزادانہ طور پر درجہ بندی کی گئی جماعتیں معقول حد تک اعلیٰ کریڈٹ ریٹنگ کے ساتھ قبول کی جاتی ہیں۔ تجارتی وصولی کے لیے، اندرونی خطرے کی تشخیص کا عمل صارفین کے کریڈٹ معیار، اس کی مالی پوزیشن، ماضی کے تجربے اور دیگر عوامل کو مدِنظر رکھتے ہوئے کی جاتی ہے۔ انفرادی خطرے کی حدیں اندرونی یا بیرونی درجہ بندی کی بنیاد پر انتظام کی طرف سے مقرر کردہ حدود کے مطابق مقرر کی جاتی ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

خطرۂ قرض کا ارتکاز اس وقت پیدا ہوتا ہے جب متعدد متعلقہ فریق اس طرح کی کاروباری سرگرمیوں میں مصروف ہوتے ہیں یا اسی طرح کی معاشی خصوصیات رکھتے ہیں جو معاشی، سیاسی یا دیگر حالات میں تبدیلیوں سے معاہدے کی ذمہ داریوں کو پورا کرنے کی ان کی صلاحیت کو متاثر کرتی ہیں۔ خطرۂ قرض کا ارتکاز کمپنی کی کارکردگی کی متعلقہ حساسیت کو ظاہر کرتا ہے جو کسی خاص صنعت کو متاثر کرتی ہے۔ خطرۂ قرض کی زد میں آنے والے سب سے اہم مالیاتی اثاثے تجارتی قرضے اور کمپنی کی دیگر وصولی ہیں۔ کریڈٹ حدود کے استعمال کی باقاعدگی سے نگرانی کی جاتی ہے۔

مالیاتی اثاثوں کی مندرج مالیت جو نہ تو ماضی سے واجب الادا ہیں اور نہ ہی مضر، مندرجہ ذیل ہیں:

| 2020ء | 2021ء | |
|---|---|---|
| --------------(ہزار روپے) | ------------- | |
| 104,168 | **109,874** | قرضے |
| 716,940 | **777,310** | امانتیں |
| 3,393,040 | **3,962,880** | تجارتی قرضے |

| | | |
|---|---|---|
| دیگر واجبات | **4,822,493** | 5,096,579 |
| بینک بیلنس | **4,973,417** | 2,542,876 |
| | **14,645,974** | 11,289,962 |

وصولی کے کریڈٹ معیار کا اندازہ ان کی تاریخی کارکردگی کے حوالے سے لگایا جاسکتا ہے جس میں حالیہ تاریخ میں کوئی یا کچھ ڈیفالٹس نہیں ہیں، تاہم، کوئی نقصان نہیں۔

بیرونی کریڈٹ ریٹنگ کے حوالے سے کمپنی کے بینک بیلنس کے کریڈٹ معیار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جو درج ذیل ہے:

| بینک | ریٹنگ ایجنسی | ریٹنگ قلیل مدتی | ریٹنگ طویل مدتی |
|---|---|---|---|
| نیشنل بینک آف پاکستان | PACRA | A-1+ | AAA |
| اسٹینڈرڈ چارٹرڈ بینک (پاکستان) لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AAA |
| یونائیٹڈ بینک لمیٹڈ | JCR-VIS | A-1+ | AAA |
| حبیب بینک لمیٹڈ | JCR-VIS | A-1+ | AAA |
| بینک الفلاح لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AA+ |
| ایم سی بی بینک لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AAA |
| الائیڈ بینک لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AAA |
| سٹی بینک این اے | Moody's | P-1 | Aa3 |
| ڈوئچے بینک اے جی | Moody's | - | A3 |
| انڈسٹریل اینڈ کمرشل بینک آف چائنا | Moody's | P-1 | A1 |
| عسکری کمرشل بینک لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AA+ |
| فیصل بینک لمیٹڈ | PACRA | A-1+ | AA |

### 39.2.2 مارکیٹ رسک

مالیاتی آلات کی قدر میں اتار چڑھاؤ مارکیٹ کرنسی ریٹ، سود کی شرح یا ایکویٹی کی قیمت کی وجہ سے اجرا کنندہ کی کریڈٹ ریٹنگ یا آلے میں تبدیلی کی وجہ سے، مارکیٹ کے جذبات میں تبدیلی، قیاس آرائیاں، سپلائی اور ڈیمانڈ کے نتیجے میں مارکیٹ میں سیکیورٹیز اور لیکویڈیٹی کی سرگرمیاں، مارکیٹ کا خطرہ کہلاتی ہیں۔ کمپنی کے مارکیٹ کے خطرے سے نمٹنے یا اس خطرے کے انتظام اور پیمائش کے طریقے میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔

مارکیٹ کے خطرے کے تحت کمپنی کو کرنسی کا خطرہ، شرح سود کا خطرہ اور دیگر قیمتوں کا خطرہ (ایکویٹی پرائس رسک) کا سامنا ہے۔

#### (i) کرنسی کا خطرہ

کرنسی رسک یہ خطرہ ہے کہ زرِ مبادلہ کی شرحوں میں تبدیلی کی وجہ سے مالی آلات کے مستقبل میں کیش فلو کی مناسب قیمت میں اتار چڑھاؤ آجائے۔ غیر ملکی کرنسی کا خطرہ بنیادی طور پر اس وقت پیدا ہوتا ہے جہاں اشیا کی درآمد اور غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے لین دین کے ساتھ ساتھ غیر ملکی متعلقہ فریقوں کے واجبات قابلِ ادائیگی ہوں۔ کمپنی کے پاس بنیادی طور پر ڈالر، برطانوی پاؤنڈ، یورو اور جاپانی ین میں غیر ملکی کرنسیاں استعمال ہوتی ہیں۔

31 دسمبر 2021ء کو اختتام پذیر ہونے والے سال میں ڈالر، جی بی پی، یورو اور جے پی وائی کی مبادلہ شرحوں کی روپے کے مقابلے میں قدر میں کمی یا اضافے یا دوسرے تمام متغیرات کو مستقل برقرار رکھتے ہوئے بعد از ٹیکس منافع / نقصان میں درج ذیل تبدیلی ہو سکے گی:

| کرنسی | نفع / نقصان | 2021ء | | 2020ء | |
|---|---|---|---|---|---|
| | | فیصد | ہزار روپے | فیصد | ہزار روپے |
| امریکی ڈالر | پست / بلند | 5 فیصد | **2,377,718** | 5 فیصد | 1,114,113 |
| برطانوی پاؤنڈ | پست / بلند | 5 فیصد | **21,678** | 5 فیصد | 19,715 |
| یورو | پست / بلند | 5 فیصد | **12,936** | 5 فیصد | 12,152 |
| جاپانی ین | پست / بلند | 5 فیصد | - | 5 فیصد | 365 |
| ایس جی ڈی | پست / بلند | 5 فیصد | - | 5 فیصد | 119 |

کمپنی کرنسی مارکیٹوں کی غائر نگرانی کے ذریعے اپنے کرنسی کے خطرے کا انتظام کرتی ہے۔ اسٹیٹ بینک آف پاکستان کے قواعد وضوابط کے مطابق، کمپنی اپنی کرنسی کے خطرے کے ایکسپوژر کو نہیں روک سکتی۔

ii) **شرح سود کا خطرہ۔**

شرح سود کے خطرے سے مراد مارکیٹ کی شرح سود میں تبدیلی کی وجہ سے کسی مالیاتی آلہ کی مناسب قیمت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں آنے والا اتار چڑھاؤ ہے۔

شرح سود کے خطرے سے متعلق کمپنی کا ایکسپوژر بنیادی طور پر قلیل مدتی قرضوں اور مالکاری کی سہولتوں سے پیدا ہوتا ہے۔ متغیر نرخوں پر حاصل کردہ قرض اور رواں قرضوں کو کمپنی کے نقد بہاؤ سود کی شرح کے خطرے سے دوچار کرتی ہے۔

مارکیٹ کی موجودہ شرح سود کے خلاف موجودہ سہولیات کی نگرانی اور دستیاب دیگر فنانسنگ آپشنز کو مد نظر رکھتے ہوئے کمپنی باقاعدگی سے اپنی شرح سود کے ایکسپوژر کا تجزیہ کرتی ہے۔

31 دسمبر 2021ء کو، اگر کمپنی کے قرضوں پر سود کی شرح 1 فیصد زیادہ / کم ہوتی تو اس کے دیگر تمام متغیرات کے ساتھ، سال کے لیے بعد از ٹیکس منافع 23 ہزار روپے سے کم / زیادہ ہوتا (2020ء: 264 ہزار روپے)۔

iii) **ایکویٹی قیمت کا خطرہ**

قیمت کا خطرہ اس خطرے کی نمائندگی کرتا ہے کہ مارکیٹ کی قیمتوں میں تبدیلی (کرنسی رسک یا سود کی شرح کے خطرے سے پیدا ہونے والی تبدیلیوں کے علاوہ) چاہے وہ تبدیلیاں انفرادی مالیاتی مخصوص عوامل کی وجہ سے ہوں کی وجہ سے مالیاتی آلات کی مناسب قیمت یا مستقبل میں نقد بہاؤ میں اتار چڑھاؤ آئے گا۔ آلات یا اس کے جاری کنندہ یا عوامل جو مارکیٹ میں تجارت کرتے ہیں اسی طرح کے تمام مالیاتی آلات کو متاثر کرتے ہیں۔ کمپنی ایکویٹی پرائس کے خطرے سے دوچار نہیں ہے کیونکہ فی الحال کمپنی کی فہرستی سیکیورٹیز میں کوئی سرمایہ کاری نہیں ہے۔

31 دسمبر 2021ء تک، عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ میں کمپنی کی سرمایہ کاری کو مناسب قیمت پر ناپا جاتا ہے۔ اس خطرے سے متعلق حساسیت کی ان مالی بیانات میں وضاحت نہیں کی گئی ہے۔

### 39.2.3 سیالیت کا خطرہ

سیالیت کا خطرہ یہ ہے کہ کمپنی کو مالی آلات سے متعلق وعدوں کو پورا کرنے کے لیے فنڈز جمع کرنے میں مشکلات کا سامنا ہو۔

اپنے ٹریژری فنکشن کے ذریعے، کمپنی مسلسل اپنی سیالیت کی پوزیشن پر نظر رکھتی ہے اور فنڈز میں لچک کو برقرار رکھتے ہوئے فنڈز کی دستیابی کو یقینی بناتی ہے۔

معاہدے کی عرصیت پر مبنی کمپنی کے واجبات کی عرصیت کا جزدان مالیاتی بیانات کے نوٹ 39.1 میں ظاہر کیا گیا ہے۔

### 39.3 سرمائے کے خطرے کا انتظام

سرمائے کا انتظام کرتے وقت کمپنی کا اولین مقصد اس کے موجودہ اور ممکنہ سرمایہ کاری کے منصوبوں کے لیے فنانس کی وافر دستیابی کو یقینی بناتے ہوئے اپنے جاری کاروبار ہونے کی حیثیت برقرار رکھنے، صحت مند سرمائے کے تناسب کو برقرار رکھنا، مضبوط کریڈٹ ریٹنگ اور زیادہ سے زیادہ سرمایہ دارانہ ڈھانچہ کو برقرار رکھنا تا کہ شیئر ہولڈر کی مالیت کو زیادہ سے زیادہ بڑھایا جا سکے۔

سرمائے کے ڈھانچے کو برقرار رکھنے یا ایڈجسٹ کرنے کے لیے، کمپنی حصص یافتگان کو ادا کیے جانے والے منافع کی رقم کو ایڈجسٹ کر سکتی ہے، نئے حصص جاری کر سکتی ہے یا قرض کم کرنے کے لیے اثاثے فروخت کر سکتی ہے۔

صنعت میں دیگر اداروں کی طرح، کمپنی گیئرنگ تناسب کی بنیاد پر سرمایہ کی نگرانی کرتی ہے۔ اس تناسب کا حساب سال کے اختتام پر ایکویٹی سے قرض لینے کے تناسب کے طور پر کیا جاتا ہے:

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| | ----------(ہزار روپے)---------- | |
| سال کے اختتام پر ایکویٹی میں قرض لینے کا تناسب یہ تھا: | | |
| مجموعی قرض گیری | | 10,150,510 |
| مجموعی ایکویٹی | **15,321,478** | (651,159) |
| | **15,321,478** | ,499,351 |
| | **0 فیصد** | 107 فیصد |

کمپنی خطرے کو کم کرنے کے لیے فنانس کے مختلف ذرائع کے مابین مناسب ملاپ کو برقرار رکھنے کے مقصد سے اپنے آپریشنز کی مالکاری ایکویٹی، قرضوں اور انتظام کے ذریعے کرتی ہے۔

## 40 مناسب مالیت کی پیمائش

مناسب مالیت وہ قیمت ہے جو کسی اثاثے کو بیچنے کے لیے وصول کی جائے گی یا مارکیٹ کے موجودہ حالات کے تحت پیمائش کی تاریخ پر مرکزی (یا سب سے زیادہ فائدہ مند) مارکیٹ میں ایک منظم لین دین میں ذمہ داری کی منتقلی کے لیے ادا کی جائے گی۔ قیمت براہ راست مشاہدہ کی جاتی ہے یا کسی اور تخمینی تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے اندازہ لگایا جاتا ہے:

کسی اثاثے یا واجبہ کی منصفانہ قیمت کی پیمائش ان مفروضوں کا استعمال کرتے ہوئے کی جاتی ہے جو مارکیٹ کے شرکا اثاثے یا واجبہ کی قیمت کا تعین کرتے وقت استعمال کریں گے، یہ فرض کرتے ہوئے کہ مارکیٹ کے شرکا اپنے بہترین معاشی مفاد میں کام کرتے ہیں۔

غیر مالی اثاثے کی مناسب قدر کی پیمائش میں اثاثے کو اس کے اعلیٰ ترین اور بہترین استعمال میں لاتے ہوئے یا کسی دوسرے مارکیٹ کے شریک کو فروخت کر کے جو اثاثے کو اس کے اعلیٰ ترین اور بہترین استعمال لائے گا، مارکیٹ میں حصہ لینے والے کی معاشی فوائد حاصل کرنے کی صلاحیت کو مدنظر رکھا جاتا ہے۔

کمپنی ان جائزہ تکنیکوں کا استعمال کرتی ہے جو حالات کے اعتبار سے مناسب ہوں اور جن کے لیے مناسب قیمت کی پیمائش کے لیے کافی ڈیٹا دستیاب ہو، متعلقہ قابل مشاہدہ ان پٹس کا زیادہ سے زیادہ استعمال اور ناقابل مشاہدہ ان پٹ کے استعمال کو کم سے کم کرتی ہے۔

مناسب مالیت کے طریقہ کار کی مختلف سطحوں کی وضاحت اس طرح کی گئی ہے:

سطح 1: فعال اثاثوں یا واجبات کے لیے فعال مارکیٹوں میں مجوزہ قیمتیں

سطح 2: سطح 1 میں شامل قیمتوں کے علاوہ دیگر ان پٹ جو اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے قابل مشاہدہ ہیں، یا تو براہ راست (قیمتوں کے طور پر) یا بالواسطہ (قیمتوں سے ماخوذ)؛ اور

سطح 3: اثاثہ یا ذمہ داری کے لیے ان پٹ جو کہ قابل مشاہدہ مارکیٹ ڈیٹا پر مبنی نہیں ہیں۔

31 دسمبر 2021ء تک، عربین سی کنٹری کلب لمیٹڈ (جس کی قیمت سطح 3 کے تحت ہے) میں کمپنی کی سرمایہ کاری کے سوا، کسی بھی مالی آلات کو مناسب قیمت پر درج نہیں کیا جاتا۔

انتظامیہ اور حساسیت کی طرف سے استعمال کیے جانے والے اہم مفروضوں اور ان پٹس کو ظاہر نہیں کیا گیا ہے کیونکہ رقوم مالی بیانات میں شامل نہیں ہیں۔

تمام مالی اثاثوں اور واجبات کی مندرج مالیت ان کی منصفانہ قدروں کے قریب ان مالی بیانات میں ظاہر ہوتی ہے۔

## 41 آپریٹنگ جز

یہ مالی گوشوارے واحد قابل اطلاع زمرے کی بنیاد پر تیار کیے گئے ہیں۔

کمپنی کی تمام سیلز کا تعلق پٹرولیم مصنوعات سے ہے جن میں لبریکینٹ آئلز شامل ہیں۔

31 دسمبر 2021ء کے اختتام پر پاکستان میں صارفین کو کمپنی کی تمام سیلز 100 فیصد تھی (31 دسمبر 2020ء: 100 فیصد)

31 دسمبر 2021ء اور 2020ء تک کمپنی کے تمام نان کرنٹ اثاثے پاکستان میں واقع ہیں۔

31 دسمبر 2021ء کے اختتام پر بیس اہم صارفین کو سیلز تقریباً 15 فیصد تھی (31 دسمبر 2020ء: 12 فیصد)

42 استعداد اور حقیقی کارکردگی

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| | --------------(میٹرک ٹن)-------------- | |
| دستیاب استعداد | **94,870** | 94,870 |
| حقیقی پیداوار | **57,564** | 50,230 |

43 ملازمین کی تعداد

| | 2021ء | 2020ء |
|---|---|---|
| 31 دسمبر تک کُل ملازمین | **382** | 409 |
| دورانِ سال ملازمین کی اوسط تعداد | **396** | 408 |

44 عمومی

44.1 اعدادوشمار کو قریبی ہزار کے ساتھ راؤنڈ آف کیا گیا ہے، جب کہ کے دوسری صورت میں بیان نہ کیا گیا ہو۔

44.2 موازنے کے لیے جہاں ضروری ہوا مماثل اعدادوشمار کی دوبارہ درجہ بندی کر کے ترتیب دیا گیا ہے

45 تاریخ منظوری

کمپنی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی جانب سے ان مالی گوشواروں کی 16 مارچ 2022ء کو اجرا کی منظوری دی گئی۔

| | | |
|---|---|---|
| **عمران آر ابراہیم** | **وقار آئی صدیقی** | **ضرار محمود** |
| ڈائریکٹر | چیف ایگزیکٹو | چیف فنانشل آفیسر |

# دورانِ سال منعقد ہونے والی
# بورڈ اور کمیٹیوں کی میٹنگز میں حاضریاں

**31 دسمبر 2021ء کے اختتام تک**

بورڈ آف ڈائریکٹرز

سال کے دوران، بورڈ آف ڈائریکٹرز کے آٹھ اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی ہے:

| بورڈ آف ڈائریکٹرز | منعقدہ میٹنگز کی تعداد | اجلاس میں شرکت کی تعداد |
|---|---|---|
| رفیع ایچ بشیر | 5 | 5 |
| ہارون راشد | 5 | 5 |
| پرویز غیاث | 5 | 5 |
| عمران آر ابراہیم | 5 | 5 |
| مدیحہ خالد | 5 | 4 |
| ظفر اے خان | 5 | 5 |
| وقار آئی صدیقی | 5 | 5 |
| جان کنگ چونگ لُو | 5 | 5 |
| عامر آر پراچہ | 5 | 5 |
| بدرالدین ایف ویلانی | 5 | 5 |
| فیصل وحید | 5 | 4 |
| ضرار محمود | 5 | 1 |
| زین کے حق | 5 | 1 |

**بورڈ آڈٹ کمیٹی**

سال کے دوران، بورڈ آڈٹ کمیٹی کے پانچ اجلاس منعقد ہوئے جن میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

| بورڈ آف ڈائریکٹرز | منعقدہ میٹنگز کی تعداد | اجلاس میں شرکت کی تعداد |
|---|---|---|
| رفیع ایچ بشیر | 5 | 4 |
| بدرالدین ایف ویلانی | 5 | 5 |
| عمران آر ابراہیم | 5 | 5 |

**کمیٹی برائے افرادی وسائل و معاوضے**

سال کے دوران، ایچ آر سی سی کے دو اجلاس منعقد ہوا جس میں ہر ڈائریکٹر کی حاضری ذیل میں دی گئی ہے:

| بورڈ آف ڈائریکٹرز | منعقدہ میٹنگز کی تعداد | اجلاس میں شرکت کی تعداد |
|---|---|---|
| ظفر اے خان | 2 | 2 |
| وقار آئی صدیقی | 2 | 2 |
| ہارون راشد | 2 | 1 |
| پرویز غیاث | 2 | 1 |
| زین کے حق | 2 | 1 |

# شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2021ء کے اختتام تک

| شیئر ہولڈرز کی تعداد | شیئر ہولڈنگ | | مجموعی شیئرز کی تعداد |
|---|---|---|---|
| | از | تا | |
| 2,155 | 1 | 100 | 108,052 |
| 2,649 | 101 | 500 | 827,920 |
| 2,046 | 501 | 1,000 | 1,594,323 |
| 2,567 | 1,001 | 5,000 | 6,056,836 |
| 552 | 5,001 | 10,000 | 4,018,832 |
| 196 | 10,001 | 15,000 | 2,444,830 |
| 98 | 15,001 | 20,000 | 1,738,667 |
| 61 | 20,001 | 25,000 | 1,397,333 |
| 37 | 25,001 | 30,000 | 1,020,612 |
| 22 | 30,001 | 35,000 | 710,324 |
| 15 | 35,001 | 40,000 | 568,811 |
| 16 | 40,001 | 45,000 | 680,309 |
| 11 | 45,001 | 50,000 | 536,474 |
| 11 | 50,001 | 55,000 | 575,589 |
| 6 | 55,001 | 60,000 | 354,400 |
| 4 | 60,001 | 65,000 | 248,104 |
| 4 | 65,001 | 70,000 | 268,900 |
| 6 | 70,001 | 75,000 | 435,842 |
| 9 | 75,001 | 80,000 | 707,318 |
| 6 | 80,001 | 85,000 | 502,756 |
| 3 | 85,001 | 90,000 | 265,190 |
| 6 | 90,001 | 95,000 | 550,808 |
| 1 | 95,001 | 100,000 | 100,000 |
| 1 | 110,001 | 115,000 | 114,990 |
| 1 | 115,001 | 120,000 | 115,352 |
| 1 | 120,001 | 125,000 | 122,202 |
| 1 | 125,001 | 130,000 | 126,953 |
| 2 | 140,001 | 145,000 | 281,260 |
| 1 | 145,001 | 150,000 | 145,591 |
| 1 | 160,001 | 165,000 | 161,000 |
| 1 | 180,001 | 185,000 | 182,400 |
| 1 | 195,001 | 200,000 | 198,000 |

| | | شیئرہولڈنگ | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| مجموعی شیئرز کی تعداد | | تا | از | | شیئرہولڈرز کی تعداد |
| 499,000 | - | 250,000 | 245,001 | - | 2 |
| 260,600 | - | 265,000 | 260,001 | - | 1 |
| 270,000 | - | 270,000 | 265,001 | - | 1 |
| 275,900 | - | 280,000 | 275,001 | - | 1 |
| 286,100 | - | 290,000 | 285,001 | - | 1 |
| 642,786 | - | 325,000 | 320,001 | - | 2 |
| 343,600 | - | 345,000 | 340,001 | - | 1 |
| 377,802 | - | 380,000 | 375,001 | - | 1 |
| 380,500 | - | 385,000 | 380,001 | - | 1 |
| 387,854 | - | 390,000 | 385,001 | - | 1 |
| 502,800 | - | 505,000 | 500,001 | - | 1 |
| 677,986 | - | 680,000 | 675,001 | - | 1 |
| 790,500 | - | 795,000 | 790,001 | - | 1 |
| 805,516 | - | 810,000 | 805,001 | - | 1 |
| 811,294 | - | 815,000 | 810,001 | - | 1 |
| 848,100 | - | 850,000 | 845,001 | - | 1 |
| 924,916 | - | 925,000 | 920,001 | - | 1 |
| 1,186,200 | - | 1,190,000 | 1,185,001 | - | 1 |
| 1,365,432 | - | 1,370,000 | 1,365,001 | - | 1 |
| 2,143,000 | - | 2,145,000 | 2,140,001 | - | 1 |
| 7,384,494 | - | 7,385,000 | 7,380,001 | - | 1 |
| 165,700,304 | - | 165,705,000 | 165,700,001 | - | 1 |
| 214,024,662 | | | | | 10,515 |

# شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

**31 دسمبر 2021ء کے اختتام تک**

| شیئر ہولڈرز کا زمرہ | شیئر ہولڈرز کی تعداد | مجموعی شیئرز کی تعداد | فیصد |
|---|---|---|---|
| **معاون کمپنیاں، انڈر ٹیکنگز اور متعلقہ پارٹیاں (نام وار تفصیلات)** | | | |
| شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن | 1 | 165,700,304 | 77.42 |
| **این آئی ٹی اینڈ آئی سی پی** | | | |
| نیشنل بینک آف پاکستان | 1 | 102 | 0.00 |
| **باہمی فنڈز (نام کے مطابق تفصیلات)** | | | |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی ایچ بی ایل انرجی فنڈ | 1 | 20,000 | 0.01 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی اے کے ڈی انڈیکس ٹریکر فنڈ | 1 | 12,702 | 0.01 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی ایم سی بی اسٹاک مارکیٹ فنڈ | 1 | 380,500 | 0.17 |
| سی ڈی سی-ٹرسٹی این بی پی اسلامک انرجی فنڈ | 1 | 78,900 | 0.04 |
| ٹرائی اسٹار میوچل فنڈ لمیٹڈ | 1 | 316 | 0.00 |
| **ڈائریکٹرز** | | | |
| ظفر اے خان | 1 | 200 | 0.00 |
| بدرالدین ایف ویلانی | 1 | 390 | 0.00 |
| عمران آر ابراہیم | 1 | 140,886 | 0.07 |
| پرویز غیاث | 1 | 100 | 0.00 |
| عامر آر پراچہ | 1 | 162 | 0.00 |
| **ڈائریکٹرز کی ازواج** | | | |
| مسز عائشہ زیبا غیاث زوجہ جناب پرویز غیاث | | 100 | 0.00 |
| مسز ثمینہ ابراہیم زوجہ جناب عمران آر ابراہیم۔ | | 387,854 | 0.18 |
| **ایگزیکٹوز** | 7 | 13,900 | 0.01 |
| **پبلک سیکٹر کمپنیاں اور کارپوریشنز** | 1 | 7,384,494 | 3.45 |
| **بینک، ترقیاتی مالیاتی ادارے، غیر بینکنگ مالیاتی ادارے، انشورنس کمپنیاں، تکافل، مضاربہ اور پنشن فنڈز** | 22 | 4,079,861 | 1.90 |
| **عام عوام** | | | |
| الف۔ مقامی۔ | 10,355 | 32,617,521 | 15.24 |
| ب غیر ملکی | 3 | 20,894 | 0.01 |
| **دیگر** | 113 | 3,185,476 | 1.49 |
| | 10,515 | 214,024,662 | 100.00 |

**پانچ فیصد یا اس سے زیادہ ووٹنگ کے حقوق رکھنے والے شیئر ہولڈرز کی فہرست کمپنی میں (نام وار تفصیلات)۔**

| | | | |
|---|---|---|---|
| شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ، لندن | 1 | 165,700,304 | 77.42 |

# شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2021ء کے اختتام تک

ڈائریکٹر/ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

| نام | عہدہ | لین دین کی تاریخ | حصص کی تعداد | لین دین کی نوعیت | فی حصہ اوسط شرح |
|---|---|---|---|---|---|
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | یکم جنوری 2021ء | 100 | فروخت | 285.50 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 19 جنوری 2021ء | 500 | RAL-Out | 96.25 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 22 جنوری 2021ء | 100 | RAL-In | 92.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 25 جنوری 2021ء | 100 | RAL-In | 86.54 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 25 جنوری 2021ء | 100 | فروخت | 201.05 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | یکم فروری 2021ء | 100 | فروخت | 208.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | یکم فروری 2021ء | 100 | فروخت | 210.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | یکم فروری 2021ء | 100 | RAL-Out | 90.60 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | یکم فروری 2021ء | 100 | RAL-Out | 92.60 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 09 فروری 2021ء | 100 | RAL-In | 83.56 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 09 فروری 2021ء | 100 | فروخت | 205.40 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 09 مارچ 2021ء | 100 | خریدے گئے | 180.49 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 10 مارچ 2021ء | 100 | خریدے گئے | 173.50 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 15 مارچ 2021ء | 100 | خریدے گئے | 165.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 15 مارچ 2021ء | 100 | خریدے گئے | 167.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 22 مارچ 2021ء | 100 | خریدے گئے | 161.58 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 29 مارچ 2021ء | 100 | خریدے گئے | 156.43 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 29 مارچ 2021ء | 100 | خریدے گئے | 154.50 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 23 اپریل 2021ء | 400 | فروخت | 158.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 04 مئی 2021ء | 100 | خریدے گئے | 150.05 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 20 مئی 2021ء | 100 | خریدے گئے | 156.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 25 مئی 2021ء | 100 | خریدے گئے | 156.27 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 28 مئی 2021ء | 100 | فروخت | 164.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 31 مئی 2021ء | 100 | فروخت | 169.85 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 31 مئی 2021ء | 100 | فروخت | 174.50 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 03 جون 2021ء | 100 | فروخت | 183.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 08 جون 2021ء | 100 | فروخت | 191.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 30 جون 2021ء | 100 | خریدے گئے | 175.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 23 جولائی 2021ء | 16,700 | فروخت | 173.48 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 28 جولائی 2021ء | 200 | خریدے گئے | 168.30 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 02 ستمبر 2021ء | 100 | خریدے گئے | 151.80 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 13 ستمبر 2021ء | 23,300 | فروخت | 148.85 |
| جناب حمزہ خولیہ | ایگزیکٹو | 05 اکتوبر 2021ء | 200 | خریدے گئے | 138.00 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 07 اکتوبر 2021ء | 200 | خریدے گئے | 137.40 |
| جناب حمزہ خولیہ | ایگزیکٹو | 02 نومبر 2021ء | 200 | خریدے گئے | 139.61 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 03 نومبر 2021ء | 200 | خریدے گئے | 139.00 |
| جناب حمزہ خولیہ | ایگزیکٹو | 23 نومبر 2021ء | 300 | خریدے گئے | 126.50 |
| جناب عثمان خالد | ایگزیکٹو | 24 نومبر 2021ء | 100 | خریدے گئے | 126.50 |
| جناب حمزہ خولیہ | ایگزیکٹو | 02 دسمبر 2021ء | 200 | خریدے گئے | 118.50 |
| جناب سیف اللہ خان | ایگزیکٹو | 16 دسمبر 2021ء | 10,000 | خریدے گئے | 119.00 |

# شیئر ہولڈنگ کا پیٹرن

31 دسمبر 2021ء کے اختتام تک

## ڈائریکٹر/ایگزیکٹوز کی جانب سے کمپنی کے حصص میں تجارت

| نام | زمرہ | کریڈٹ کی تاریخ | حصص کی تعداد | نوعیت | شرح |
|---|---|---|---|---|---|
| شیل پٹرولیم کمپنی لمیٹڈ | نمایاں شیئر ہولڈر | 09 مارچ 2021ء | 84,256,602 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| جناب ہارون شاہد | CEO/سی ای او/ڈائریکٹر | 09 مارچ 2021ء | 20,000 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| عمران آر ابراہیم | ڈائریکٹر | 09 مارچ 2021ء | 70,443 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| بدرالدین ایف ویلانی۔ | ڈائریکٹر | 09 مارچ 2021ء | 195 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| ظفر اے خان۔ | ڈائریکٹر | 09 مارچ 2021ء | 100 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| عامر آر پراچہ | ڈائریکٹر | 09 مارچ 2021ء | 81 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| پرویز غیاث | ڈائریکٹر | 09 مارچ 2021ء | 50 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| جناب عابد ایس ابراہیم | سینئر مینجمنٹ | 09 مارچ 2021ء | 3,391 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| جناب میر حسن علی تالپور | ایگزیکٹو | 09 مارچ 2021ء | 100 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| جناب وجاہت اللہ خان | ایگزیکٹو | 09 مارچ 2021ء | 200 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| محترمہ ثمینہ ابراہیم | زوج | 09 مارچ 2021ء | 193,927 | رائٹ شیئرز | 108.00 |
| محترمہ عائشہ زیبا غیاث | زوج | 09 مارچ 2021ء | 50 | رائٹ شیئرز | 108.00 |

# نمائندے کا فارم

سیکریٹری
شیل پاکستان لمیٹڈ
شیل ہاؤس
6، چوہدری خلیق الزماں روڈ
پی او باکس نمبر 3901
کراچی – 75530

میں / ہم ____________________
بن / بنتِ / زوج ____________ رہائشی ضلع ____________
بطور رکن، شیل پاکستان لمیٹڈ اور حامل (شیئرز کی تعداد) ____________ عمومی شیئرز بمطابق شیئر رجسٹر فولیو نمبرز: ____________
اور / یا سی ڈی سی میں شراکت کے شناختی نمبر: ____________ اور ذیلی اکاؤنٹ نمبر: ____________
یہاں، جناب ____________ بن / بنتِ / زوج ____________
رہائشی ضلع ____________ یا اس کی عدم موجودگی میں ____________
بن / بنتِ / زوج ____________ کو 22 اپریل 2022ء صبح 10:30 بجے ویڈیو کانفرنسنگ کی سہولت کے ذریعے ہونے والی کمپنی کی سالانہ جنرل میٹنگ میں، میری / ہماری جانب سے میرے / ہمارے نمائندے کے طور پر ووٹ دینے کے لیے اپنا / اپنی نمائندہ تعینات کرتا ہوں۔

دستخط ____________ بتاریخ ____________ 2020ء

گواہان

**دستخط** ____________ (دستخط کا کمپنی کے پاس رجسٹرڈ دستخط سے مماثل ہونا ضروری ہے)
نام ____________
پتا ____________
____________
شناختی کارڈ / پاسپورٹ نمبر ____________

**دستخط** ____________
نام ____________
پتا ____________
____________
شناختی کارڈ / پاسپورٹ نمبر ____________

نوٹس:

1. اجلاس میں شریک ہونے اور ووٹ دینے کا اختیار رکھنے والے رکن کو اجلاس میں شرکت، پول طلب کرنے یا کسی طلب کی ہوئی پول میں شرکت کرنے اور اس کی جگہ مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے لیے کسی کو بطور نمائندہ تعینات کرنے کا حق حاصل ہوگا؛ اور متعین کردہ نمائندے کو اجلاس میں شرکت، مخاطب ہونے اور ووٹ دینے کے حقوق اسی طرح حاصل ہوں گے جیسا کہ خود رکن کو دستیاب ہیں۔ شیئر ہولڈر کی جانب سے نمائندے کا ای میل ایڈریس اور متعلقہ معلومات (حسبِ ذیل) کے ساتھ نمائندے کو مجاز بنانے کے لیٹر کی دستخط شدہ اسکین شدہ نقل کے ذریعے بھی نمائندے کو متعین کیا جاسکتا ہے، جسے SHELLPK-AGM2020@shell.com پر ای میل کیا جائے گا۔
2. نمائندوں کے نفاذ کے لیے ان کے نام رجسٹرڈ آفس کو اجلاس سے 48 گھنٹے پہلے موصول ہونا ضروری ہیں۔
3. نمائندے کے لیے کمپنی کا رکن ہونا ضروری نہیں۔
4. نمائندگی کے اس فارم کے ساتھ شیئر ہولڈر اور اس کے نمائندے کے شناختی کارڈ یا پاسپورٹ کی نقول منسلک کرنا ضروری ہیں۔

# فرہنگ

| | | | |
|---|---|---|---|
| actuarial | حقیقی | leaseholder | اجارہ دار |
| adjustment | ردوبدل | lending | قرض گاری |
| amendment | ترمیم | liabilities | واجبات |
| Amortization | قسط وار واپسی | liability | واجبہ |
| annual | سالانہ | liquid | سیال |
| application | اطلاق | liquidity | سیالیت |
| assets | اثاثے | long term | طویل مدتی |
| associate | معاون | loss | خسارہ، نقصان |
| average | اوسط | low value | پست قدر |
| benefit | فائدہ | net | خالص |
| borrowing | قرض گیری | prepayments | پیش ادائیگیاں |
| capital | سرمایہ | principle | بنیادی |
| carrying value | مندرجہ مالیت | profit | منافع |
| cash | رقم | provision | شرائط |
| categorized | درجہ بند | quarter | سہ ماہی |
| claims | دعوے | rate | شرح |
| consolidation | یکجائی | receivable | واجب الادا |
| cost | لاگت | recompense | تلافی |
| deposit | امانت | recovery | بازیابی |
| depreciation | فرسودگی | refundable | قابلِ واپسی |
| discount | چھوٹ، رعایت | measurement | بازپیمائش |
| dividend | مقسومہ | revaluation | بازقدرپیمائی |
| equivalent | مساوی | reversal | استرداد |
| estimates | تخمینے | revenues | محاصل |
| exemption | استثنا | right of use | حقِ استعمال |
| financial | مالی | settlement | تصفیہ |
| financing | مالکاری، قرضہ | share | حصص |
| fiscal | مالیاتی | short term | قلیل مدتی |
| impairment | ضرر | statements | گوشوارے |
| interest | سود | subsidiary | ذیلی |
| interim | عبوری | subsidy | زرِاعانت، رعایت |
| interpretation | توضیح | valuation | قدرپیمائی، قیمت بندی |
| lease | اجارہ | value | قدر |
| lease | اجارہ | weighted | بہ وزن |

**شیل پاکستان لمیٹڈ**
شیل ہاؤس
6 چوہدری خلیق الزماں روڈ
کراچی–75530
پاکستان
www.shell.com.pk